باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED
www.dailymumtaz.com mumtazisb9@gmail.com dailymumtazofficial @Dailymumtaz1
THE DAILY MUMTAZ ISLAMABAD
روزنامہ ممتاز اسلام آباد
رجسٹرڈ نمبر NRP-002
بانی: عبداللہ بٹ
جلد 04 | جمعرات، 9 اپریل 2026ء، 20 شوال المکرم 1447ھ، 27 چیت 2082ب | نمبر 278

منکر

ے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ ہر شخص کی ایسی حالت ہوگی جو اس کو اوروں کی طرف سے بے پروا کر دے گی۔ اور کچھ چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے۔ ہنستے ہوئے خوش وخرم۔ اور کچھ چہرے اس دن ایسے ہوں گے کہ ان پر گرد پڑی ہوگی۔ ان پر سیاہی چھا رہی ہوگی۔ یہی لوگ ہیں منکر نافرمان۔ (سورۃ عبس، آیت نمبر 35 تا 42)

اور اپنی ماں اور باپ

(قرآنی آیات اور حدیث نبوی کا احترام سب پر لازم ہے)

جنگ بندی، سٹاک مارکیٹس تیز، تیل سستا، پاکستان میں 100 روپے کمی کا امکان

پاکستان کا ہنڈرڈ انڈیکس 1 لاکھ 64 ہزار کی سطح پر پہنچ گیا، جاپان کا نکی 5، ہانگ کانگ کا ہانگ سینگ 3 اور چین کا شنگھائی کمپوزٹ 2 فیصد بڑھ گیا

عالمی برینٹ خام تیل 92.30 ڈالر، امریکی خام تیل 93.80 ڈالر پر آ گیا، پاکستان میں پٹرول میں 55 اور ڈیزل 95 سے 100 روپے کم ہوسکتا ہے، ذرائع

اسلام آباد (ممتاز نیوز) مشرق وسطیٰ کی جنگ بندی کے اعلان کے بعد پاکستان سمیت ایشیائی سٹاک ایکسچینج میں زبردست تیزی دیکھنے میں آئی۔ کاروباری ہفتے کے تیسرے روز کاروبار کے آغاز میں ہنڈرڈ انڈیکس 12362 پوائنٹس بڑھ کر 1 لاکھ 64 ہزار سے زائد کی سطح پر پہنچ گیا، تاہم ٹریڈنگ کو ایک گھنٹے کے لیے روک دیا گیا۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز کاروبار کے اختتام پر ہنڈرڈ انڈیکس 465 پوائنٹس اضافے کیساتھ ایک لاکھ 51 ہزار (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

شہباز شریف کی ایرانی صدر کو جنگ بندی پر مبارکباد، پزشکیان کی اسلام آباد مذاکرات میں شرکت کی تصدیق، طیب اردوان کا بھی فون، متعدد ممالک نے سیز فائر کو مثبت پیشرفت قرار دیدیا

جنگ بندی کی خلاف ورزی، لبنان پر حملے، آبنائے ہرمز پھر بند

اسلام آباد میں پرسوں مذاکرات، فریقین تحمل کا مظاہرہ کریں

وزیراعظم، عالمی برادری کی پاکستانی کردار کی تعریف

ٹرمپ نے جنگ بندی کو امریکہ کی شاندار فتح قرار دیدیا، لبنان پر اسرائیل کے 100 فضائی حملے، 254 افراد جاں بحق، 1100 سے زائد زخمی، لبنان جنگ بندی معاہدے کا حصہ نہیں، وائٹ ہاؤس

جنگ بندی کیلئے فیلڈ مارشل کئی راتیں جاگے، ایرانی وامریکی قیادت سے رابطے میں رہے، وزیراعظم کا کابینہ اجلاس سے خطاب، ڈیفنس چیف عاصم منیر کیلئے تالیاں بجائی گئیں، جمعہ کو یوم تشکر منانے کا فیصلہ، امریکی نائب صدر، ایرانی سپیکر کل رات پاکستان پہنچیں گے

ایران نے جنگ بندی کی بھیک مانگی تو ٹرمپ نے بھی رحم کیا

امریکی وزیر جنگ

جنگ بندی حقیقی امن اور ایک حقیقی معاہدے کا موقع ہے، ایران 47 برسوں سے امریکہ کے لیے خطرہ رہا، پیٹ ہیگسیتھ

حکم ملا تو دوبارہ جنگی کارروائیاں شروع کرنے کیلئے تیار ہیں، امریکی چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کا خیر مقدم

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکہ کے وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ ایران 47 برسوں سے امریکہ کے لیے خطرہ رہا ہے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 10)

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکہ کے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف جنرل ڈین کین نے ایران کے ساتھ جنگ بندی کا خیر مقدم (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 9)

اٹلی کے سابق وزیراعظم نے شہباز شریف کو نوبیل انعام کا حقدار قرار دیدیا

برلن (این این آئی) اٹلی کے سابق وزیراعظم پالو جینٹیلونی نے پاکستانی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 7)

ایران امریکہ مذاکرات میں نواز شریف کا بھی اہم کردار

اسلام آباد (وقائع نگار) امریکہ، ایران اور پاکستان کے درمیان مذاکرات میں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 8)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف کا وفاقی کابینہ اجلاس میں آمد پر تپاک استقبال کیا جا رہا ہے

تہران، واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کی ثالثی کوششوں سے امریکہ اور ایران نے جنگ روک دی، امریکی صدر ٹرمپ نے ایران کے ساتھ ہونے والی دو ہفتوں کی جنگ (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 4)

اسلام آباد (ممتاز نیوز) وزیراعظم شہباز شریف کا ایرانی صدر سے ٹیلی فونک رابطہ ہوا ہے، جس میں اہم امور پر گفتگو کے علاوہ انہوں نے جنگ بندی پر مبارکباد پیش کی۔ ایران (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 5)

فیلڈ مارشل سے رابطہ، عراقچی کی پاکستان کی تعریف

پاکستان کے تعمیری اور ذمہ دارانہ کردار کو سراہتے ہیں، ایرانی وزیر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ٹیلیفونک رابطہ کیا ہے۔ پاکستان میں ایرانی سفارتخانے کے اعلامیہ کے مطابق ایرانی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 6)

ایران نے آبنائے ہرمز کھولنے کا وعدہ کیا، جے ڈی وینس

ایران کی پہلی 10 تجاویز مسترد، نئی پر بات چیت ہو رہی ہے، امریکی نائب صدر

اسرائیل نے سیز فائر خلاف ورزی کو چیک کرنے کی پیشکش کی ہے، گفتگو

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا کہ ایران کی پہلی دس نکاتی تجویز ردی کے ڈبے میں پھینک چکے، اب دوسری دس نکاتی تجاویز پر ایران (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 11)

تاریخی کامیابی کے پیچھے شہباز، عاصم منیر، ڈار ٹرائیکا

عالمی سطح پر پاکستان کے سفارتی کردار کی بھرپور پذیرائی کی جا رہی

سفارتی کامیابی کے معاشی اثرات نمایاں، تیل کے عالمی نرخ نیچے آ گئے

اسلام آباد (طارق محمود سمیر) پاکستان کی کامیاب ثالثی کے نتیجے میں ایران اور امریکہ نے دو ہفتوں کے لیے جنگ بندی کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے اور آبنائے ہرمز بھی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 12)

جب بھی امریکہ ایران جنگ کا ذکر آیا ہر جگہ "پاکستان" لکھا جائیگا

مریم نواز

امن کیلئے پاکستان کا کردار تسلیم کرنا بڑا اعزاز، اسلام آباد میں مذاکرات بھی کامیابی سے ہمکنار ہونگے

معرکہ حق کے بعد پاکستان دنیا میں امن کا مرکزی کردار بن کر ابھرا، وزیراعلیٰ کا وزیراعظم، فیلڈ مارشل کو خراج تحسین

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی میں کامیابی پر وزیراعظم محمد شہباز شریف کو خراج تحسین پیش کیا ہے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 15)

مذاکرات کی کوریج کیلئے عالمی میڈیا کی بڑی تعداد پاکستان پہنچے گی

اسلام آباد (این این آئی) امریکا اور ایران سیز فائر کے بعد پاکستان عالمی توجہ کا مرکز بن گیا، امریکا ایران مذاکرات بروز جمعہ (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 13)

سینیٹ اور قومی اسمبلی اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) سینیٹ اور قومی اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ اجلاس کے اختتام (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 14)

تہران، امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی اعلان کے بعد لوگ سڑکوں پر جشن منا رہے ہیں

جنگ بندی، ایران کے مختلف شہروں میں جشن

ایرانی شہری پاکستانی پرچم اٹھائے سڑکوں پر نکل آئے

تہران (این این آئی) امریکہ کیساتھ جنگ بندی کے بعد ایران میں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 16)

امن مذاکرات: اچکزئی کا حکومت کا ساتھ دینے کا اعلان، خواجہ آصف نے تاریخی لمحہ قرار دیدیا

کوئی پاگل ہی ہوگا جو اس کامیابی پر خوش نہ ہو، حکومت کیساتھ ہیں، پاکستان زندہ باد، پاک فوج زندہ باد، اپوزیشن لیڈر

صیہونیوں کی سازشیں پاکستان روک سکتا ہے، امن کے بعد مسلم ممالک کو پہرا دینا ہوگا، وزیر دفاع کا اسمبلی میں اظہار خیال

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان ہونے والا سیز فائر پاکستان کی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 17)

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ کوئی پاگل ہی ہوگا جو اس کامیابی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 18)

جنگ بندی، نواز شریف کا پاکستانی قیادت کو خراج تحسین

شہباز شریف، عاصم منیر اور اسحاق ڈار کا کردار اہم رہا، سربراہ ن لیگ

لاہور (سٹاف رپورٹر) مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے ایران امریکا اسرائیل جنگ بندی میں پاکستان کی بہترین سفارت کاری پر وزیراعظم، فیلڈ مارشل (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 19)

پشاور کی حیدر آباد کو سنسنی خیز مقابلہ کے بعد شکست

پشاور زلمی نے 146 رنز کا ہدف میچ کی آخری گیند پر حاصل کیا

کراچی (سپورٹس رپورٹر) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) 11 میں پشاور زلمی نے حیدر آباد کنگز مین کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ نیشنل سٹیڈیم (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 20)

حکومتی اپیل، آج PTI جلسہ ملتوی، 25 اپریل سے اپوزیشن کے ملک گیر جلسے

وزراء اور حکومتی اتحادیوں کی اپوزیشن ارکان سے ملاقات، موجودہ صورتحال میں غیر مشروط حمایت پر اظہار تشکر

ڈی سی پنڈی نے لیاقت باغ جلسہ کیلئے این او سی نہ دیا، اپوزیشن اتحاد کا مفاہمت کو فروغ دینے کا مطالبہ

اسلام آباد، راولپنڈی (نمائندہ خصوصی، سٹاف رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کی سیاسی کمیٹی نے حکومتی وفد کی درخواست (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 23)

"اسلام آباد ٹاکس" سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ٹاپ ٹرینڈ

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) مشرق وسطیٰ جنگ میں سیز فائر پر دنیا بھر میں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 21)

ٹرمپ کا ایران کو اسلحہ دینے والوں پر 50 فیصد ٹیرف کا اعلان

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنگ بندی کے بعد اعلان کیا ہے کہ ایران کو فوجی اسلحہ (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 22)

کامیاب سفارتکاری، عالمی میڈیا پر پاکستان کی مدح سرائی

پاکستان نے حالیہ جنگ کے خاتمہ کیلئے بہترین کردار ادا کیا، خلیجی میڈیا

ٹرمپ نے کہا شہباز شریف، فیلڈ مارشل کے کہنے پر حملہ روک رہے، امریکی TV

نیویارک (ممتاز نیوز) عالمی میڈیا پر پاکستان کی بہترین حکمت عملی اور کامیاب سفارتکاری کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ خلیجی میڈیا کے مطابق پاکستان نے حالیہ (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 24)

معیاری تعلیم کیلئے اہم اقدام، اسلام آباد کے تعلیمی اداروں کی نگرانی شروع

نوتعینات مانیٹرنگ وایویلیوایشن عملہ وفاقی دارالحکومت کے 432 سرکاری تعلیمی اداروں میں جانچ پڑتال کر کے بہتری کیلئے اقدامات کریگا

سیکرٹری کی زیر صدارت اجلاس، ابتدائی مانیٹرنگ رپورٹس کا جائزہ لیا گیا، فوری اصلاحی اقدامات کے لیے واضح ہدایات جاری

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) نئے تعینات شدہ مانیٹرنگ وایویلیوایشن عملے کی فیلڈ اسیسمنٹ سرگرمیوں کا آغاز کر دیا گیا۔ پہلی بار، مکمل وقتی فیلڈ مانیٹرنگ عملہ ایک خصوصی سروس فراہم کنندہ کے ذریعے بھرتی کیا گیا ہے اور وفاقی سیکرٹری تعلیم کی ہدایات پر وفاقی نظامتِ تعلیم میں تعینات کیا گیا ہے تاکہ دارالحکومت کے 432 سرکاری تعلیمی اداروں کی باقاعدہ نگرانی اور جانچ پڑتال کی جا سکے۔ مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن اسسٹنٹس (MEAs) کو موٹر سائیکلوں اور معیاری مانیٹرنگ ٹولز اور ایپلیکیشنز سے لیس ٹیبلٹس فراہم کیے گئے ہیں۔ جامع اندرونی تربیت کے بعد، یہ عملہ اب فیلڈ وزٹس کر رہا ہے، حقیقی وقت میں ڈیٹا جمع کر رہا ہے، اور ایسے شواہد فراہم کر رہا ہے جو بروقت تشخیص اور اصلاحی اقدامات کے ذریعے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔ سیکرٹری کی زیر صدارت ہونے والے ایک جائزہ اجلاس میں ابتدائی مانیٹرنگ رپورٹس کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور فوری اصلاحی اقدامات کے لیے واضح ہدایات جاری کی گئیں۔ ابتدائی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد، وفاقی وزیر تعلیم خالد مقبول صدیقی کا اوپن یونیورسٹی میں منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس میں شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو

وفاقی وزیر غذائی تحفظ رانا تنویر حسین ڈیری سیکٹر کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وفاقی وزیر تعلیم اوپن یونیورسٹی میں بین الاقوامی کانفرنس میں شریک

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر برائے تعلیم وتربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ بچوں کی ابتدائی تعلیم وتربیت قومی ترقی کی اساس ہے، ابتدائی عمر میں معیاری تعلیم اور مثبت تربیت بچوں کی شخصیت سازی، ذہنی نشوونما اور مستقبل کی کامیابی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، اس شعبے میں کی جانے والی سرمایہ کاری درحقیقت ایک مضبوط اور خوشحال مستقبل کی ضمانت ہے جس کے مثبت اثرات طویل مدت تک نمایاں رہتے ہیں۔ وہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں ارلی چائلڈ ہڈ ڈویلپمنٹ کے موضوع پر منعقدہ پانچویں بین الاقوامی کانفرنس کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر نیاز احمد اختر نے کہا کہ بچوں کی ابتدائی تعلیم ان کی زندگی کی بنیاد ہوتی ہے۔

فجر	5:10	طلوع آفتاب	5:46
ظہر	1:30	عصر	5:15
مغرب	6:32	عشاء	8:15

موسم

جمعرات کے روز ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک رہنے کا امکان۔ تاہم دن کے اوقات میں بالائی خیبر پختونخوا، شمال مشرقی پنجاب، خطۂ پوٹھوہار، کشمیر اور گلگت بلتستان میں چند مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔

رانا تنویر کا غذائی تحفظ کیلئے ڈیری سیکٹر کی تبدیلی پر زور

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق، رانا تنویر حسین نے پاکستان ڈیری ایسوسی ایشن کے وفد کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی جس میں ڈیری سیکٹر کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور دودھ کے معیار کو بہتر بنانے، غذائی قلت کے خاتمے اور شعبے کی پائیدار ترقی کے لیے اقدامات پر غور کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کو سنگین غذائی چیلنجز کا سامنا ہے اور تقریباً چالیس فیصد بچے نشوونما کی کمی (اسٹنٹنگ) کا شکار ہیں۔

فرخ خان کا وزیراعظم، فیلڈ مارشل کو خراج تحسین

دنیا جنگ سے بچ گئی، پاکستانی کامیابی سنہرے حروف سے لکھی جائیگی، بیان

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ق) خواتین ونگ کی مرکزی صدر اور رکن قومی اسمبلی فرخ خان نے ایران اور امریکا ممکنہ جنگ بندی کی کوششوں پر وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں فرخ خان نے کہا کہ پاکستان کی متوازن اور فعال سفارت کاری نے عالمی برادری کو مثبت پیغام دیا کہ امن ہی ہماری اولین ترجیح ہے، اور یہ کامیابی مستقل قیامِ امن کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کی کاوشوں کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں پاکستان نے عالمی اور علاقائی سطح پر سفارتی توازن کا شاندار مظاہرہ کیا، وزیراعظم اور عسکری قیادت کی مشترکہ کوششوں سے دنیا ایک بڑی تباہی سے بچ گئی، پاکستان نے خطے میں امن کے قیام کے لیے اہم اور مؤثر کردار ادا کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تاریخ میں جب بھی اس کشیدگی کا ذکر ہوگا، پاکستان کا نام نمایاں طور پر لکھا جائے گا، دنیا کو جنگ سے بچانے میں پاکستان کی کامیابی سنہرے حروف سے لکھی جائے گی اور یہ ایک تاریخی لمحہ بن چکا ہے۔ فرخ خان نے کہا کہ خطے میں امن کے لئے پاکستان کا کردار عالمی سطح پر تسلیم کیا جانا ایک بڑا اعزاز ہے۔

آر ڈی اے افسران کارکردگی بہتر بنائیں، کمشنر راولپنڈی

عوامی خدمت اولین ترجیح، غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی، عامر خٹک

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) کمشنر راولپنڈی انجینئر عامر خٹک کی زیر صدارت ڈی سی کمپلیکس راولپنڈی میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی (آر ڈی اے) کے افسران اور سٹاف نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران کمشنر راولپنڈی نے آر ڈی اے کے تمام افسران واہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ روزانہ کی بنیاد پر بروقت دفتر حاضر ہوں اور سرکاری اوقات کار کی سختی سے پابندی کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام افسران اپنے فرائض منصبی نہایت ذمہ داری، دیانتداری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ انجام دیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ سرکاری امور کی بہتری، شفافیت کے فروغ اور عوامی سہولیات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تمام افسران باہمی تعاون، لگن اور ٹیم ورک کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی خدمت اولین ترجیح ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔

ہمایوں خان، نیئر بخاری اور قمر زمان کائرہ سے سوات کے رہنماؤں کی ملاقات

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سیکرٹری جنرل محمد ہمایوں خان، پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کے سیکرٹری جنرل نیئر حسین بخاری اور سنٹرل کمیٹی کے ممبر قمر زمان کائرہ سے ضلع سوات کے رہنماؤں کی ملاقات میں اقبال حسین ہالے، عرفان چٹان، حیدر علی خان اور ممتاز خان شریک تھے۔ ملاقات کے دوران ملکی سیاسی صورتحال اور پارٹی امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی عہدیداروں نے رہنماؤں کو ضلع سوات میں پارٹی کو مزید مستحکم اور فعال بنانے کی ہدایات دیں۔

آئی جی اسلام آباد کی زیر صدارت کمانڈرز کانفرنس

کفایت شعاری مہم کے نفاذ کا جائزہ لیا، کارکردگی بہتر بنانے کے احکامات

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) آئی جی سید علی ناصر رضوی نے پولیس کی مجموعی کارکردگی، سکیورٹی اقدامات، ٹیکنالوجی کے استعمال اور عوامی سہولیات کیلئے جاری منصوبوں پر احکامات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسلام آباد کو محفوظ ترین شہر بنانا ہمارا عزم ہے۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی زیر صدارت سیف سٹی اسلام آباد میں آپریشنل کمانڈرز کانفرنس کا انعقاد ہوا، جس میں اسلام آباد پولیس کے تمام ڈی آئی جیز، اے آئی جیز اور ایس ایس پیز نے آئی جی اسلام آباد کو اپنے ڈویژنز کی کارکردگی رپورٹ پیش کی، آئی جی اسلام آباد نے کفایت شعاری مہم کے نفاذ اور حکومتی احکامات پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا، سینئر پولیس افسران نے آئی جی اسلام آباد کو حالیہ موسم کے پیش نظر ٹریفک مینجمنٹ، عوامی مدد کے اقدامات اور سیف سٹی سے شہر بھر کی نگرانی پر تفصیلی بریفنگ دی، اس موقع پر آئی جی اسلام آباد نے پولیس کی مجموعی کارکردگی، سکیورٹی اقدامات، ٹیکنالوجی کے استعمال اور عوامی سہولیات کیلئے جاری منصوبوں پر احکامات جاری کئے، انہوں نے کہا کہ شہریوں کی خدمت اور قانون کے مؤثر نفاذ کو اولین ترجیح بنایا جائے۔

SECP، وحدت پولٹری فارم کے IPO کی منظوری

50 ملین نئے شیئرز، 3.1 ملین پرانے شیئرز فروخت کئے جائیں گے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے وحدت پولٹری فارم کے آئی پی او کی منظوری دے دی ہے، جس کے تحت 50 ملین نئے شیئرز اور 3.1 ملین پرانے شیئرز فروخت کیے جائیں گے۔ تفصیلات کے مطابق سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے وحدت پولٹری فارم کے آئی پی او کی منظوری دے دی ہے، جس کے تحت 50 ملین نئے شیئرز اور 3.1 ملین پرانے شیئرز فروخت کیے جائیں گے ایس ای سی پی کے مطابق آئی پی او بک بلڈنگ کے ذریعے ہوگا، جس میں 70 فیصد شیئرز انسٹی ٹیوشنز اور بڑے سرمایہ کاروں کیلئے مختص کیے جائیں گے جبکہ 30 فیصد شیئرز عام سرمایہ کاروں کو پیش کیے جائیں گے۔ یہ رواں مالی سال میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج کا آٹھواں آئی پی او ہے۔ چیئرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر سدھو نے کہا کہ پاکستان کی کیپٹل مارکیٹس مضبوط اور مستحکم ہیں اور اسٹاک ایکسچینج میں سرمایہ کاری سہل اور آسان ہے۔ انہوں نے سرمایہ کاروں کو ہدایت کی کہ آئی پی او میں سرمایہ کاری سے قبل پراسپیکٹس کا جائزہ لیں اور آن لائن اکاؤنٹ کھول کر سرمایہ کاری کر کے ملکی معاشی ترقی کا حصہ بنیں۔

راولپنڈی، اہلیہ کو تشدد کر کے زخمی کرنیوالے خاوند کیخلاف مقدمہ درج

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی کے تھانہ چکلالہ کے علاقے میں اہلیہ کو تشدد کر کے زخمی کرنیوالے خاوند کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی کے تھانہ چکلالہ کے علاقے میں اہلیہ کو تشدد کر کے زخمی کرنیوالے خاوند کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا مدعیہ مسماۃ رخسانہ ہدایت نے بتایا کہ خاوند شوکت حیات سے مکان کا تنازعہ ہے اور کیس چل رہا ہے، رات کھانا لینے گھر سے باہر نکلی تو عقب سے خاوند آ گیا اور لوہے کے راڈوں وغیرہ سے تشدد کا نشانہ بنایا، سر اور جسم کے دیگر حصوں پر شدید چوٹیں آئیں بازو ٹوٹ گیا۔ پولیس کے مطابق خاتون کا میڈیکل کروا کر اقدام قتل کے جرم میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

سپیکر قومی اسمبلی کا عمران شاہ کی والدہ کے انتقال پر افسوس کا اظہار

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت و سماجی تحفظ پیر سید عمران احمد شاہ کی والدہ کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بدھ کو اپنے تعزیتی پیغام میں انہوں نے پیر سید عمران احمد شاہ اور ان کے اہلخانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ ماں جیسی عظیم ہستی کا بچھڑ جانا ناقابل تلافی نقصان اور عظیم صدمہ ہے، والدہ کی شفقت اور محبت کا دنیا میں کوئی نعم البدل نہیں ہے، غم اور دکھ کی گھڑی میں پیر سید عمران احمد شاہ اور ان کے خاندان کے غم میں برابر کا شریک ہوں۔

علماء مشائخ پی ایم ایل کی کابینہ کا نوٹیفکیشن جاری

پیر چراغ الدین شاہ کو صدر، حافظ اقبال کو سیکرٹری جنرل منتخب کیا گیا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) علماء مشائخ ونگ پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی عہدیداران کے باضابطہ نوٹیفکیشن کی تقریب مرکزی سیکرٹریٹ مسلم لیگ ہاؤس اسلام آباد منعقد کی گئی، جنرل سیکرٹری طارق حسن نے کہا کہ مسلم لیگ ق کو ملک بھر میں فعال کیا جا رہا ہے، علماء ومشائخ کی رہنمائی میں وطن عزیز کو فرقہ واریت اور بدامنی سے پاک کریں گے۔ انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی امریکہ ایران کشیدگی کو ختم کرانے پر خراج تحسین پیش کیا، چیف آرگنائزر ڈاکٹر محمد امجد نے کہا کہ صدر مسلم لیگ چودھری شجاعت حسین کی سیاست امن اخوت اور بھائی چارے کی ہے انشاء اللہ مسلم لیگ ق کو چاروں صوبوں وفاق میں منظم وفعال کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں، انہوں نے علما مشائخ ونگ کے صدر مولانا پیر چراغ الدین شاہ کی مسلم لیگ کیلئے خدمات کو سراہا مرکزی سیکرٹری اطلاعات مصطفی ملک نے کہا کہ ملک کو امن کا گہوارہ بنانے کیلئے علماء مشائخ اپنا بھرپور کردار ادا کریں، انہوں نے آرمی چیف جنرل عاصم منیر اور وزیراعظم شہباز شریف کی بہترین سفارتی کوششوں کے نتیجہ میں امریکہ ایران جنگ روکنے پر خراج تحسین پیش کیا۔

جنگ بندی امن کیلئے اہم پیشرفت، احسن بختاوری

اسلام آباد میں مذاکرات خطے میں دیرپا امن میں کلیدی کردار ادا کریں گے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) سرپرستِ اعلیٰ آذربائیجان پاکستان جوائنٹ چیمبر آف کامرس اور سابق صدر اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری احسن ظفر بختاوری نے کہا ہے کہ پاکستان کی مؤثر اور بروقت سفارتی کوششوں کے نتیجے میں خطے میں جاری کشیدگی میں دو ہفتوں کا عارضی وقفہ عالمی امن کے قیام کی جانب ایک مثبت اور حوصلہ افزا پیش رفت ہے۔ اسلام آباد میں متوقع ایران۔امریکہ مذاکرات خطے میں دیرپا امن کے قیام میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف کی دانشمندانہ حکمت عملی اور بروقت فیصلوں نے اس اہم پیش رفت کو ممکن بنانے میں مرکزی کردار ادا کیا، جبکہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قومی پالیسیوں کے مطابق بھرپور معاونت، سٹریٹجک بصیرت اور علاقائی استحکام کے لیے اقدامات بھی قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی وعسکری قیادت کی ہم آہنگی نے پاکستان کو عالمی سطح پر ایک ذمہ دار، مؤثر اور امن پسند ریاست کے طور پر مزید مستحکم کیا ہے۔

ملک میں 13 اپریل سے دوسری انسداد پولیو مہم کا آغاز ہوگا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر (این ای او سی) نے کہا ہے کہ پاکستان میں 13 اپریل سے دوسری قومی انسداد پولیو مہم کا آغاز ہوگا۔ این ای او سی کے مطابق 4 کروڑ 50 لاکھ بچوں کو انسداد پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے، انسداد پولیو مہم میں 4 لاکھ سے زائد فرنٹ لائن ورکرز حصہ لیں گے۔ این ای او سی کے مطابق سندھ، بلوچستان، پنجاب اور خیبر پختونخوا سمیت ملک بھر میں مہم چلائی جائے گی این ای او سی کے مطابق گلگت بلتستان، آزاد کشمیر اور اسلام آباد میں بھی انسداد پولیو مہم چلائی جائے گی۔

چیف جسٹس سرفراز ڈوگر کا ہائیکورٹ جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے نومنتخب عہدیداران کیساتھ گروپ فوٹو

ڈیجیٹل میڈیا ٹریننگ ورکشاپ میں چیئرپرسن بی آئی ایس پی روبینہ خالد ٹرینرز سے محو گفتگو ہیں

مہنگائی بم، حکومت غریب پر تجربے نہ کرے، طاہر صادق

حکومت غریب عوام کے ساتھ مزید کھلواڑ بند کرے، میڈیا سے گفتگو

اٹک (نامہ نگار) عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، مہنگائی کا بم گرا کر غریب عوام پر تجربے نہ کئے جائیں، حکومت عوام پر مزید مشکلات کا بوجھ ڈالنا بند کرے، پیٹرول کی قیمت میں یکدم 137 روپے اضافہ کرنے کے بعد اگلے ہی دن 80 روپے سستا کرنے کو ریلیف کا نام دینا سراسر ناانصافی ہے، حکومت غریب عوام کے ساتھ مزید کھلواڑ کھیلنا بند کردے۔ ان خیالات کا اظہار رہنما پاکستان تحریک انصاف وسابق ممبر قومی اسمبلی میجر طاہر صادق نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ حکومت نے پہلے پیٹرول کی قیمت میں 137 روپے اضافہ کر کے عوام پر بم گرایا اور اگلے ہی دن میڈیا پر شدید عوامی ردعمل کی وجہ سے 80 روپے کمی کر دی، اس کا مقصد پاکستانیوں کو بے رحمانہ طور پر ذہنی ونفسیاتی عذاب میں مبتلا کرنا ہے، اچانک اس طرح کے معاشی فیصلوں سے نہ صرف کاروباری طبقہ بلکہ عام عوام بھی پس کر رہ گئی ہے۔

کشمیری کاروباری شخصیت سے 45 کروڑ کا فراڈ

صدر، وزیراعظم، چیف جسٹس، دیگر اعلیٰ حکام نوٹس لیں، کامران ایوب

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) آزاد کشمیر کے ضلع سدھنوتی سے تعلق رکھنے والی معروف کاروباری و سماجی شخصیت سردار کامران ایوب نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ انہیں راولپنڈی اور اسلام آباد میں مبینہ طور پر 45 کروڑ روپے کے بڑے فراڈ کا سامنا کرنا پڑا، جس پر انہوں نے صدر مملکت، وزیرِ اعظم، چیف جسٹس اور دیگر اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے سردار کامران ایوب کا کہنا تھا کہ ایک منظم جعلساز گروہ نے انہیں کاروباری ڈیل کے بہانے دھوکہ دیا اور ایک پراپرٹی معاہدے کے دوران ان سے ایک کوٹھی، ایک پلازہ اور اسلام آباد میں پانچ کنال اراضی ہتھیا لی گئی۔ ان کے مطابق فراڈ کے لیے ایک غیر ملکی کمپنی کا نام استعمال کیا گیا اور اسے سی پیک منصوبے سے منسلک ظاہر کر کے اعتماد حاصل کیا گیا۔

ترقی پانے والے افسران کو رینک لگانے کی تقاریب کا انعقاد

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) اگلے عہدوں پر ترقی یاب افسران کو رینک لگانے کی تقاریب کا انعقاد کیا گیا، ڈی آئی جی آپریشنز محمد جواد طارق اور ڈی جی سیف سٹی محمد ہارون جوئیہ نے اگلے عہدوں پر ترقی پانے والے افسران کو رینک لگائے، مبارکباد پیش کی اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات پر اسلام آباد پولیس کے افسران کو اگلے عہدوں پر ترقیاں دے دی گئیں۔ اس سلسلہ میں آپریشنز ڈویژن اور سیف سٹی اسلام آباد میں اگلے عہدوں پر ترقی پانے والے پولیس افسران کے اعزاز میں پروقار تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ جن میں ڈی آئی جی آپریشنز محمد جواد طارق اور ڈی جی سیف سٹی/ڈی آئی جی ٹریفک محمد ہارون جوئیہ نے سینئر پولیس افسران کے ہمراہ مختلف عہدوں پر محکمانہ ترقی پانے والے پولیس افسران کو رینک لگائے۔

اسلام آباد، قازقستان کے سفیر ریکٹر نمل سے ملاقات کر رہے ہیں

راولپنڈی، 15 پر بوگس کال کرنیوالا شخص گرفتار کر لیا گیا

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) وارث خان پولیس نے ایمرجنسی ہیلپ لائن 15 پر بوگس کال کرنے والا شخص گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق وارث خان پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایمرجنسی ہیلپ لائن 15 پر بوگس کال کرنے والے شخص کو گرفتار کر لیا، متن مقدمہ کے مطابق زیر حراست شخص نے 15 پر کال کی کہ گھر کے مین گیٹ کے تالے ٹوٹے ہوئے ہیں، 5 لاکھ کیش اور جیولری مالیت 10 لاکھ روپے چوری ہو گئے ہیں، وارث خان پولیس نے فوری موقعہ پر پہنچ کر تحقیقات کیں تو چوری کا کوئی وقوعہ سرزد ہونا نہ پایا گیا، بلکہ کالر کا جان بوجھ کر ایمرجنسی ہیلپ لائن پر بوگس وجھوٹی کال کرنا پایا گیا، وارث خان پولیس نے بوگس کال کرنے والے شخص کے خلاف مقدمہ درج کر کے گرفتار کر لیا۔

جنگ بندی امن کے فروغ کیلئے اہم سنگ میل، صبا صادق

وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی موثر سفارتکاری سے جنگ بندی ممکن ہوئی

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے انسانی حقوق صبا صادق نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی مؤثر سفارتکاری سے امریکا۔ایران جنگ بندی ممکن ہوئی جو خطے میں استحکام اور امن کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے۔ بدھ کو جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ قومی قیادت کی دانشمندانہ حکمت عملی نے خطے کو ممکنہ تباہی سے بچایا، وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ذمہ دار ریاست کے طور پر امن کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا، پاکستان کی سفارتی کوششیں عالمی امن کے لئے ایک مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کے تناظر میں جنگ بندی نہایت اہم اور خوش آئند اقدام ہے، تنازعات کے حل کے لئے مذاکرات اور سفارتکاری ہی مؤثر راستہ ہے۔

راولپنڈی، 1 لاکھ 77 ہزار کے جعلی نوٹ برآمد، ملزم گرفتار

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) تھانہ نصیر آباد پولیس نے جعلی کرنسی نوٹ رکھنے والا شخص گرفتار کر کے جعلی کرنسی 1 لاکھ 77 ہزار روپے برآمد کر لی۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ نصیر آباد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے جعلی کرنسی نوٹ رکھنے والے شخص کو گرفتار کر لیا، زیر حراست شخص سے جعلی کرنسی 1 لاکھ 77 ہزار روپے برآمد ہوئے، متن مقدمہ کے مطابق نصیر آباد پولیس کو دوران گشت اطلاع موصول ہوئی کہ ایک مشکوک شخص جعلی کرنسی استعمال کرنے کی کوشش کر رہا ہے، نصیر آباد پولیس نے مشکوک شخص کو چیک کیا تو مذکورہ کے قبضے سے جعلی کرنسی برآمد ہوئی، نصیر آباد پولیس نے مذکورہ شخص کے خلاف مقدمہ درج کر کے حراست میں لے کر جعلی کرنسی قبضہ پولیس میں لے لی۔

اللہ والے فاؤنڈیشن، ممتا پروگرام کی ہسپتالوں تک توسیع

حاملہ خواتین کو غذائی سپلیمنٹس اور ادویات دی جائیں گی، فرح ناز اکبر

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) Allah Walay Foundation نے اپنے فلیگ شپ MAMMTA پروگرام کو وسعت دیتے ہوئے اسے وفاقی دارالحکومت کے بڑے سرکاری ہسپتالوں تک پھیلا دیا ہے، جس کا مقصد حاملہ خواتین کو بہتر طبی اور غذائی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، یہ پروگرام اب وزارت صحت کے اشتراک سے اسلام آباد کے اہم سرکاری ہسپتالوں میں شروع کیا گیا ہے، جہاں آنے والی حاملہ خواتین کو ڈاکٹروں کی نگرانی میں غذائی سپلیمنٹس اور ضروری ادویات فراہم کی جائیں گی۔ اس اقدام کا بنیادی ہدف خون کی کمی (انیمیا) اور غذائی قلت جیسے مسائل پر قابو پانا ہے، جو ماں اور بچے کی صحت کے لیے سنگین خطرات کا باعث بنتے ہیں۔ پروگرام کے تحت ماہر نیوٹریشنسٹ پر مشتمل خصوصی ٹیم بھی تعینات کی جائے گی

راولپنڈی، 11 ملزمان گرفتار، 1 کلو 424 گرام چرس، شراب برآمد

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے 11 ملزمان کو گرفتار کر کے 1 کلو 424 گرام چرس، 85 لیٹر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ جی پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر کے 1 کلو 424 گرام چرس برآمد کی، نصیر آباد پولیس نے تین ملزمان کو گرفتار کر کے 35 لیٹر شراب برآمد کی، نیو ٹاؤن پولیس نے تین ملزمان کو گرفتار کر کے 20 لیٹر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا، پیر ودھائی پولیس نے دو ملزمان کو گرفتار کر کے 20 لیٹر شراب برآمد کی، وارث خان پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر کے 10 لیٹر شراب برآمد کی، چکلالہ پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر کے اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کیا، ملزمان کیخلاف الگ الگ مقدمات درج کر لیے گئے۔ ڈویژنل ایس پیز نے کہا کہ منشیات اور ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔

ڈسٹرکٹ بار تلہ گنگ کا آج ہڑتال کرنے کا اعلان

عدالتوں کا مکمل بائیکاٹ ہوگا، کوئی وکیل عدالت میں پیش نہیں ہوگا

تلہ گنگ (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن تلہ گنگ نے (آج) جمعرات مکمل طور پر ہڑتال کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ عدالتوں کا مکمل بائیکاٹ ہوگا اور کوئی وکیل عدالت میں پیش نہیں ہوگا۔ ڈسٹرکٹ بار کے صدر ملک غلام اکبر اعوان نے اس سلسلے میں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عدالتوں میں نافذ کیا گیا بائیومیٹرک سسٹم پنجاب بھر کے وکلاء و بار نمائندگان کو مشاورت کا حصہ بنائے بغیر یکطرفہ طور پر نافذ کیا گیا ہے، جو وکلاء وسائلین کے لیے شدید مالی وذہنی پریشانی اور مشکلات کا سبب بن رہا ہے جو اقدام انتہائی ظالمانہ اور مالی نقصان کے مترادف ہے۔ جس نظام کو فی الفور ختم کیا جائے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے Mandatory طور پر ریونیو مقدمات کی دائری بذریعہ RCMS بعد ادائیگی فیس مبلغ 3500 روپے فی کیس کا نظام بھی بار نمائندگان و وکلاء کی مشاورت کے بغیر نافذ کیا گیا۔

دیہاڑی دار مزدور کام ملنے کے انتظار میں سڑک کنارے بیٹھے ہوئے ہیں

THE DAILY MUMTAZ
روزنامہ ممتاز
بانی: عبداللہ بٹ
جمعرات، 9 اپریل، 2026، 20 شوال المکرم، 1447ھ
www.dailymumtaz.com
051-8437994-3
051-8357772

مسجد اقصیٰ میں اسرائیلی دراندازی، سعودیہ کی مذمت

اسلامی مقاماتِ مقدسہ کی حرمت پر حملے ناقابل قبول ہیں، وزارت خارجہ

ریاض (ممتاز نیوز) سعودی عرب نے اسرائیلی وزیر اتمار بین گویر کی طرف سے مسجد اقصیٰ میں دراندازی کی مذمت کی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق وزارت خارجہ سعودی مملکت کی جانب سے مقدس مسجد اقصیٰ کے احاطے میں دراندازی کی سخت ترین مذمت اور اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتی ہے جو حکومت اسرائیل کے ایک وزیر نے قابض افواج کی حفاظت میں کی، وزارت خارجہ کے ایک بیان میں کہا گیا اور اس بات پر زور دیا گیا کہ ریاض بین الاقوامی قانون کی مسلسل خلاف ورزی، اسلامی مقاماتِ مقدسہ کی حرمت پر حملے اور تمام دنیا کے مسلمانوں کے جذبات کی اشتعال انگیزی کو مسترد کرتا ہے۔

ایرانی عدلیہ، خفیہ ایجنٹوں کیخلاف فیصلے تیز کرنیکا اعلان

جلد پھانسی یا جائیداد ضبطی کے فیصلے جاری کئے جائیں، سربراہ غلام حسین

تہران (ممتاز نیوز) ایرانی عدلیہ کے سربراہ غلام حسین محسنی ایجئی نے کہا ہے کہ ایران کے مخالفین کی مدد کرنے والے افراد کے مقدمات کی سماعت تیز کی جائے اور جلد از جلد قتل یا جائیداد ضبط کرنے کے فیصلے جاری کیے جائیں۔ 28 فروری سے شروع ہونے والے امریکی اور اسرائیلی حملوں کے بعد ایرانی سیکیورٹی اداروں نے سیکڑوں افراد کو گرفتار کیا ہے، جن پر مخالفین کی مدد کرنے کے الزامات ہیں، جیسے کہ اہم ویڈیوز غیر ملکی مخالف چینلز کے ساتھ شیئر کرنا یا حملوں کی حمایت کا اظہار کرنا۔ یہ اقدامات ایران کی جانب سے سیکورٹی اور عدلیہ کے سخت اقدامات کے تحت کیے جا رہے ہیں تاکہ وہ اپنے ملک کے خلاف دشمن کے منصوبوں کا مقابلہ کر سکے۔

جنگ بندی عالمی امن کیلئے مثبت پیشرفت، زاہد ملک

پاکستان نے بڑے عالمی تصادم کو ٹالنے میں اہم کردار ادا کیا، ایم کیو ایم رہنما

کراچی (وقائع نگار) ایم کیو ایم کے مرکزی رہنما اور بین الصوبائی تنظیمی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج زاہد ملک نے ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے عالمی امن کے لیے ایک مثبت پیش رفت قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے موثر سفارتکاری اور حکمت عملی کے ذریعے دنیا کے امن کی ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی قیادت نے بروقت اقدامات کے ذریعے ایک بڑے عالمی تصادم کو ٹالنے میں اہم کردار ادا کیا۔

مظفر آباد، وزیر اعظم آزاد کشمیر فیصل ممتاز راٹھور کو قومی پیغام امن کمیٹی کے کوآرڈینیٹر طاہر اشرفی وفد کے ہمراہ شیلڈ پیش کر رہے ہیں

کامیاب ثالثی، پاکستان کا وقار بلند ہوا

فیصل راٹھور

بصیرت افروز قیادت نے ملک کو دنیا میں ذمہ دار ریاست کے طور پر منوایا، آج عالمی برادری پاکستان کا نام عزت سے لے رہی، وزیر اعظم آزاد کشمیر

کشمیریوں کے دلوں سے پاکستان کی محبت کوئی نہیں نکال سکتا، مقبوضہ کشمیر کے عوام نے پاکستانی پرچم میں دفن ہونا قبول کیا لیکن بھارتی تسلط تسلیم نہیں کیا، گفتگو

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر فیصل ممتاز راٹھور نے کہا ہے کہ ایران جنگ میں پاکستان کی جانب سے عالمی سطح پر کامیاب ثالثی کا کردار ادا کرنا ایک تاریخی پیش رفت ہے جس نے دنیا بھر میں پاکستان کے وقار کو بلند کر دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ممتاز عالم دین مولانا طاہر اشرفی کی قیادت میں آنے والے قومی پیغام امن کمیٹی کے اعلیٰ سطحی وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر نے صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی موثر سفارتکاری کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی بصیرت افروز قیادت نے ملک کو عالمی سطح پر ایک ذمہ دار اور امن پسند ریاست کے طور پر منوایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج عالمی برادری پاکستان کا نام عزت اور احترام کے ساتھ لے رہی ہے۔ فیصل ممتاز راٹھور نے واضح کیا کہ کشمیریوں کے دلوں سے پاکستان کی محبت کو کوئی نہیں نکال سکتا۔ مقبوضہ کشمیر کے عوام نے ہمیشہ پاکستانی پرچم میں دفن ہونا قبول کیا لیکن بھارت کا تسلط کبھی تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری بائے چوائس پاکستانی ہیں اور تحریک تکمیل پاکستان جلد اپنے منطقی انجام تک پہنچے گی۔ وفد میں شامل مختلف مسالک کے علما سمیت ہندو اور سکھ برادری کے نمائندگان (راجیش کمار، رمیش سنگھ اروڑا و دیگر) (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 2)

قومی پیغام امن کمیٹی وفد کا دورہ مظفر آباد، ملاقاتیں

امن کیلئے تاریخی پاکستانی سفارتی کامیابی پر اللہ کے شکر گزار ہیں، طاہر اشرفی

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) قومی پیغام امن کمیٹی کے وفد نے مولانا طاہر محمود اشرفی کی قیادت میں چیف سیکرٹری آزاد کشمیر خوشحال خان سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انسپکٹر جنرل پولیس آزاد کشمیر کیپٹن (ر) لیاقت علی، سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن چوہدری امتیاز بھی موجود تھے۔ مولانا طاہر اشرفی نے کہا کہ پاکستان کی مشرق وسطیٰ میں امن کیلئے بین الاقوامی سطح پر تاریخی سفارتی کامیابی پر اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں، قومی پیغام امن کمیٹی کا بنیادی مشن پیغام پاکستان کو فروغ دینا اور آزاد کشمیر میں مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی کی روایات باقیوں کیلئے بہترین مثال ہیں، قومی امن پیغام کمیٹی یہی پیغام پاکستان بھر میں اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، آزاد کشمیر حساس خطہ ہے ہندوستان معرکہ حق میں شکست کے بعد ملک میں پراکسی کے ذریعے بدامنی اور دہشتگردی کی کاروائی کر سکتا ہے ہم سب نے بحیثیت قوم ان کا مقابلہ کرنا ہے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری آزاد کشمیر خوشحال خان نے کہا کہ آزاد کشمیر ایک پرامن خطہ ہے جہاں مسلکی اتحاد اور بین المذاہب ہم آہنگی کی بہترین مثال موجود ہے جس کا مشاہدہ ہم نے محرم الحرام کے دوران کیا۔ خطے میں بین المذاہب و بین المسالک ہم آہنگی کیلئے آئین کے مطابق علماء کرام کے تعاون سے ضروری اقدامات اٹھائیں گے۔

روسی وزیر خارجہ کی پاکستانی سفیر فیصل ترمذی سے ملاقات

ماسکو (فارن ڈیسک) روسی وزارت خارجہ کے نائب وزیر خارجہ سرگئی ریابکوف نے گزشتہ روز روس میں تعینات پاکستان کے سفیر فیصل نیاز ترمذی سے ملاقات کی۔ روسی وزارت خارجہ کے مطابق ملاقات میں بین الاقوامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جس میں علاقائی اور عالمی سلامتی کے مسائل، اسلحہ کنٹرول اور جوہری عدم پھیلاؤ جیسے اہم موضوعات شامل تھے۔ بات چیت کے دوران اس صورتحال پر خاص توجہ دی گئی جو ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے غیر اشتعال انگیز جارحیت کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہے، دونوں فریقین نے خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کیا۔

یونیورسٹی آف حویلی آزاد کشمیر کا پہلا سینٹ اجلاس

قائم مقام صدر آزاد کشمیر لطیف اکبر نے صدارت کی، وی سی نے بریفنگ دی

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) قائم مقام صدر آزاد جموں و کشمیر و چانسلر آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹیز چوہدری لطیف اکبر کی زیر صدارت یونیورسٹی آف حویلی آزاد جموں و کشمیر کا پہلا سینٹ اجلاس ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر سینٹ اجلاس میں وائس چانسلر یونیورسٹی آف حویلی آزاد جموں و کشمیر پروفیسر ڈاکٹر خواجہ فاروق احمد، سابق چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن آف پاکستان پروفیسر ڈاکٹر مختار احمد، وائس چانسلر وویمن یونیورسٹی مردان پروفیسر ڈاکٹر رضیہ سلطانہ، وائس چانسلر وویمن یونیورسٹی آف آزاد جموں و کشمیر باغ، قائد اعظم یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر اسلم بیگ، پروفیسر ڈاکٹر شاہد احمد اور دیگر نے شرکت کی۔

سعودی عرب میں اوسط عمر بڑھ کر 79.9 سال ہوگئی

ریاض (فارن ڈیسک) ہیلتھ سیکٹر ٹرانسفارمیشن پروگرام نے عالمی یوم صحت کے موقع پر سعودی عرب کے نظام صحت میں متعدد نمایاں کامیابیوں کا اعلان کیا ہے، جن میں سرفہرست اوسط عمر میں اضافہ ہے۔ سعودی عرب میں اوسط عمر 2016 کے 74 سال سے بڑھ کر 2025 کے اختتام تک 79.9 سال تک پہنچ گئی ہے۔ یہ مملکت کو سعودی وژن 2030 کے اس ہدف کے انتہائی قریب لے آئی ہے جس کے تحت اوسط عمر 80 سال تک پہنچانا مقصود ہے۔

قائم مقام صدر آزاد کشمیر و چانسلر لطیف اکبر حویلی یونیورسٹی کے سینیٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی

برائے نواز شریف کارڈیالوجی سینٹر ساملی، مری منسلک ادارہ راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی

واک ان انٹرویو

نواز شریف کارڈیالوجی سینٹر ساملی، مری منسلک ادارہ راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی کو درج زیل اسامیوں کے لیے مطلوبہ تعلیمی قابلیت تجربہ اور عمر کی حد پر پورا اترنے والے امیدواران سے سادہ کاغذ پر واک انٹرویو کے لیے یومیہ اجرت کی بنیاد پر درخواستیں مطلوب ہیں۔

واک انٹرویو کا وقت اور مقام 20-04-2026

بوقت صبح 09:00 سے شام 03:00 بمقام ایگزیکٹیو ڈائریکٹر آفس، راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی

سیریل نمبر	اسامی	تعداد اسامی	تعلیمی قابلیت و تجربہ	عمر کی حد
01	ڈیٹا انٹری اپریٹر	05	انٹرمیڈیٹ + ایم ایس آفس / آئی سی ایس (کم از کم سیکنڈ ڈویژن) بمعہ کمپیوٹر پر 40 الفاظ فی منٹ ٹائپنگ کی رفتار۔	18-25
02	جونیئر فارمیسی ٹیکنیشن (ڈسپنسر)	06	ایف ایس سی (سیکنڈ ڈویژن) کسی تسلیم شدہ بورڈ سے، متعلقہ الائیڈ ہیلتھ سائنسز ڈسپلن میں تسلیم شدہ بورڈ سے ڈپلومہ۔	18-25
03	ڈرائیور	02	مڈل پاس کسی تسلیم شدہ اسکول سے، ایل ٹی وی ڈرائیونگ لائسنس متعلقہ اتھارٹی سے جاری شدہ، کم از کم پانچ سالہ تجربہ۔	18-25
04	باورچی (کک)	02	پرائمری اسکول سرٹیفکیٹ کسی تسلیم شدہ اسکول سے۔	18-25
05	وارڈ بوائے	06	مڈل پاس کسی سرکاری تسلیم شدہ اسکول سے۔	18-25
06	آیا	06	مڈل پاس کسی سرکاری تسلیم شدہ اسکول سے۔	18-25
07	اسٹریچر بیئرر	06	مڈل پاس کسی سرکاری تسلیم شدہ اسکول سے۔	18-25
08	سویپر / کلینر	07	کسی تسلیم شدہ اسکول سے پرائمری پاس۔	18-25
09	سیکورٹی گارڈ	10	کسی تسلیم شدہ اسکول سے پرائمری پاس، یا مسلح افواج (فائٹنگ آرمز) سے ریٹائرڈ این سی او/سپاہی، یا ایس ایس جی سے تعلق رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔	18-25 مسلح افواج کے ریٹائرڈ ملازمین کو گورنمنٹ کے مروجہ قوانین کے تحت عمر میں رعایت دی جائے گی۔

شرائط اور ضوابط:

1. یومیہ اجرت کی ادائیگی لیبر ڈیپارٹمنٹ حکومتِ پنجاب کی جانب سے جاری کردہ ڈیلی ویجز تازہ جاری کردہ پالیسی کے مطابق ہوگی جبکہ غیر ضروری غیر حاضری کی صورت میں کٹوتی کی جائے گی۔
2. ڈیوٹی کا دورانیہ 89 یوم پر مشتمل ہوگا جو کہ دورانیہ مکمل ہونے کی صورت میں ختم تصور کیا جائے گا۔
3. قابلیت اور کام کی اچھی کارکردگی کی بنیاد پر اتھارٹی کی جانب سے اس مدت میں توسیع ہو سکتی ہے۔
4. خدمات کے حصول پہلے آؤ پہلے پاؤ کی بنیاد پر ہوگی اور مطلوبہ تعداد پوری ہونے تک جاری رہے گی۔
5. انٹرویو کے لیے الگ سے کوئی بھی کال لیٹر جاری نہیں کیا جائے گا۔
6. صرف نادرا کی جانب سے جاری کردہ شناختی کارڈ اور پنجاب ڈومیسائل کے حامل امیدواران یہ انٹرویو کے لیے اہل ہوں گے۔
7. امیدواران کو کاغذات کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی کے ساتھ اصل کاغذات بھی ہمراہ لانا لازمی ہوں گے بصورت دیگر امیدواران انٹرویو کے لیے اہل نہ ہوں گے۔
8. دیگر شرائط و قواعد و ضوابط حکومت پنجاب کے جاری کردہ یومیہ بنیادوں کی بنا پر اجرت کے قوانین کے مطابق لاگو ہوں۔
9. مندرجہ بالا اسامیاں خاص طور پر یومیہ اجرت کی بنیاد پر ہیں جو بعد میں کسی بھی قانون میں چیلنج نہیں کی جا سکیں گی۔
10. ابتدائی طور پر بھرتی 15 یوم کے لیے کی جائے گی جو کہ کارکردگی کی بنیاد پر بڑھائی جا سکتی ہیں۔

ایگزیکٹ ڈائریکٹر
راولپنڈی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، راول روڈ، راولپنڈی
051-9281374

IPL-3370

لبریشن فرنٹ کا یاسین ملک سمیت تمام اسیران کشمیر کی رہائی کا مطالبہ

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) جموں کشمیر لبریشن فرنٹ (جے کے ایل ایف) نے تہاڑ جیل میں محبوس محمد یاسین ملک اور دوسرے کشمیری قیدیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ جموں کشمیر لبریشن فرنٹ (جے کے ایل ایف) کے مرکزی رہنماؤں اور پارٹی کی ذیلی تنظیم جموں کشمیر اسٹوڈنٹس لبریشن فرنٹ (ایس ایل ایف) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد کا اہم مشترکہ اجلاس پارٹی کے سینٹرل انفارمیشن آفس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں 17 اپریل کو کوٹلی (آزاد کشمیر) میں منعقد ہونے والے صدائے انقلاب طلباء کنونشن کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور انتظامات کو حتمی شکل دی گئی۔

مسیحی برادری قومی مفادات کا تحفظ کریگی، نوید گل

پاکستانی مسیحی برادری کی جنگ بندی پر عالمی برادری کو مبارکباد

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پاکستانی مسیحی برادری نے مشرق وسطیٰ میں حالیہ جنگ بندی کے اعلان پر پوری دنیا کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے عالمی امن کی جانب ایک مثبت اور اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ سینئر مسیحی رہنما اور چیئرمین گلوری آف گاڈ فاؤنڈیشن، نوید گل نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ قیام پاکستان سے لے کر آج تک مسیحی برادری ہمیشہ ملک کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہی ہے اور آئندہ بھی قومی مفادات کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے مشرق وسطیٰ کے حالیہ تنازع میں موثر سفارتکاری اور کامیاب عسکری حکمت عملی کے ذریعے نہ صرف جنگ بندی میں اہم کردار ادا کیا بلکہ عالمی سطح پر اپنی ساکھ کو مزید مضبوط کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر اسلام آباد ٹاکس کا ٹاپ ٹرینڈ بننا اس بات کا ثبوت ہے کہ عالمی برادری پاکستان کی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے۔ دنیا بھر کے صارفین کی جانب سے پاکستانی حکومت اور عسکری قیادت کو خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے اور انہیں عالمی امن کا سفیر قرار دیا جا رہا ہے۔ نوید گل کا کہنا تھا کہ عالمی رہنماؤں کی جانب سے بھی پاکستان کے ثالثی کردار کی بھرپور ستائش کی جا رہی ہے۔

پاکستان نے دنیا کو ایٹمی تباہی سے بچایا، محبوبہ مفتی

سری نگر (فارن ڈیسک) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مقبوضہ کشمیر محبوبہ مفتی نے امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان ہونے والی دو ہفتوں کی عارضی جنگ بندی کا بھرپور خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں دیرپا امن کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ سری نگر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ اس جنگ بندی کا تمام تر سہرا پاکستان کی بھرپور سفارتی کوششوں کے سر ہے، جس نے ایک کلیدی ثالث کے طور پر فریقین کو مذاکرات کی میز پر لانے میں تاریخی کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دنیا کو ایٹمی تباہی کے دہانے سے واپس لانے میں جو کردار ادا کیا ہے۔

انٹرنیشنل کرکٹ میں واپسی کیلئے ڈومیسٹک کھیلنا اہم ہے، عامر جمال

کراچی (سپورٹس ڈیسک) پشاور زلمی کے آل راؤنڈر عامر جمال نے کہا ہے کہ انٹرنیشنل کرکٹ میں واپسی کیلئے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنا بہت اہم ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عامر جمال نے کہا کہ ڈومیسٹک کرکٹ سے فارم واپس آتی ہے، یہ کرکٹ نرسری ہے، میرے لیے ڈومیسٹک کرکٹ میں جانا بہت ضروری تھا۔ فاسٹ بولر کیلئے ریڈ بال کرکٹ بہت اہم ہے، ریڈ بال کو بہت اہمیت دیتا ہوں۔ عامر جمال نے کہا کہ انجری کی وجہ سے میں کافی دیر کرکٹ نہیں کھیل سکا، سیکن ڈومسٹک میں ریڈ بال کرکٹ کھیل کر فٹنس اور ردھم بحال کیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی فاسٹ بولر کیلئے کمر کی انجری کیریئر چیلنج انجری ہوتی ہے۔

رن آؤٹ فیصلے پر تنازع، بھارت میں امپائر قتل

تماشائی نے گالیاں دیں، بعد میں معاملہ طے کرنے کے بہانے بلا کر قتل کر دیا

وشاکھاپٹنم (سپورٹس ڈیسک) بھارتی ریاست آندھرا پردیش کے شہر وشاکھاپٹنم میں مقامی کرکٹ میچ کے دوران رن آؤٹ کے فیصلے پر ہونے والے تنازع کے بعد 21 سالہ امپائر ڈولا اجیت بابو کو مبینہ طور پر چاقو مار کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق مقامی گراؤنڈ میں جاری میچ کے دوران 2 ٹیموں کے کھلاڑیوں کے درمیان رن آؤٹ کے فیصلے پر جھگڑا ہوا جسے امپائر اجیت بابو اور ان کے دوست نے موقع پر ہی ختم کروا دیا، تاہم ایک تماشائی کانا کشور غصے میں آ کر امپائرز اور کھلاڑیوں کو گالیاں دینے لگا۔ حکام کے مطابق ملزم کانا کشور نے بعد میں امپائرز کو معاملہ طے کرنے کے بہانے بلایا، میچ ختم ہونے کے بعد اجیت بابو اور چند دوست موقع پر پہنچے تو دوبارہ تلخ کلامی شروع ہوگئی، اسی دوران ملزم نے اچانک چاقو نکال کر حملہ کر دیا، اجیت بابو کو سینے پر گہرا زخم آیا اور وہ موقع پر گر گئے، دوست زخمی ہو گئے، ایک اور شخص بھی بیچ بچاؤ کے دوران زخمی ہوا، زخمیوں کو ابتدائی طور پر مقامی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اجیت بابو کو مردہ قرار دے دیا۔ مقتول کے بھائی نے الزام عائد کیا کہ یہ حملہ میچ کے دوران ایک رن کے تنازع کا نتیجہ تھا جسے پہلے ہی حل کرا دیا گیا تھا تاہم ملزم جو کہ کھلاڑی بھی نہیں تھا، بعد میں نشے کی حالت میں واپس آیا اور منصوبہ بندی کے تحت حملہ کیا۔

پی ایچ ایف کا قومی سلیکشن کمیٹی اور مختلف ٹیموں کے کوچز کا اعلان

لاہور (سپورٹس ڈیسک) پاکستان ہاکی فیڈریشن (پی ایچ ایف) نے اولمپین منظور الحسن کو قومی ہاکی ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا ہے۔ ایاز محمود کو جونیئر اور قمر ابراہیم کو انڈر 18 ہاکی ٹیم کی ذمہ داریاں مل گئیں۔ پی ایچ ایف نے سمیع اللہ کی سربراہی میں کام کرنے والی سلیکشن کمیٹی کے اراکین کا بھی اعلان کر دیا۔ پی ایچ ایف کے اعلامیے کے مطابق ہاکی فیڈریشن نے ملک میں ہاکی کے ڈھانچے کی مضبوطی اور بین الاقوامی مقابلوں میں بہتر نتائج کے حصول کے لیے قومی سلیکشن کمیٹی اور مختلف ٹیموں کے کوچز کا اعلان کر دیا ہے۔ اولمپین منظور الحسن کو ہیڈ کوچ، پاکستان سینئر ہاکی ٹیم مقرر کیا گیا ہے۔

کراچی، پاکستان سپر لیگ کے میچ میں پشاور زلمی اور حیدر آباد کنگز مین کے کپتان ٹاس کر رہے ہیں

آئی پی ایل میں متنازعہ فیصلوں کیخلاف آوازیں بلند

اویش خان پر باؤنڈری کے پیچھے بیٹ سے گیند روک کر 4 رنز بچانے کا الزام

نئی دہلی (سپورٹس ڈیسک) بھارتی لیگ آئی پی ایل میں متنازع فیصلوں کے خلاف آوازیں بلند ہونے لگیں۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق سن رائزرز حیدر آباد نے اپنے خلاف متنازع فیصلوں کے خلاف بھارتی کرکٹ بورڈ کو خط لکھنے کا فیصلہ کر لیا۔ رواں سیزن میں اب تک ٹیم کو اپنے ابتدائی 3 میچز میں متنازع فیصلوں کا سامنا کرنا پڑا جنہوں نے کارکردگی کو متاثر کیا۔ سب سے نمایاں واقعہ اویش خان سے متعلق ہے، جن پر الزام ہے کہ انہوں نے باؤنڈری لائن کے پیچھے بیٹ سے گیند کو روک کر چار رنز بچائے حالانکہ قوانین کے مطابق اس پر پانچ رنز کی پنالٹی دی جانی چاہیے تھی۔ اس کے علاوہ ہینرچ کلاسن کی وکٹ بھی تنازع کا شکار رہی، جہاں کیچ کے دوران باؤنڈری کشن ہلتا ہوا دکھائی دیا۔ مزید برآں ابھیشیک شرما کو بھی مشکوک انداز میں آؤٹ قرار دیا گیا۔

فٹنس پر خاص توجہ دی، 28 کلوگرام وزن کم کیا، شرجیل

کراچی (سپورٹس رپورٹر) پاکستان سپر لیگ ٹیم حیدر آباد کنگز مین کی نمائندگی کرنے والے جارح مزاج بیٹر شرجیل خان نے انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے دو برس میں اپنی فٹنس پر خاص توجہ دیتے ہوئے 28 کلوگرام وزن کم کیا۔ ایک انٹرویو میں شرجیل خان نے بتایا کہ وہ لیگ میں ایک مضبوط کم بیک کے لیے پرعزم ہیں اور اس مقصد کے لیے انہوں نے گزشتہ دو برسوں میں اپنی فٹنس اور کھیل پر بھرپور محنت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایس ایل سے دو سال کی دوری ان کے لیے ایک چیلنج ضرور تھی تاہم انہوں نے اس عرصے کو اپنی فٹنس بہتر بنانے اور کھیل کو مزید نکھارنے کے لیے استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ طویل وقفے کے بعد فوراً پرفارم کرنا آسان نہیں ہوتا لیکن انہوں نے کم بیک کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور تیاری کی۔

ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں پہنچنے والی پولیس ویمن ٹیم کا گروپ فوٹو

روزنامہ ممتاز

بقیہ جات

بقیہ 1 — نگرانی شروع

نتائج ہی بہتر فیصلوں اور تیز رفتار بہتری کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔ MRAs کی کاوشیں گورننس کو مضبوط بنانے، شفافیت کو فروغ دینے اور وفاقی نظامِ تعلیم کے تحت سرکاری اسکولوں اور کالجوں کی ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں۔ یہ مستقل اور ڈیٹا پر مبنی مانیٹرنگ نظام اداروں کے کام کرنے کے طریقۂ کار میں مثبت تبدیلی لا رہا ہے۔ احتساب کے فروغ اور بروقت فیصلہ سازی کو ممکن بنا کر یہ اقدام محض کارکردگی کی نگرانی تک محدود نہیں بلکہ تعلیمی منظرنامے کو نئی شکل دے رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں تعلیمی نتائج، تدریسی معیار اور جانچ کے طریقۂ کار میں نمایاں بہتری متوقع ہے، جبکہ مجموعی تعلیمی ماحول بھی بہتر ہوگا۔ بالآخر یہ مؤثر نظام مثبت احتساب اور پائیدار ادارہ جاتی بہتری کے کلچر کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے، جو پائیدار ترقیاتی اہداف کے تحت معیاری تعلیم (ہدف 4) کے حصول میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 2 — وزیراعظم آزاد کشمیر

کی شرکت کو سراہتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ آزاد کشمیر مذہبی ہم آہنگی کی بہترین مثال ہے۔ اجلاس میں تجویز دی گئی کہ معرکۂ حق کی تقریبات کے سلسلے میں آزاد کشمیر میں ایک گرینڈ علماء و مشائخ کانفرنس منعقد کی جائے گی تاکہ دنیا کو امن اور بھائی چارے کا مضبوط پیغام دیا جائے۔ اس موقع پر وزیر اطلاعات چوہدری رفیق نیر نے وفد کی آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مقصد اتحاد و یگانگت کو فروغ دینا ہے اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کاوشوں سے پاکستان کا سر فخر سے بلند ہوا ہے۔ تقریب کے اختتام پر معروف مذہبی اسکالر ڈاکٹر راغب نعیمی نے ملک و ملت کی سلامتی، کشمیر کی آزادی اور امت مسلمہ کے اتحاد کے لیے خصوصی دعا کروائی۔ وفد میں مولانا زبیر فہیم، مولانا یوسف کشمیری، علامہ عارف حسین شاہ وحیدی اور دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔

بقیہ 3 — پٹرول سستا

673 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا تھا۔ دوسری جانب ایران اور امریکا کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کے بعد ایشیائی سٹاک مارکیٹوں میں نمایاں تیزی دیکھنے میں آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق جاپان کے نکی انڈیکس میں 5 فیصد سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ ہانگ کانگ کے ہانگ سینگ انڈیکس میں بھی 3 فیصد بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ چین کے شنگھائی کمپوزٹ انڈیکس میں 2 فیصد کی تیزی ریکارڈ کی گئی، اسی طرح فلپائن کی سٹاک مارکیٹ میں بھی 2 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق تھائی لینڈ کے سیٹ انڈیکس میں بھی ڈیڑھ فیصد سے زائد بہتری دیکھی گئی جبکہ ملائیشیا کے فلسی برسا انڈیکس میں ایک فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں عالمی بینچ مارک برینٹ کروڈ کی قیمت تقریباً 15.9 فیصد کمی کے بعد 30.92 ڈالر فی بیرل تک آ گئی جبکہ امریکی مارکیٹ میں ٹریڈ ہونے والا خام تیل بھی تقریباً 16.5 فیصد کمی کے ساتھ 93.80 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ تاہم ماہرین کے مطابق قیمتیں اب بھی اس سطح سے زیادہ ہیں جہاں تنازع شروع ہونے سے قبل 28 فروری کو تیل تقریباً 70 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ ہو رہا تھا۔ ادھر عالمی مارکیٹ میں قیمتیں گرنے کے بعد ملک میں پیٹرول اور ڈیزل سستا ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع پیٹرولیم انڈسٹری کے مطابق پیٹرول 55 روپے فی لیٹر تک سستا ہو سکتا ہے جبکہ ڈیزل کی قیمت میں 95 سے 100 روپے کمی ہو سکتی ہے، پیٹرولیم قیمتوں کا حتمی فیصلہ وزیر اعظم کی طرف سے کیا جائے گا اس حوالے سے ان کا قوم سے خطاب بھی متوقع ہے۔

بقیہ 4 — جنگ بندی

بندی کو امریکا کی مکمل اور شاندار فتح قرار دیا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں ٹرمپ نے کہا کہ یہ معاہدہ امریکا کے لیے سو فیصد کامیابی ہے اور اس میں کسی قسم کا شک نہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جنگ بندی کے تحت ایران کے یورینیم ذخائر کو مؤثر انداز میں کنٹرول کیا جائے گا۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ چین نے بھی ایران کو مذاکرات کی میز پر لانے میں اہم کردار ادا کیا، جس کے بعد یہ معاہدہ ممکن ہو سکا۔ دوسری جانب امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں کہا کہ امریکا آبنائے ہرمز میں بحری آمد و رفت کو بہتر بنانے میں مدد کرے گا۔ ان کے مطابق امریکا مختلف اقسام کی سپلائیز کے ساتھ موجود رہے گا تاکہ خطے میں صورتحال کو مستحکم رکھا جا سکے۔ ادھر اسرائیلی فوج کی جانب سے ایران جنگ بندی نافذ ہونے کے باوجود لبنان پر اب تک کے شدید ترین فضائی حملے کیے گئے ہیں۔ لبنان سول ڈیفنس کے مطابق ملک بھر میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 254 ہو گئی ہے جبکہ 1165 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ حکام کے مطابق امدادی کارروائیاں جاری ہیں اور ہلاکتوں میں مزید اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق بیروت میں مسلسل دھماکوں سے شہر گونج اٹھا اور حکومت کے مختلف علاقوں سے دھوئیں کے بادل اٹھتے دیکھے گئے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق جنگ کے دوران اب تک کی سب سے بڑی اور مربوط کارروائی میں بیروت، وادی بقاع اور جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے 100 سے زائد کمانڈ سینٹرز اور فوجی مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ دوسری طرف اسرائیل کی جانب سے لبنان میں زمینی کارروائی کے آغاز کے بعد آبنائے ہرمز سے تیل بردار جہازوں کی آمد و رفت روک دی گئی ہے۔ آبنائے ہرمز سے تیل بردار جہازوں کو گزرنے کی اجازت دینا امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والی جنگ بندی کا ایک اہم نکتہ ہے۔ تاہم پاسداران انقلاب سے منسلک خبر رساں ادارے فارس نے رپورٹ کیا ہے کہ اگرچہ ایران کی اجازت سے دو تیل بردار جہاز آبنائے ہرمز سے گزرنے میں کامیاب ہوئے، لیکن اس کے بعد آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل بردار جہازوں کی آمد و رفت مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے۔ اسلامک ریپبلک نیوز ایجنسی نے بھی اطلاع دی ہے کہ بحری جہازوں کو روک دیا گیا ہے، اور دونوں خبر رساں اداروں نے اس اقدام کی وجہ لبنان پر اسرائیل کے مسلسل حملوں کو قرار دیا ہے۔ دریں اثنا تجارتی جہازوں کے بروکر ادارے ایس ایس وائی نے بی بی سی ویریفائی کو تصدیق کی ہے کہ خلیج میں موجود بحری جہازوں کو درج ذیل پیغام موصول ہوا ہے: تمام بحری جہازوں کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ خلیج فارس اور بحیرہ عمان میں موجود تمام بحری جہازوں کو اطلاع دی جاتی ہے۔ یہ آئی آر جی سی نیوی سٹیشن ہے۔ آبنائے ہرمز سے گزرگاہ بدستور بند ہے اور اس راستے سے گزرنے کے لیے پاسداران انقلاب سے اجازت لینا لازم ہے۔ جو بھی جہاز بغیر اجازت سمندر میں جانے کی کوشش کرے گا، اسے نشانہ بنا کر تباہ کر دیا جائے گا۔ ادھر بی بی سی کی رپورٹ میں وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کیرولین لیویٹ کے حوالے سے بتایا گیا کہ امریکا اور ایران کے درمیان ہونے والی جنگ بندی میں لبنان شامل نہیں۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے ساتھ مذاکرات کے لیے اپنی مذاکراتی ٹیم اسلام آباد بھیج رہے ہیں۔ وائٹ ہاؤس ترجمان کے مطابق مذاکراتی ٹیم میں جے ڈی وینس، اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر شامل ہوں گے، مذاکرات ہفتے کی صبح اسلام آباد میں بات چیت کریں گے۔ کیرولین لیویٹ نے کہا کہ ایران نے جنگ بندی کا کہا اور بالآخر جنگ بندی تجاویز پر اتفاق کر لیا، ایران نے آبنائے ہرمز کھولنے پر اتفاق کیا تھا، ایران کا اصل منصوبہ ناقابل قبول تھا اور مسترد کر دیا گیا تھا، ایران نے اس کے بعد معقول تجاویز دیں۔ ترجمان نے کہا کہ صدر ٹرمپ کی سرخ لکیریں تبدیل نہیں ہوئیں، ٹرمپ کو آبنائے ہرمز کھلنے کی توقع ہے۔ مذاکرات کا پہلا راؤنڈ ہفتے کو ہوگا۔ کیرولین لیویٹ نے کہا کہ ٹرمپ نے منگل کو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے بات کی تھی، لبنان اس جنگ بندی کا حصہ نہیں، لبنان کے معاملے پر نیتن یاہو اور دیگر فریقین سے بات چیت جاری رہے گی۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف کل رات پاکستان پہنچیں گے۔ امریکی نائب صدر کے ہمراہ اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر بھی ایرانی وفد سے مذاکرات کے لیے پہنچیں گے۔ امریکی وفد میں معاونت کے لیے شامل 23 ارکان پہلے ہی اسلام آباد پہنچ چکے ہیں، وفد کے ارکان میں سکیورٹی ماہرین اور ٹیم کے ارکان بھی شامل ہیں۔

بقیہ 5 — وزیراعظم

کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے عارضی جنگ بندی کیلئے پاکستانی قیادت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے اسلام آباد میں ہونے والے مذاکرات میں اپنی شرکت کی تصدیق کی ہے۔ وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق تقریباً 45 منٹ سے زائد جاری رہنے والی اس خوشگوار اور دوستانہ گفتگو کے دوران وزیر اعظم نے ایرانی قیادت کی دانشمندی اور دور اندیشی کو سراہا جس نے جنگ بندی پر آمادگی ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان کی جانب سے ایران اور امریکا کے درمیان رواں ہفتے اسلام آباد میں مذاکرات کی میزبانی کی پیشکش قبول کی۔ وزیر اعظم نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے لیے بھی اپنی تعظیم کا اظہار کیا۔ ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا اور ایران اور امریکا کے درمیان عارضی جنگ بندی کیلئے پاکستانی قیادت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے پاکستانی عوام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ بیان کے مطابق انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ ایران اسلام آباد میں ہونے والے مذاکرات میں شرکت کرے گا۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی رابطے میں رہنے پر بھی اتفاق کیا۔ علاوہ ازاں وزیر اعظم شہباز شریف کو رجب طیب ایردوان نے ٹیلی فون کیا۔ گفتگو میں ترک صدر نے خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے پاکستان کے تاریخی امن اقدامات کی تعریف کی اور خلیج میں تنازع ختم کرنے کی کوششوں میں وزیر اعظم کی قیادت کو سراہا۔ صدر ایردوان نے وزیر اعظم کی انتھک کوششوں کے لیے ترکی کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ وزیر اعظم نے پاکستان کی امن کی کوششوں کی توثیق پر شکریہ ادا کیا اور خطے و عالمی امن کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ علاوہ ازیں وزیر اعظم نے سماجی رابطے کی سائٹ پر امریکی اور ایرانی اعلیٰ حکام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تنازع والے مختلف علاقوں میں جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جو امن عمل کی روح کو متاثر کرتی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ تمام فریقین ذمہ داری کا مظاہرہ اور طے شدہ دو ہفتوں کی جنگ بندی کا مکمل احترام کریں تاکہ سفارتی کوششوں کو آگے بڑھنے کا موقع مل سکے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں تحمل اور بردباری ناگزیر ہے اسلئے فریقین کو چاہیے کہ وہ کشیدگی میں اضافے سے گریز کریں تاکہ مذاکرات کے ذریعے تنازع کا پرامن حل تلاش کیا جا سکے۔ شہباز شریف نے مزید لکھا کہ سفارت کاری کو موقع دینا ہی خطے میں دیرپا امن کے قیام کی جانب اہم قدم ثابت ہو سکتا ہے۔ دریں اثناء وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اہم اجلاس ہوا جس میں ایران امریکا مذاکرات میں اہم کردار پر فیلڈ مارشل کے لیے تالیاں بجائی گئیں، وزیر اعظم نے کہا کہ فیلڈ مارشل کی راتیں جاگتے گزریں جس میں وہ ایرانی اور امریکی قیادت سے رابطے میں رہے۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں ارکان نے تالیاں بجا کر وزیر اعظم کا استقبال کیا، کابینہ اجلاس میں تمام کابینہ ارکان کو مٹھائی کھلائی گئی۔ دوران اجلاس جمعہ کے دن کو یوم تشکر کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا گیا، قوم سے مذاکرات کی کامیابی کے لیے خصوصی دعائیں کرنے کی اپیل کی گئی۔ کابینہ سے خطاب میں وزیر اعظم نے کہا کہ ہم نے اور دوست ممالک نے اس معاہدے کے لیے جو کوششیں کی ہیں وہ اللہ تعالیٰ کو پسند آگئیں، ہمیں اس ذات باری تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے شعلے اس پورے خطے کو تقریباً اپنی لپیٹ میں لے چکے تھے اور پورا خطہ متاثر تھا مگر جنگ بندی کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو عزت و وقار سے نوازا، پاکستان کی سفارتی محاذ پر یہ کامیابی پورے 24 کروڑ عوام کی کامیابی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جنگ کے شعلے وقتی طور پر بجھے ہوئے ہیں، پاکستان کو اللہ نے آج شاندار کامیابی و عزت سے نوازا ہے آج پوری دنیا میں ٹی وی چینلز پاکستان کی کامیابی کی بات کر رہے ہیں یہ رب کے حضور سجدہ ریز ہونے کا موقع ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ایک ماہ سے زائد عرصے میں ڈپٹی پرائم منسٹر اسحاق ڈار اور ان کی ٹیم نے انتھک محنت کی، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی راتیں جاگتے رہے، امریکی اور ایرانی قیادت کے ساتھ رابطے ہوئے اور باتیں ہوئیں ہم سب کو مل کر ان کے لیے تالیاں بجانی چاہئیں۔ وزیر اعظم کے کہنے پر فیلڈ مارشل کے لیے تالیاں بجائی گئیں۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ سیاسی و عسکری قیادت یکسو ہے اور یکسو رہے گی، مشترکہ کاوشوں سے مسلم ممالک کے درمیان امن کا کردار ادا کیا گیا، میں نے اپنے پورے سیاسی کیریئر میں عسکری و سیاسی قیادت میں اتنا کوآرڈینیشن کبھی نہیں دیکھا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ایرانی صدر کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میری درخواست کو قبول کیا، امریکی صدر کا شکر گزار ہوں کہ میری درخواست پر انہوں نے دو ہفتوں کا عارضی سیز فائر کیا، میں قطر، ترکی، مصر، عمان، انڈونیشیا، یو اے ای، ترکیہ، سعودی عرب کا شکر گزار ہوں، کل سعودی ولی عہد سے بات ہوئی ان کے سب سے بڑے آئل کمپلیکس پر حملہ ہوا اس پر اظہار افسوس کیا اور کہا کہ پوری قوم آپ کے ساتھ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جنگ وقتی طور پر رکی ہے مگر ہماری منزل پائیدار اور دیرپا امن کا قیام ہے، پرسوں امریکی و ایرانی وفود پاکستان آئیں گے امید ہے مذاکرات کامیاب ہوں گے۔ علاوہ ازیں اپنے ایک بیان میں وزیر اعظم شہباز شریف نے اعلان کیا کہ ایران اور امریکا نے اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر لبنان سمیت مختلف خطوں میں فوری جنگ بندی پر اتفاق کر لیا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کے مطابق یہ جنگ بندی فوری طور پر نافذ العمل ہو چکی ہے جسے خطے میں امن کے قیام کے لیے ایک بڑی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے دونوں ممالک کی قیادت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ اقدام دانشمندی اور دور اندیشی کا مظہر ہے۔ وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ ایران اور امریکا کے وفود کو جمعہ 10 اپریل 2026 کو اسلام آباد مدعو کیا گیا ہے تاکہ تمام تنازعات کے حتمی حل کے لیے مزید مذاکرات کیے جا سکیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ دونوں فریقین نے غیر معمولی فہم و فراست کا مظاہرہ کرتے ہوئے امن و استحکام کے فروغ کے لیے تعمیری کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اسلام آباد مذاکرات پائیدار امن کے حصول میں اہم سنگ میل ثابت ہوں گے اور آنے والے دنوں میں مزید مثبت پیش رفت سامنے آئے گی۔ دوسری جانب امریکا اور ایران کے درمیان دو ہفتوں کی جنگ بندی کے اعلان کے بعد دنیا بھر کے ممالک نے اس پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے مشرق وسطیٰ میں مستقل امن کے قیام پر زور دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے تمام فریقین پر زور دیا کہ وہ اس معاہدے کی مکمل پابندی کریں تاکہ خطے میں پائیدار امن کی راہ ہموار ہو سکے۔ انہوں نے شہریوں کے تحفظ اور انسانی نقصان کو کم کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا اور پاکستان سمیت دیگر ممالک کی سفارتی کوششوں کو سراہا۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا، ملائیشیا، جاپان، مصر، انڈونیشیا، عراق اور نیوزی لینڈ سمیت متعدد ممالک نے اس جنگ بندی کو مثبت پیش رفت قرار دیا ہے اور زور دیا ہے کہ تمام فریقین کشیدگی میں کمی کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں۔ مصر کی وزارت خارجہ نے کہا کہ یہ جنگ بندی مذاکرات اور سفارتکاری کیلئے ایک اہم موقع ہے، جس سے فائدہ اٹھانا ضروری ہے۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے امید ظاہر کی کہ یہ اقدام خطے میں دیرپا استحکام کا باعث بنے گا تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ مستقل امن کے لیے مزید کوششیں درکار ہیں۔ ادھر انڈونیشیا کی وزارت خارجہ نے کہا کہ فریقین کو خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سفارتکاری کا احترام کرنا چاہیے، وزارت خارجہ انڈونیشیا نے امن فوجیوں کی ہلاکت پر اقوام متحدہ سے تحقیقات کی اپیل بھی کی ہے۔ ملائیشین وزیر اعظم انور ابراہیم نے خطے میں دیرپا امن کے قیام پر زور دیا ہے، انہوں نے کہا کہ ایران کی 10 نکاتی تجویز کو عملی شکل دے کر ایک جامع امن معاہدے میں تبدیل کیا جائے اور ایسا معاہدہ کیا جائے جو نہ صرف ایران بلکہ عراق، لبنان اور یمن کیلئے بھی استحکام کا باعث بنے۔ ترجمان جاپانی حکومت منورو کیہارا نے کہا کہ امریکا اور ایران کے درمیان جنگ بندی ایک مثبت پیشرفت ہے، حالات کو حقیقی معنوں میں امن کی جانب جانا چاہیے، آبنائے ہرمز میں بحری آمد و رفت کیلئے محفوظ گزرگاہ یقینی بنائی جائے، امید ہے سفارت کاری کے ذریعے جلد حتمی معاہدہ طے پائے گا، جاپان بین الاقوامی برادری کے ساتھ مل کر سفارتی کوششیں جاری رکھے گا۔ عالمی رہنماؤں نے پاکستان، ترکیہ، مصر اور سعودی عرب کی ثالثی کوششوں کو بھی سراہا، جنہوں نے اس جنگ بندی کو ممکن بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ادھر فائر بندی کا خلیج فارس کے خطے کی عرب ریاستوں نے زیادہ تر خیر مقدم کیا ہے۔ متحدہ عرب امارات نے کہا کہ وہ اس جنگ میں "فتح یاب" رہا ہے۔ اٹھائیس فروری کو ایران پر کیے جانے والے فضائی حملوں کے ساتھ شروع ہونے والی امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے خلاف اس جنگ میں تہران کی طرف سے اسرائیل کے ساتھ ساتھ خطے کی کئی عرب ریاستوں پر بھی راکٹوں، ڈرونز اور میزائلوں سے حملے کیے گئے تھے۔ ان حملوں کا براہ راست مقصد عرب ریاستوں کو نشانہ بنانا نہیں تھا بلکہ وہاں قائم امریکی فوجی اڈوں اور امریکہ کے اقتصادی مفادات کو ہدف بنانا تھا، جو تہران کے مطابق اس کا امریکی اور اسرائیلی حملوں پر ردعمل تھا۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران جنگ میں دو ہفتے کی فائر بندی پر اپنے ردعمل میں خلیج کی علاقائی طاقت قرار دی جانے والی بادشاہت سعودی عرب نے امید ظاہر کی کہ اس سیز فائر سے "کشیدگی کے جامع اور دیرپا خاتمے" کی راہ ہموار ہوگی۔ ریاض میں سعودی وزارت خارجہ کے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا، "سعودی عرب کو امید ہے کہ اس فائر بندی سے خطے میں کشیدگی کے دیرپا اور جامع خاتمے کی راہ ہموار کرنے میں مدد ملے گی، علاقائی سکیورٹی مضبوط ہوگی اور ایسے تمام حملے یا پالیسیاں، جو خطے کی ریاستوں کی سلامتی، استحکام اور خودمختاری کی نفی کرتے ہوں، ان کا خاتمہ ہو جائے گا۔" قطر کی وزارت خارجہ کی طرف سے دوحہ میں بدھ کے روز کہا گیا کہ قطر بھی ایرانی امریکی سیز فائر ڈیل کا خیر مقدم کرتا ہے اور ساتھ ہی اس بات پر زور بھی دیتا ہے کہ خطے میں سمندری راستوں کے کھلا رہنے اور تجارتی جہاز رانی کے لیے سکیورٹی کو بھی یقینی بنایا جانا چاہیے۔ قطری وزارت خارجہ نے تہران میں ایرانی حکومت سے یہ مطالبہ بھی کیا کہ وہ خلیج کے علاقے میں اپنی ہر طرح کی جارحانہ کارروائیاں ختم کرے۔ عمان، جو ایران جنگ شروع ہونے سے قبل امریکہ اور ایران کے مابین مذاکرات میں ثالث کا کردار ادا کر رہا تھا، نے کہا کہ عبوری فائر بندی ایک قابل تحسین پیش رفت ہے، تاہم اب جنگ کے مکمل خاتمے کی کاوشوں کو بھی مضبوط بنایا جانا چاہیے۔ متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زید النہیان کے مشیر انور قرقاش نے اپنے ردعمل میں کہا کہ اس جنگ میں متحدہ عرب امارات کو "فتح" ملی ہے۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، "یو اے ای اس جنگ میں فتح یاب رہا ہے، جسے اس کے شروع ہونے سے بھی پہلے روکنے کی ہم نے پورے خلوص کے ساتھ کوشش کی تھی۔ ہم نے اپنے قومی دفاعی نظام کے ساتھ اپنے ریاستی وقار اور خودمختاری کا تحفظ کیا، اور بربریت پر مبنی جارحیت کے سامنے اپنی اب تک کی کامیابیوں کا اچھی طرح دفاع کر کے سرخرو ہوئے۔" جبکہ پاکستان میں تعینات برطانیہ کی ہائی کمشنر جین میریٹ نے اہم جنگ بندی میں پاکستان کی سفارتی کوششوں پر شکریہ ادا کیا ہے۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر بیان جاری کرتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ پاکستان کا خاموش، مؤثر سفارتکاری کا شکریہ، جین میریٹ نے لکھا کہ پاکستان کا شکریہ کہ اس نے اس اہم سیز فائر میں کردار ادا کیا۔ واضح رہے کہ پاکستان کی کامیاب سفارتکاری سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنگ بندی میں دو ہفتوں کی توسیع کر دی ہے۔ اسپین کے وزیر خارجہ نے پاکستان کی ثالثی کوششوں کی ہر ممکن حمایت کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ 6 — عراقچی تعریف

وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے کہا کہ پاکستان کے تعمیری اور ذمہ دارانہ کردار کو سراہتے ہیں۔ ایرانی سفارتخانے کے اعلامیے کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ نے جنگ کے خاتمے کے لیے مسلسل بھرپور کوششوں پر پاکستان کی تعریف کی۔ ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے کہا کہ خطے میں امن و سلامتی کے فروغ اور جنگ بندی میں پاکستان کے کردار کو سراہتے ہیں۔

بقیہ 7 — نوبل انعام

وزیر اعظم شہباز شریف کو نوبل انعام کا حقدار قرار دے دیا۔ امریکا و اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے جینیفر لوپی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ اس جنگ بندی کیلئے کامیابی پر وزیر اعظم شہباز شریف نوبل انعام کے مستحق ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستانی وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی طرف سے جنگ بندی کیلئے کی گئی کوششوں کو پوری دنیا میں سراہا جا رہا ہے۔

بقیہ 8 — نواز کردار

نواز شریف نے خاموش مگر اہم کردار ادا کیا، 48 گھنٹوں میں دو بار مذاکرات میں ایران کے سخت مؤقف کی وجہ سے ڈیڈ لاک آیا تو نواز شریف کی مداخلت کی وجہ سے ختم ہوا۔ نواز شریف کے ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے ساتھ قریبی دوستانہ تعلقات ہیں۔ نواز شریف نے گزشتہ 48 گھنٹوں میں دو بار ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے اس وقت رابطہ کیا جب ایرانی قیادت کے سخت گیر رویے کی وجہ سے مذاکرات ڈی ریل ہونے کے قریب تھے لیکن نواز شریف نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان کو فون کر کے سمجھایا کہ امن قائم کرنے کا یہ موقع ضائع مت کریں۔

بقیہ 9 — امریکی چیئرمین جوائنٹ چیفس

کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ بندی محض ایک وقتی وقفہ ہوتی ہے تاہم اگر حکم دیا گیا تو دوبارہ جنگی کارروائیاں شروع کرنے کے لیے تیار ہیں، انہوں نے دعویٰ کیا کہ 38 دنوں پر محیط کارروائی کے دوران امریکی مشترکہ افواج نے تمام اہداف حاصل کر لیے ہیں۔ پریس بریفنگ کے دوران امریکہ کے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل ڈین کین نے اپنے خطاب کا آغاز جنگ کے دوران ہلاک ہونے والے امریکہ کے 13 فوجیوں کو یاد کرنے سے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم ان میں سے ہر ایک (فوجی) کے شکر گزار ہیں اور ان کے نقصان پر سوگ مناتے رہیں گے۔" جنرل ڈین کین نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے فوجی اہداف کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان میں ایران کی بیلسٹک میزائل اور ڈرون صلاحیتوں کو تباہ کرنا، ایران کی بحریہ کو ختم کرنا اور اس کے دفاعی صنعتی ڈھانچے کو نشانہ بنانا شامل تھا۔ ان کے مطابق 38 دنوں پر محیط کارروائی کے دوران امریکی مشترکہ افواج نے یہ تمام اہداف حاصل کر لیے ہیں۔ انہوں نے جنگ بندی کا خیر مقدم کیا، تاہم اس بات پر زور دیا کہ جنگ بندی محض ایک وقتی وقفہ ہوتی ہے۔ جنرل کین نے مزید کہا کہ امریکی افواج کو اگر حکم دیا گیا یا ضرورت پڑی تو دوبارہ جنگی کارروائیاں شروع کرنے کے لیے تیار ہیں، اسی رفتار اور درستگی کے ساتھ جس کا مظاہرہ گذشتہ 38 دنوں میں کیا گیا، اور ہمیں امید ہے کہ ایسا نہ کرنا پڑے۔ اپنے خطاب میں جنرل کین نے گذشتہ ہفتے کے آخر میں کی جانے والی ریسکیو کارروائی پر بھی بات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ مار گرائے گئے دو امریکی لڑاکا طیاروں کے پائلٹس کو بچانے کے لیے کی جانے والی یہ کارروائی آپریشن ایپک فیوری کے دوران امریکی فوج کی جرات اور بہادری کی "بڑی مثال" ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ایک ایسی داستان ہے جو بطور مشترکہ فوج ہماری شناخت کے دل اور روح تک پہنچتی ہے۔" جنرل کین کے مطابق مشترکہ افواج کی شاندار کارکردگی "ایک دوسرے کے ساتھ ان کی گہری وابستگی" کا نتیجہ تھی، تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اس بات پر حیران نہیں تھے کہ فوجیوں نے اس آپریشن کے دوران کیا کچھ انجام دیا۔

بقیہ 10 — امریکی وزیر دفاع

بلکہ اب یہ صورتحال مزید برقرار نہیں رہی، امریکہ اب ایران کی فضاؤں پر مکمل کنٹرول رکھتا ہے، صدر ٹرمپ نے ایران کے معاملے میں رحم کا انتخاب کیا، جنگ بندی حقیقی امن اور ایک حقیقی معاہدے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار امریکہ کے وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف جنرل ڈین کین کے ہمراہ مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع پر تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے کیا۔ واشنگٹن اور ایران کی جانب سے مشروط دو ہفتوں کی عارضی جنگ بندی کے اعلان کے بعد پینٹاگون کی پہلی باقاعدہ بریفنگ تھی۔ امریکہ کے وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے اپنے خطاب کا آغاز کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران گذشتہ 47 برسوں سے امریکہ کے لیے ایک خطرہ رہا ہے، تاہم اب یہ صورتحال مزید برقرار نہیں رہی۔ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ نے "تاریخ رقم کر دی ہے"۔ "صدر ٹرمپ نے اس مرحلے کو ممکن بنایا، ایران نے جنگ بندی کی درخواست کی، اور ہم سب یہ جانتے ہیں۔" آپریشن ایپک فیوری (ایران کے خلاف جنگ کو دیا گیا امریکی نام) ایک "تاریخی اور فیصلہ کن" کارروائی تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی افواج نے ایران کی فوجی صلاحیتوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے آج کے دن کو عالمی امن کے لیے "ایک بڑا دن" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران "اسے حقیقت بنتا دیکھنا چاہتا ہے" اور یہ کہ "اب وہ مزید (تباہی) برداشت نہیں کر سکتے۔" یہ ایک "واضح اور فیصلہ کن فوجی فتح" ہے، اور دعویٰ کیا کہ ایران کی فوج کو آئندہ کئی برسوں تک لڑائی کے قابل نہیں چھوڑا گیا۔ ہیگسیتھ نے کہا کہ "دنیا میں ریاستی دہشت گردی کا سب سے بڑا سرپرست (ایران) اپنی حفاظت، اپنے عوام اور اپنے علاقے کے دفاع میں مکمل طور پر ناکام ثابت ہوا ہے۔" امریکا نے اپنے فوجی اہداف حاصل کر لیے ہیں، جن میں ایران کی بحریہ اور فضائیہ کو ختم کرنا شامل ہے، اور انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ امریکہ اب "ان کی فضاؤں پر مکمل کنٹرول" رکھتا ہے۔ امریکہ کے وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے دعویٰ کیا کہ ایران نے "شدید دباؤ" کے تحت جنگ بندی قبول کی ہے۔ اگر ایران نے واشنگٹن کی شرائط ماننے سے انکار کیا ہوتا تو اگلے اہداف اس کے بجلی گھر، پل، اور تیل و توانائی سے متعلق بنیادی ڈھانچے ہوتے۔ ایسی صورت میں ایران کو اپنی معیشت کو دوبارہ بحال کرنے میں دہائیاں لگ جاتیں، تاہم ایرانی قیادت نے یہ سمجھا کہ معاہدہ کرنا بہتر آپشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ کے پاس یہ صلاحیت تھی کہ وہ چند منٹوں میں ایران کی پوری معیشت کو مفلوج کر دیں، لیکن انہوں نے رحم کا انتخاب کیا۔ امریکہ کے وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے بریفنگ میں امریکی و اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والی متعدد ایرانی اعلیٰ شخصیات کے نام بھی لیے، جن میں سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای بھی شامل ہیں، جو جنگ کے آغاز ہی میں مارے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ ابتدا ہی سے اس مہم کے مقاصد پر "واضح" رہے ہیں کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، اور اب معاہدے کی شرائط کے تحت ایران کے پاس موجود وہ تمام جوہری مواد جو اس کے پاس نہیں ہونا چاہیے، ہٹا دیا جائے گا۔ امریکی وزیر دفاع نے کہا کہ یہ جنگ بندی "حقیقی امن اور ایک حقیقی معاہدے" کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ان کی وزارت اپنا کردار ادا کر چکی ہے، تاہم وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تیار رہیں گے کہ ایران معاہدے کی ہر معقول شرط پر عمل کرے۔ ہیگسیتھ نے اسرائیل کو امریکا کا "بہادر، پرعزم اور باصلاحیت اتحادی" قرار دیا اور کہا کہ دنیا کے دیگر ممالک اور امریکہ کے دیگر نام نہاد اتحادیوں کو اس سے "کچھ سبق حاصل کرنا چاہیے"۔

بقیہ 11 — جے ڈی وینس

اور پاکستان سے بات چیت ہو رہی ہے، لبنان میں جنگ بندی کی خلاف ورزی کے معاملے پر اسرائیل نے چیک کرنے کی پیشکش کی ہے، امریکی نائب صدر نے کہا ایران نے آبنائے کھلا رکھنے کا وعدہ کیا ہے، مذاکرات ہوں گے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی نائب صدر نے دعویٰ کیا کہ نیویارک ٹائمز پہلی دس نکاتی تجویز کو پھیلا رہا ہے اور کہہ رہے ہیں کہ امریکا اس پر بات چیت کر رہا ہے جبکہ امریکا اسے ردی کی ٹوکری میں پھینک چکا ہے، ایران پروپیگنڈے کے لیے غلط دس نکات پیش کر رہا ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے سپیکر کے بیان پر ردعمل میں کہا کہ قالیباف کا ٹویٹ دیکھا ہے، 15 نکاتی پلان ہے، اگر صرف 3 نکات پر اختلاف ہے تو اچھی بات ہے کہ بہت سی باتوں پر اتفاق ہے۔ جے ڈی وینس نے کہا کہ ایران نے آبنائے ہرمز کھولنے کا فیصلہ کیا اور اسلام آباد میں مذاکرات کا فیصلہ کیا گیا تاہم بات چیت میں لوگوں کی نیتوں پر عدم اعتماد کا کہنا ہے، انہوں نے سودے بازی کی تو نتائج بھگتیں گے۔ جنگ بندی کی خلاف ورزی پر بولے سیز فائر ہمیشہ سے مشکلات کا شکار ہوتا ہے، کوئی سیز فائر تھوڑی بہت خامی کے بغیر نہیں ہوتا۔ لبنان جنگ بندی سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے جے ڈی وینس نے کہا ایرانی حکومت نے سمجھا کہ لبنان بھی سیز فائر میں شامل ہوگا، ہم نے خود یہ کبھی نہیں کہا، اگر ایران چاہتا ہے کہ معاملہ لبنان کی وجہ سے ٹوٹ جائے تو یہ ان کا انتخاب ہوگا۔ انہوں نے کہا ہرمز میں ٹریفک بڑھی ہے، تیل کی قیمتیں کم ہوئی ہیں، ڈیل یہ ہے کہ سیز فائر ہو اور بات چیت ہو اور ہرمز کھلے، اب ایرانیوں کو اگلا قدم اٹھانا ہوگا، مجھے نہیں معلوم کہ ایرانیوں نے کہا کہ جے ڈی وینس کو مذاکرات میں شامل کریں۔ جے ڈی وینس نے کہا ایرانی آبنائے ہرمز کو کھولنے کا وعدہ کر چکے ہیں، انہوں نے پیغام دیا کہ ایرانی ہمیں جتنا چکمہ دیں گے اتنا ہم انہیں دیں گے، ہم ان پر پابندیاں کم کرنے پر بات کر سکتے ہیں، ہمارے پاس لیوریج ہے کہ ہم انہیں بہت کچھ دے سکتے ہیں۔

بقیہ 12 — ٹرائیکا

کھول دیا گیا ہے۔ اس تاریخی کامیابی میں وزیر اعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر اور ڈپٹی وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایک مربوط ٹرائیکا کی طرح کام کیا جس نے نہ صرف خطے کو ایک بڑی تباہی سے بچایا بلکہ پاکستان کا عالمی سطح پر وقار اور مضبوط امیج بھی ابھارا۔ اسلام آباد میں 10 اپریل کو ایران اور امریکہ کے درمیان باضابطہ مذاکرات ہونے جا رہے ہیں، اور عالمی وفود کی آمد اور سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ پاکستانی عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے کیونکہ پاکستان کا نام نہ صرف روشن ہوا بلکہ خطے میں امن قائم کرنے میں بھی کلیدی کردار ادا کیا گیا۔ اس صورتحال کو کرکٹ کے تاریخی منظرنامے سے تشبیہ دی جا سکتی ہے، جیسا کہ 1986 میں شارجہ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان میچ میں آخری بال پر چھ رنز کی ضرورت تھی اور جاوید میانداد نے چھکا مار کر کامیابی دلائی۔ اسی طرح وزیر اعظم شہباز شریف نے ڈیڈ لائن ختم ہونے سے قبل ایک ٹویٹ کے ذریعے دو تجاویز دیں، جن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے ڈیڈ لائن بڑھانے اور ایران کے لیے آبنائے ہرمز کھولنے کا مشورہ شامل تھا، اور یوں پاکستان نے خطے کو ممکنہ تباہی سے بچا کر اپنا وقار بلند کیا۔ عالمی سطح پر پاکستان کے کردار کو بھرپور پذیرائی ملی ہے۔ ایرانی صدر اور وزیر خارجہ، امریکی صدر، چینی حکومت، ترکیہ، سعودی عرب، قطر اور دیگر ممالک نے پاکستان کی ثالثی اور مخلصانہ کوششوں کو سراہا ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی اور مذاکرات میں پاکستان کی مستقل اور ذمہ دارانہ سفارتکاری کو سب نے قابل ستائش قرار دیا۔ علاقائی صورتحال میں لبنان کے حوالے سے اسرائیل کی جانب سے جاری حملوں نے معاہدے کی خلاف ورزی ظاہر کی، جس پر وزیر اعظم شہباز شریف نے امریکی صدر کو یاد دہانی کرائی کہ لبنان اور اسرائیل کے درمیان بھی سیز فائر طے پایا تھا، اور اس پر عمل درآمد ضروری ہے۔ ایران کی قیادت نے بھی پاکستان کے کردار کو خوش آئند قرار دیا ہے اور خطے میں امن قائم رکھنے میں تعاون جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس کامیابی کے معاشی اثرات بھی نمایاں ہوئے ہیں۔ جنگ بندی کے اعلان کے بعد عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں 19 فیصد کمی ہوئی، سٹاک مارکیٹس بہتر ہوئیں اور 14 ہزار پوائنٹس تک پہنچ گئیں۔ حکومت نے اعلان کیا کہ پٹرول کی قیمت میں 50 روپے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمت میں 80 روپے فی لیٹر کمی کی جائے گی۔ وفاقی کابینہ نے بھی وزیر اعظم کو کھڑے ہو کر تالیاں بجا کر خوش آمدید کہا اور ان کی قیادت میں پاکستان کے اقدامات کی تعریف کی۔ کابینہ نے صدر، سابق وزرائے اعظم، آرمی چیف اور چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کے علاوہ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے سربراہوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اپوزیشن کی بڑی جماعت تحریک انصاف نے بھی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے 19 اپریل کو راولپنڈی میں شیڈول جلسہ منسوخ کر دیا، اور قومی اسمبلی و سینیٹ میں قائد حزب اختلاف نے حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ عمران خان سے ملاقات کے لیے وکیل کے ذریعے انتظامات کیے گئے تاکہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان تعلقات سازگار رہیں۔ پاکستان کی یہ کامیابی نہ صرف خطے میں امن قائم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے بلکہ عالمی سطح پر ملک کے وقار کو بھی بلند کرتی ہے۔ پاکستانی عوام اس پر فخر محسوس کر رہے ہیں اور ملک کی قیادت کی مستقل محنت اور بصیرت کو دنیا بھر میں سراہا جا رہا ہے۔

بقیہ 13 — میڈیا کوریج

10 اپریل کو اسلام آباد میں ہوں گے۔ جمعہ کو اسلام آباد میں ہونے والے مذاکرات کی کوریج کے لیے عالمی میڈیا کی بڑی تعداد پاکستان پہنچے گی۔ بیرون ممالک کے صحافیوں نے پاکستان ویزے کے لیے درخواست کر دی، پوری دنیا کا میڈیا ان مذاکرات کو کور کرنے کا خواہاں ہے۔ بھارت سے بھی صحافیوں کی بڑی تعداد پاکستان پہنچے گی، دہلی میں ویزے کے خواہشمند صحافیوں نے ہائی کمیشن سے رابطہ کیا ہے۔

بقیہ 14 — ملتوی

پریذیڈنٹ کا اجلاس کل صبح ساڑھے 11 بجے تک ملتوی کیا گیا تھا بعد میں سینیٹ کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ قومی اسمبلی اجلاس کے اختتام پر بھی قومی اسمبلی کا اجلاس آج صبح 11 بجے تک ملتوی کیا گیا تھا بعد میں قومی اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ ریڈ زون کی سکیورٹی اور مذاکرات کی وجہ سے شیڈول سے قبل اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔

بقیہ 15 — مریم نواز

۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے جنگ بندی کے لئے فیلڈ مارشل عاصم منیر کی کاوشوں کو بھی سراہا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی پرخلوص اور عالمی امن کے لئے بے مثال کاوشوں پر مبارک پیش کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے امن کے قیام کے لئے پاکستان کو چنا، جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ عالم میں جب جب بھی اس جنگ کا ذکر ہوگا ہر جگہ "پاکستان" ہی لکھا جائے گا۔ دنیا کو جنگ سے بچانے کے لئے پاکستان کی کامیابی سنہری حروف سے لکھی جائے گی، یہ تاریخ کا حصہ بن چکی ہے۔ خطے میں امن کے لئے پاکستان کے کردار کو تسلیم کرنا بہت بڑا اعزاز ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ عالمی اور خطے کی سیاست میں پاکستان نے بے مثال سفارتی توازن کا مظاہرہ کر کے سب کو حیران کر دیا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی کاوشوں سے دنیا بہت بڑی تباہی سے بچ گئی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ان شاء اللہ پاکستان میں امن معاہدے کے لئے مذاکرات بھی کامیابی سے ہم کنار ہوں گے۔ دنیا کے قدیم تہذیب و تمدن کو بچانے کے لئے پاکستان کی کاوشوں کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز نے کہا کہ خطے اور دنیا میں امن کے لئے پاکستان کی مخلصانہ اور تاریخی کوشش نے ناممکن کو ممکن بنایا۔ امریکہ، ایران اور تمام اسلامی ممالک کی قیادت مبارک کی مستحق ہیں، جن کی کوشش سے اربوں انسانوں کو امن نصیب ہوا۔ وزیر اعظم شہباز شریف، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے دنیا کو تیسری عالمی جنگ سے بچا لیا۔ معرکۂ حق کے بعد ابھرنے والا پاکستان دنیا میں امن کا مرکزی کردار بن کر ابھرا ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ امید ہے کہ پاکستان کی مخلصانہ کوششوں سے پائیدار امن قائم ہوگا، تنازعات مذاکرات سے حل ہوں گے۔ دنیا میں امن کی تاریخ میں وزیر اعظم شہباز شریف، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا نام سنہری حروف میں شامل رہے گا۔

بقیہ 16 — جشن

خوشی کی لہر دوڑ گئی، شہریوں نے سڑکوں پر نکل کر جشن منایا اور پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیوز اور تصاویر میں ایرانی عوام کو پاکستانی پرچم لہراتے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے جبکہ تہران سمیت مختلف شہروں میں جشن کا سماں ہے۔

بقیہ 17 — خواجہ آصف

تاریخ کا سب سے اہم اور یقینی لمحہ ہے، اس سے ثابت ہوا کہ صیہونیوں کا جنگی جنون پاکستان روکنے کی صلاحیت اور اسے روکنے کی بصارت رکھتا ہے۔ قومی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ مسلم دنیا کو یہ بات یاد رکھنی ہے ہمارا ازلی دشمن بھارت اور اسرائیل ہے۔ امن اور صلح صفائی قائم ہونے کے بعد مسلم ممالک کو اس پر پہرا دینا ہوگا کیونکہ صیہونیت کا اثر و رسوخ عرب ممالک سمیت دنیا بھر میں پھیلا ہوا ہے، پاکستان کے پاس اس کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک اہم موقع ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ ٹرمپ نے 7060 بار بھارت کے خلاف پاکستان کی فتح کا تذکرہ کیا اور تصدیق کی، آج بھارت میں بھی اس کا ذکر کیا جا رہا ہے اور اب یہ بھی باتیں ہو رہی ہیں کہ پاکستان نے بھارت سے زیادہ سفارتی برتری حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو سال میں پاکستان کا قد بڑھا ہے، ہم طالبان کیخلاف جنگ لڑ رہے ہیں، جنہیں تین دہائیاں پالا ان کے ہاتھ ہمارے گریبان پر ہیں مگر ہماری افواج وہاں بھی بہادری کے ساتھ لڑ رہی ہیں، جس کے بعد طالبان کا جارحیت کا موڈ کم ہو گیا۔ خواجہ آصف نے کہا کہ افغانستان میں ملنے والی کامیابی سے بھارت کے علاوہ سب خوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اپنے سے 5 گنا بڑے دشمن بھارت کو دھول چٹائی جس پر دنیا نے وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل کو مبارکباد دی اور دنیا بھر میں پاکستان کا پرچم بلند ہوا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ایران اور امریکا کی جنگ بندی کی وجہ سے آج خوشی کا دن اور تاریخ ساز لمحہ ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات ہمارے لیے مستقبل میں دروازے کھولنے والی ہے، جب نیت صاف ہو تو اللہ تعالیٰ انعامات کی بارش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس جنگ بندی کی ساری دنیا تعریف کر رہی ہے، جنہیں یہ نہیں پتا تھا دنیا کے نقشے پر پاکستان ہے وہ بھی تعریف کر رہے ہیں، یہ کامیابیاں ہماری شناخت بن گئی ہیں اور یہ قیادت کی بصیرت، قوم کے اتحاد کی وجہ سے ممکن ہوئیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ ہم سفارت کاری کا بزنس چھوڑ کر جا رہے ہیں ان شاء اللہ ان کامیابیوں کو جاری رکھیں گے کیونکہ اس میں ملک کی بقا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک کی 75 سالہ تاریخ میں غلطیاں ہیں، دو سال کی تاریخ بتا رہی ہے وہ اب فخر سے اپنی شناخت بتا رہے ہیں، اس کی وجہ پانچ گنا بڑے دشمن کو شکست اور ساری دنیا کی تمناؤں کا مرکز ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ خلیج فارس، ہرمز کھلے گی، تیل اور گیس کی ترسیل ہوگی۔ دونوں طرف ہمارے بھائی ہیں اور ہمیں دونوں اتنے ہی عزیز ہیں، ہم بھائیوں میں صلح کا کردار اسلامی تعلیمات کے مطابق ادا کر رہے ہیں اور اس کے مستقبل میں بہت فوائد ملیں گے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ اس سے بڑا لمحہ پاکستان کی تاریخ میں کبھی نہیں آیا، آج ثابت ہو گیا کہ پاکستان صیہونیوں کا جنگی جنون روکنے کی صلاحیت اور بصیرت رکھتا ہے، مسلم دنیا کو یہ بات یاد رکھنی ہے ہمارا ازلی دشمن بھارت اور اسرائیل ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ معاشی مشکلات میں گزشتہ 15 روز میں مزید اضافہ ہوا، اتنی مشکل میں تھے کہ سر ڈھانپتے تھے تو پاؤں اور پاؤں ڈھانپتے تھے تو سر ننگا ہوتا تھا، مہنگائی کا طوفان آ گیا اور تیل کی قیمتیں پہلے سے زیادہ تھیں۔ ان شاء اللہ 25 کروڑ عوام اور جہاں جہاں بھی اس کے اثرات جا رہے تھے وہاں مشکلات کم ہوں گی۔

بقیہ 18 — اچکزئی

پر خوش نہ ہو، ہم حکومت کے ساتھ ہیں، پاکستان زندہ باد، پاک فوج زندہ باد۔ قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے محمود خان اچکزئی کا کہنا تھا کہ تمام اکابرین کو ایک ساتھ بیٹھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی پاگل ہی ہوگا جو اس کامیابی پر خوش نہ ہو، ہمارے اختلافات بہت زیادہ ہیں لیکن ان حالات میں ہم پاکستان کے ساتھ ہیں، ہم غیر مشروط طور پر حکومت کی حمایت کرتے ہیں، ہم اتنے جاہل نہیں، ہم تعاون کریں گے، ہم حکومت کے ساتھ ہیں، پاکستان زندہ باد، پاک فوج زندہ باد۔ ان کا کہنا تھا کہ اس وقت ٹرمپ کی انا مسئلہ ہے، وہ کہتے ایران سرینڈر کر جائے گا۔ محمود اچکزئی کا کہنا تھا کہ پاکستان دنیا کی نعمتوں سے بھرا پڑا ہے پھر ہم کیوں بھیک مانگتے ہیں، یہ موقع آسمان سے آیا ہے، اسے گنوانا نہیں چاہیے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ بانی پی ٹی آئی اس ملک کے رہنے والا ہے، اس سے بات کریں، ہم جیل میں بانی پی ٹی آئی سے ملیں گے اور انہیں اپنی باتوں پر راضی کر لیں گے، آج تک جتنی بھی تحریکیں چلی ہیں بانی پی ٹی آئی کو سب سے زیادہ مقبولیت ملی ہے، بانی پی ٹی آئی کو جیل میں ڈالنا جرم ہے اور خواجہ آصف الفاظ کے چناؤ میں احتیاط کریں۔ دوسری جانب سینیٹ اجلاس سے خطاب میں عوامی نیشنل پارٹی کے صدر ایمل ولی خان کا کہنا تھا کہ آج پاکستان کیلئے تاریخی دن ہے، آج ہم اپوزیشن والے حکومت کے کردار پر فخر کرتے ہیں، ہم وزیر اعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل کو سلام اور مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان نے ثابت کر دیا کہ ممالک کے درمیان آگے بڑھنے کیلئے مذاکرات ضروری ہیں، جنگ سے کبھی کسی کا فائدہ نہیں ہوا، امید ہے کہ آنے والے آٹھ 10 دن پاکستان کیلئے مثبت اور اچھے ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان امن، پیار اور بھائی چارے کا پیغام دیتا ہے، آگے بڑھنا ہے تو مستقل امن کیلئے کوشش کرنا ہوگی۔

بقیہ 19 — نواز شریف

اور وزیر خارجہ کو مبارکباد پیش کی ہے۔ ایکس (ٹویٹر) پر جاری پوسٹ میں نواز شریف نے لکھا کہ وزیر اعظم شہباز شریف، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی شاندار سفارتی کوششوں کو دل کی گہرائیوں سے سراہتا ہوں جنہوں نے ایک بڑے عالمی بحران کو ٹالنے، ایران اور امریکا کے درمیان جنگ بندی کو ممکن بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ نواز شریف نے مزید لکھا کہ میں ایران اور امریکا کی قیادت کو بھی امن اور تدبر کا راستہ اختیار کرنے پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ یہ قدم عالمی استحکام کی طرف ایک بامعنی پیش رفت ثابت ہو۔

بقیہ 20 — شکست

کراچی میں کھیلے گئے میچ میں پشاور زلمی نے 146 رنز کا ہدف 6 وکٹوں کے نقصان پر میچ کی آخری گیند پر حاصل کیا۔ زلمی کی جانب سے کپتان بابر اعظم 43 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ کوشل مینڈس 27، مائیکل بریس ویل 25، فرحان یوسف 15، محمد حارث 11 اور عبدالصمد 1 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ افتخار احمد 15 اور عامر جمال 6 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ پویلین لوٹے۔ کنگز مین کی جانب سے صائم ایوب نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، محمد علی، حسین شاہ، حسان خان اور معیش گھمیکانا نے 1، 1 وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل حیدرآباد کنگز مین کی ٹیم نے پشاور زلمی کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 18.2 اوورز میں 145 رنز بنا کر آؤٹ ہوئی۔ کنگز مین کی جانب سے کوشل پریرا 58 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ کپتان مارنس لبوشین 27، معاذ صداقت 17، صائم ایوب 14، عرفان خان 9، حسان خان 9 جبکہ عثمان خان، معیش گھمیکانا اور حسین شاہ بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ پشاور زلمی کی جانب سے افتخار احمد اور سفیان مقیم نے 4،4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ عامر جمال نے ایک وکٹ حاصل کی۔

بقیہ 21 — اسلام آباد ٹاکس

پاکستان کے چرچے ہونے لگے، سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بھی اسلام آباد ٹاکس ٹاپ ٹرینڈ بن گیا۔ سوشل میڈیا ایکس پر صارفین نے پاکستانی حکومت اور عسکری قیادت کی بھرپور پذیرائی کی اور انہیں عالمی امن کا سفیر قرار دیا۔ عالمی رہنماؤں کی جانب سے بھی ایران جنگ بندی کیلئے پاکستان کے بطور ثالث تعمیری کردار کی بھرپور ستائش کی جا رہی ہے۔ سوشل میڈیا صارفین نے کہا کہ پاکستان نے امریکا، اسرائیل اور ایران کشیدگی کم کرنے کیلئے بروقت اور مؤثر اقدامات کیے۔ پاکستان کی کامیاب سفارت کاری نے خطے کو بڑی تباہی سے بچا لیا۔ ماہرین کے مطابق جنگ بندی میں پاکستان کا کلیدی کردار نہ صرف ملک کا وقار بلند کرتا ہے بلکہ خطے کے معاشی اور دفاعی مفاد میں بھی ہے۔

بقیہ 22 — ٹرمپ

فراہم کرنے والے ملک پر 50 فیصد ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ جو ملک ایران کو فوجی ہتھیار فراہم کرے گا اس پر فوری طور پر محصول عائد ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ ملک سے امریکا کو فروخت کی جانے والی تمام اشیا پر فوری طور پر 50 فیصد ٹیرف عائد ہو جائے گا اس میں کوئی رعایت یا استثنیٰ نہیں ہوگا۔

بقیہ 23 — جلسہ ملتوی

پر آج راولپنڈی کا جلسہ ملتوی کر دیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی کی ہدایت پر وزرا اور حکومتی اتحادیوں کی اپوزیشن اراکین سے پارلیمنٹ میں ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں وزیر دفاع خواجہ آصف، راجہ پرویز اشرف، نوید قمر، امین الحق، اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی، بیرسٹر گوہر، حمید اکبر شامل تھے۔ حکومتی اتحادیوں نے موجودہ حالات میں اپوزیشن کی غیر مشروط حمایت پر ان کا شکریہ ادا کیا جبکہ 19 اپریل کا احتجاج مؤخر کرنے کی درخواست کی۔ ملاقات کے بعد سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے پی ٹی آئی اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کی جانب سے راولپنڈی جلسہ ملتوی کرنے کی تصدیق کی۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان ترجمان نے کہا کہ وزیر دفاع خواجہ آصف، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ، وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے ملاقات اور جلسہ منسوخ کرنے کی اپیل کی جس پر جلسہ ملتوی کر دیا گیا۔ ترجمان اپوزیشن لیڈر نے بتایا کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان صرف خارجہ امور پر بات ہوئی۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر راولپنڈی نے پاکستان تحریک انصاف کے لیاقت باغ میں جلسے کے لیے این او سی کی درخواست مسترد کر دی۔ این او سی جاری نہ کرنے کے حوالے سے پی ٹی آئی راولپنڈی کے جنرل سیکرٹری عاقل خان کو باقاعدہ طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق امن و امان کی موجودہ صورتحال اور سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کمیٹی (DIC) کے اجلاس میں اس معاملے پر غور کیا گیا، جس میں موجودہ خطرے کے اسپیکٹرم کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا گیا کہ عوامی اجتماعات میں شرکا کے جان و مال کو خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ مزید بتایا گیا کہ راولپنڈی میں دفعہ 144 بھی نافذ ہے جب کہ لیاقت باغ کی سیکیورٹی کے لیے حفاظتی وسائل کی بڑے پیمانے پر تعیناتی حکومتی کفایت شعاری پالیسی کے تحت ممکن نہیں۔ انتظامیہ کے مطابق موجودہ حالات میں عوامی اجتماع کو محفوظ بنانے کے لیے ضروری انتظامی، لاجسٹک اور مالی ضروریات کو پورا کرنا ایک چیلنج ہے، اسی لیے ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کمیٹی کے متفقہ فیصلے کی روشنی میں جلسے کے لیے این او سی کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ علاوہ ازیں تحریک تحفظ آئین پاکستان نے 25 اپریل کو ملک گیر جلسوں کا اعلان کر دیا۔ اعلامیے کے مطابق تحریک تحفظ آئین پاکستان کا اجلاس محمود خان اچکزئی کی صدارت میں ہوا جس میں ملکی سیاسی صورتحال، مشرق وسطیٰ کشیدگی اور بلوچستان پر تفصیلی غور کیا گیا، ایران اور امریکا جنگ بندی کا خیر مقدم کیا گیا، خطے میں امن کی امید ظاہر کی گئی۔ اعلامیے کے مطابق اجلاس میں مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن کے لیے لبنان، شام اور غزہ مسائل کا حل ناگزیر قرار پایا، پاکستان، افغانستان مذاکرات خوش آئند، جنگ کسی مسئلہ کا حل نہیں ہے۔ شرکا نے حکومت سے سیاسی مکالمہ، قانون کی حکمرانی اور مفاہمت کو فروغ دینے کا مطالبہ کیا، بلوچستان میں آپریشن بند کرنے اور بلوچ یکجہتی کمیٹی رہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا، اختر مینگل کے خلاف مقدمات ختم کرنے اور وسائل کے منصفانہ استعمال پر زور دیا گیا۔ شرکا نے کہا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کے اقدام کا خیر مقدم کرتے ہیں اور بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتیں بحال کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں، عدالتوں سے بانی پی ٹی آئی کے کیسز پر روزانہ سماعت کی اپیل ہے اور سیاسی قیدیوں بشمول بانی پی ٹی آئی کی فوری رہائی کا مطالبہ ہے۔ اجلاس نے یوم مئی پر ملک بھر میں مزدوروں سے اظہار یکجہتی کے لیے ریلیوں کا اعلان بھی کیا۔ پنجاب و سندھ میں تنظیمی کمیٹیاں قائم کی گئیں، پنجاب میں ڈاکٹر عمار علی جان اور سندھ میں سید زین شاہ کو ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ مورو کیس کے گرفتار کارکنان کی رہائی اور سندھ میں دفعہ 144 ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا، آئین کی بالادستی، جمہوریت اور عوامی حقوق کیلئے جدوجہد جاری رکھنے کا عزم کیا گیا۔

بقیہ 24 — عالمی میڈیا

جنگ کے خاتمے کے لیے بہترین کردار ادا کیا اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حملے روک دیے۔ برطانوی خبر ایجنسی نے کہا کہ پاکستان امریکا اور ایران کے درمیان ایک طاقتور ثالث کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے۔ امریکی ٹی وی نے کہا کہ ٹرمپ نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سے بات چیت کے بعد لڑائی روک رہے ہیں۔ برطانوی ٹی وی نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کے لیے کئی ہفتوں کی کوششوں کے بعد کامیاب ہو گیا ہے۔ چینی میڈیا نے کہا کہ پاکستان نے ایران اور امریکا کے ساتھ دیرینہ تعلقات کے باعث خود کو امن کے با اعتماد ضامن کے طور پر منوایا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے کی جانے والی 2 ہفتے کی جنگ بندی کی درخواست کو قبول کر لیا ہے۔

بقیہ 25 — تفویض

سٹاک کی حالیہ صورتحال پر بعض اعلیٰ حکومتی عہدیداروں کو شدید تحفظات تھے، تحقیقات کے بعد واپس چیئرمین شہزاد اقبال سے چارج واپس لیا گیا ہے۔

بقیہ 26 — چین ثالثی

سنکیانگ کے شہر ارومچی میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان اہم مذاکرات کی میزبانی کی، جن میں دونوں ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مذاکرات کے دوران باہمی تعلقات میں درپیش چیلنجز، سرحدی صورتحال، سکیورٹی خدشات اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ ممکنہ حل اور عملی اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ موجودہ صورتحال کو مزید پیچیدہ اور کشیدہ بنانے سے گریز کیا جائے گا، اور مسائل کو بات چیت اور سفارتی ذرائع سے حل کرنے کو ترجیح دی جائے گی۔ چین، پاکستان اور افغانستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ خطے میں امن و استحکام کے قیام کیلئے مل کر کام کریں گے اور مسلسل رابطے و مشاورت کا عمل جاری رکھیں گے۔

بقیہ 27 — اضافہ

ایسوسی ایشن کے مطابق ملک بھر میں 24 قیراط فی تولہ کی قیمت میں 15700 روپے کا اضافہ ہوا ہے جس کے بعد فی تولہ قیمت 5 لاکھ 4 ہزار 162 روپے ہو گئی۔ اسی طرح 10 گرام سونے کا بھاؤ 13 ہزار 460 روپے اضافے سے 4 لاکھ 32 ہزار 237 روپے ہے۔ دوسری جانب عالمی بازار میں سونے کا بھاؤ 1576 ڈالر اضافے سے 4814 ڈالر فی اونس ہے۔

بقیہ 28 — رائٹرز

لینڈ نے کہا کہ ریڈ سی کی بندرگاہ ینبوع روزانہ تقریباً 7 ملین بیرل تیل منتقل کر رہی تھی۔ سعودی عرب کی اس اہم پائپ لائن کا مقصد تھا کہ آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث وہاں پھنسے ہوئے تیل اور گیس کو عالمی منڈیوں تک پہنچایا جا سکے۔ رائٹرز نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے حملے میں سعودی عرب کی تیل پائپ لائن کو شدید نقصان پہنچا ہے جبکہ ملک کی دیگر اہم تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔

بقیہ 29 — گرفتار

مسترد کر دی، جس کے بعد انہیں حراست میں لے لیا گیا۔ کیس کی سماعت احتساب عدالت کے جج جسٹس ظفر علی شاہ نے کی۔

بقیہ 30 — ڈار متحرک

سفارتی روابط کے فروغ کی جاری کوششوں سے متعلق تازہ پیشرفت سے اپنے سعودی ہم منصب کو آگاہ کیا۔ علاوہ ازیں اسحاق ڈار نے ترکیہ کے وزیر خارجہ حاکان فیدان سے گزشتہ رات ٹیلیفون پر گفتگو کی۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کی جانب سے بدھ کو جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے خطے کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ نائب وزیر اعظم نے خطے میں امن و استحکام کے فروغ کے لیے بات چیت اور سفارتی روابط کو آگے بڑھانے کے حوالے سے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا اور اس ضمن میں جاری کوششوں کی تازہ پیش رفت سے اپنے ترک ہم منصب کو آگاہ کیا۔

بقیہ 31 — دورہ

آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، اٹارنی جنرل پاکستان، وفاقی وزیر قانون اور دونوں عدالتوں کے رجسٹرار بھی موجود تھے، ایک رسمی تقریب میں تحائف اور یادگاری اشیاء کا بھی تبادلہ ہوا۔ وفد کو 27 ویں آئینی ترمیم پر مبنی مختصر دستاویزی فلم دکھائی گئی، جس کے ذریعے وفاقی آئینی عدالت قائم ہوئی اور اس کے چیف جسٹس کی حلف برداری کی جھلکیاں پیش کی گئیں۔

بقیہ 32 — سروس شروع

حماد شہیر، ٹرانسپورٹ مالکان اور شہریوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ مفت ٹرانسپورٹ سروس کی فراہمی کے پہلے مرحلے میں مختلف روٹس پر چلنے والی سبز بسوں کا سفر عوام کے لیے بالکل مفت کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 33 — فیصلہ محفوظ

کے وکیل علی ظفر نے دلائل میں کہا کہ ڈیڈ لائن جب تک درخواست نہیں دیتا تب تک حق دفاع ختم نہیں کیا جا سکتا، ہماری طرف سے اعتراضات دائر کیے گئے۔

بقیہ 34 — پروازیں منسوخ

کراچی سے ابوظہبی، بحرین، شارجہ، مسقط، دوحہ اور جدہ کی 13 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔

بقیہ 35 — قانونی خط

دستخط لینے کیلئے پیش نہیں کیے گئے۔ وکیل کے مطابق 27 مارچ اور 2 اپریل کو جیل عملے کی جانب سے تاخیری حربے استعمال کیے گئے۔

بقیہ 36 — وزیراعظم ملاقات

وزیر اعظم نے عوامی ریلیف کا تاریخی پیکیج دیا۔ ملاقات میں ملکی سیاسی صورتحال اور صوبہ خیبر پختونخوا میں ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال ہوا۔

بقیہ 37 — سپریم کورٹ

ہے جو ایسے ہے جیسے قتل کا لائسنس دے دیا جائے، اگر قانون کا یہی حال رہا تو یہ جنگل کا قانون بن جائے گا جہاں جس کا دل چاہے وہ قتل کرتا پھرے۔

بقیہ 38 — فضل الرحمان

ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی برادری کا اس بات پر متفق ہونا ضروری ہے کہ اسرائیل کا وجود اب عالمی امن کیلئے خطرہ بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عرب اور خلیجی ممالک فلسطین اور بیت المقدس کی آزادی کی صورت میں ہی اپنے ترقی اور خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر کر سکتے ہیں۔ دریں اثناء وزیر اعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ اور طارق فضل چوہدری اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے امیر جے یو آئی مولانا فضل الرحمان سے ملاقاتیں کیں۔

بقیہ 39 — مہنگا

اطلاق ایک ماہ کیلئے ہوگا۔ اعلامیہ کے مطابق بجلی کی قیمتوں میں یہ اضافہ فروری کے ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کی مد میں کیا گیا ہے۔

بقیہ 40 — مقدمہ درج

ڈاکٹر عظمیٰ اور نورین نیازی نامزد ہیں، علاوہ ازیں رکن قومی اسمبلی شاہد خٹک، صوبائی وزیر کے پی مینا خان آفریدی، شفیع جان، سینیٹر مرزا آفریدی، اقبال خان آفریدی، نعیم پنجوتھہ، تنویر اسلم راجہ، شفقت اعوان بھی مقدمہ میں نامزد ہیں۔

بقیہ 41 — پسپائی

بھی پاکستان کے ہاتھوں بزدل افغان طالبان رجیم کی شرمناک ہزیمت کی تصدیق کر دی ہے۔ افغان میڈیا افغانستان انٹرنیشنل کے مطابق پاکستانی سکیورٹی فورسز کیساتھ جھڑپوں کے بعد افغان طالبان صوبے نورستان اور کنڑ میں سرحدی چوکیاں چھوڑ کر فرار ہو گئے۔

بقیہ 42 — وزراء، گورنرز

۔ وفاقی وزیر غذائی تحفظ و ریسرچ رانا تنویر حسین نے کہا ساری دنیا نے دیکھا پاکستان، ایران اور امریکہ جنگ رکوانے میں کامیاب ہوا، جنگ بندی سے انشااللہ حالات بہتر ہو جائیں گے اور مستقل حل بھی نکل آئے گا۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا کہ وزیر اعظم کی مدبرانہ قیادت میں عالمی سطح پر بڑی سفارتی کامیابی حاصل ہوئی۔

بقیہ 43 — اتفاق

تقریباً 55 فیصد حصہ صاف توانائی سے حاصل کیا، جو کہ حکومتی پالیسیوں کی درست سمت کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ تجربات کی روشنی میں حکومت بجلی کے شعبے کو غیر متوقع حالات سے محفوظ بنانے کے لیے مؤثر اور دیرپا اقدامات کر رہی ہے۔

بقیہ 44 — فیصلہ جاری

آفس کا اعتراض برقرار رکھا جاتا ہے اور درخواست خارج کی جاتی ہے۔ درخواست گزار نے ایف آئی اے منی لانڈرنگ مقدمہ میں بریت کو چیلنج کیا تھا۔

بقیہ 45 — مذاکرات

گیا ہے جبکہ دیگر غیر ملکیوں کو بھی نجی ہوٹلز میں ٹھہرایا جائے گا۔ نجی ہوٹل نے پہلے سے مقیم مہمانوں کو ہوٹل چھوڑنے کی ہدایت کر دی جبکہ انتظامیہ نے سیکیورٹی کے پیش نظر نجی ہوٹل کی طرف جانے والی سڑکوں کو کنٹینر لگا کر بند کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

بقیہ 46 — آغاز

بناتے ہوئے سفر کو تیز، محفوظ اور سہل بنائے گی۔ یہ منصوبہ علاقائی تجارت اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 47 — گوہر تردید

کی امانت ہے اور حکم ملنے پر ہی واپس کیا جائے گا۔

بقیہ 48 — بے نقاب

دیا ہے۔ بھارت میں گیس اور پیٹرول بحران سے ٹیکسٹائل کا پہیہ مکمل جام ہو چکا ہے، جس کے باعث پیٹرولیم پر منحصر چھوٹی بڑی فیکٹریاں بند یا محدود ہو چکی ہیں اور لاکھوں بیروزگار ورکرز شہر چھوڑ کر گاؤں کا رخ کرنے پر مجبور ہیں۔

بقیہ 49 — مانیٹری پالیسی کمیٹی

گا۔ 27 اپریل کو ہونے والا اجلاس پالیسی کمیٹی کا رواں مالی سال کا ساتواں اجلاس ہوگا جبکہ آخری اجلاس 15 جون کو منعقد ہوگا۔

بقیہ 50 — جنگ دباؤ

کر رہا ہے جبکہ دوسری جانب امریکا عارضی جنگ بندی کی کوششیں کر رہا تھا۔ برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کئی ہفتوں سے پاکستان پر دباؤ ڈال رہی تھی کہ وہ ایران کو عارضی جنگ بندی پر آمادہ کرے۔

بقیہ 51 — ملاقات

کے مطابق وہ گیٹ نمبر 5 سے اندر روانہ ہوئے تاکہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کر کے 190 ملین پاؤنڈ سکینڈل کے مرکزی اپیلوں پر مشاورت کر سکیں۔

بقیہ 52 — کمی

2026 تک داخلہ مکمل کرنے کا حکم دیا اور کہا ہے کہ پہلے سے موجود اہل امیدواروں کو ترجیح دی جائے اور نشستیں خالی رہنے پر رعایت لاگو ہوگی۔ اس حوالے سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق نجی تعلیمی اداروں کو مستحق طلبہ کی فیسوں میں کمی کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 53 — حافظ نعیم

سے ٹس سے مس نہیں کرتے، ایران کا ایٹمی و میزائل پروگرام تباہ کرنے کے بلند و بانگ دعوے کیے وہ دھرے کے دھرے رہ گئے۔

بقیہ 54 — الرٹ جاری

کے موسمی جائزے کے عین مطابق ہے، جبکہ اپریل تا جون کی متوقع موسمی صورتحال کا نیا جائزہ بھی جاری کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 55 — پیس میکر

آفریدی نے اپنے بیان میں پاکستان زندہ باد کا نعرہ بھی بلند کیا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے کی جانے والی 2 ہفتے کی جنگ بندی کی درخواست کو قبول کر لیا ہے۔

DAILY MUMTAZ
روزنامہ
ممتاز
جمعرات، 09 اپریل، 2026، 20 شوال المکرم، 1447ھ

اگر تم کو علم نہیں تو اہلِ ذکر سے دریافت کر لو (القرآن)

ایڈیٹوریل

فون نمبر: 051-8437994-3
ای میل: editorialmumtaz@gmail.com

سیاسی، سماجی اور علمی زوال کی کہانی

مکالمہ
سلمان عابد

معروف دانشور اور علمی وفکری شخصیت خورشید ندیم کے بقول "جب قومی سطح پر بڑوں کو چھوٹا اور چھوٹوں کو بڑا کر دیا جائے تو معاشرے زوال کی راہ پر چل نکلتے ہیں۔" یہ اس سماج اور سرکاری نظام کا کڑوا سچ ہے اور اسی سچ کے درمیان ہماری سچائی کی تلخ حقیقتیں موجود ہیں۔ اس بات کو یقیناً سمجھنا ہوگا کہ سماج میں سماجی، علمی، سیاسی اور فکری وزوال کیسے آتا ہے اور اس کھیل میں خود ریاست اور طاقت ور حکمران طبقات کا اپنا کردار کیا ہوتا ہے۔

کیونکہ سماج کو کمزور رکھنا اور لوگوں کو علمی، فکری، سیاسی اور سماجی شعور سے دینے کے پیچھے خود ریاست اور حکمرانوں کے اپنے مفادات وابستہ ہوتے ہیں کیونکہ لوگوں کو کمزور یا لاعلم رکھ کر ہی ان کے اپنے سیاسی معنادات پورے ہوتے ہیں۔ ایک خاص سوچ اور اور فکر کی بنیاد پر طاقت ور طبقات نے معاشرے میں علمی اور سماجی زوال کو پھیلایا ہے اور آج بھی یہ کھیل ہماری مجموعی سیاست، مذہب، سماج اور دیگر اداروں پر بالادست نظر آتا ہے۔

یہ جو سیاست کے بگاڑ کی کہانی ہے، وہ محض اسٹیبلشمنٹ تک محدود نہیں لیکن خود تمام سیاسی اور مذہبی جماعتیں اور ان کی قیادت نے اپنے طرز عمل اور فیصلوں سے اپنی جماعتوں میں آمریت کو قائم کیا ہوا ہے، وہ بھی قابل گرفت ہے۔ یہ قیادت اپنی ارٹی کے اندر متبادل آوازوں کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں اور خود ان کا سیاسی و جمہوری مقدمہ ایک نمائشی کھیل کا حصہ ہے اور اسٹیبلشمنٹ کی سہولت کاری تک محدود ہے۔ ہمارے اہل سیاست کو اپنی بقا کے لیے درباری کلچر کی ضرورت ہے جو ان کے مفادات کا تحفظ کر سکے۔ ایسے میں سماج کیسے حقیقی جمہوریت کے قریب آ سکتا ہے اس پر ایک بڑی بحث درکار ہے۔

ایک منطق دی جاتی ہے کہ اگر سیاسی عمل آگے بڑھتا رہے تو وہ اپنا جمہوری راستہ اختیار کر لیتا ہے۔ یہ بات عملاً تو درست لگتی ہے لیکن عملی طور پر اگر سیاست اور جمہوریت کی کوئی سمت نہ ہو یا اس میں کوئی شفافیت یا جوابدہی یا داخلی جمہوری نظام کا نہ ہونا بھی جمہوری نظام کی کامیابی کی ضمانت نہیں بن سکتا۔ ہماری سیاست، جمہوریت اور اقتدار کے کھیل کی کہانی طاقت کے مراکز کے اردگرد ہی گھوم رہی ہوتی ہے۔ اس کا کوئی براہ راست تعلق سماج اور سماجی یا سیاسی رویوں کی تبدیلی سے نہیں ہوتا اور نہ ہی سیاسی جماعتیں اس میدان کوئی عملی کام کرتی نظر آتی ہیں۔ ان کو اپنی جماعتوں میں ایک ایسا ہجوم درکار ہے جو ان کی بادشاہت کو چیلنج نہ کرے اور اسی بنیاد پر ہماری مجموعی سیاست زوال پذیری کا شکار ہے۔

سیاست، جمہوریت، آئین اور قانون کی حکمرانی یا اداروں کی بالادستی کی جنگ میں ایک بڑا کردار رائے عامہ بنانے والے افراد اور اداروں کا ہوتا ہے۔ یہ افراد اور ادارے ریاست اور حکومت کی سمت کو درست رکھنے میں اپنی جہاں فکری جدوجہد کرتے ہیں وہیں ان پر ایک علمی اور فکری دباؤ ڈال کر ان کو درست سمت پر لانے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ لیکن ہمارے پاس دو سطحوں پر اس طرح کے فکری دانشور موجود ہیں۔ اول وہ جو اپنی آزاد رائے رکھتے ہیں اور حکومت کی کارکردگی پر ایک تنقیدی رائے رکھ کر دباؤ کی حکمت عملی اختیار کیے ہوئے ہیں لیکن ان کی نظام میں کوئی رسائی نہیں ہے اور یہ نظام ان کی اہل دانش کو اپنے سیاسی نظام کی بقا کے لیے خطرہ سمجھتا ہے۔ جب کہ اس کے مقابلے میں ریاست اور حکمرانوں کے اپنے سیاسی، علمی، دفاعی اور مذہبی یا قانونی اہل دانش ہیں جن کو ریاست کے نظام تک خوب رسائی ہوتی ہے اور ان کو مختلف فورمز پر نمایاں طور پر ریاست اور حکومت کی ترجمانی کے طور پر پیش کیا جاتا ہے اور اس کے عوض یہ افراد اور ادارے حکومتی نظام سے مختلف نوعیت کی مراعات بھی حاصل کرتے ہیں۔ اس کے بدلے جب بھی جہاں بھی نظام کو اپنی بقا کے لیے سیاسی اور مذہبی فتوے درکار ہوتے ہیں تو یہ لوگ اس کھیل میں پیش پیش ہوتے ہیں۔ تعلیمی اداروں سے علمی اور فکری مباحث یا عملی تحقیق کا خاتمہ یا جو ریاست اور حکومت کو سماج میں مختلف نوعیت کے اہم اور حساس مسائل درپیش ہیں اس کا حل علمی اور فکری یا تحقیقی اداروں سے نہ آنا یا ان کی حیثیت کو قبول نہ کرنا بھی ہماری مجموعی ناکامی کے کھیل کا حصہ ہے۔

سماج کی سطح پر اگر آپ کسی آئین اور قانون یا سیاسی اور جمہوری یا اخلاقی اصولوں کی بنیاد پر آگے نہیں بڑھ رہے یا ایک دوسرے کی حیثیت کو قبول کرنے کی بجائے ان میں مداخلت یا ان پر اپنی سیاسی برتری قائم رکھنا چاہتے ہیں تو پھر ان سب میں جو ٹکراؤ اور تناؤ یا دشمنی پیدا ہوگی اس کا ایک بڑا نقصان سماج میں انتشار اور زوال کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ اسی طرح جب ہم منصفانہ معاشرہ، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور ہر نظام میں موجود شفافیت، نگرانی، جوابدہی اور احتسابی نظام کی موجودگی پر ورد دیتے ہیں یا لوگوں میں سیاسی، سماجی، معاشی اور قانونی انصاف پر زور دیا جاتا ہے تو اس کے پیچھے ترقی کی بنیاد پر جدید معاشروں کا قیام اور زوال پذیر معاشرے یا اداروں سے لاتعلقی ہوتا ہے۔ یہ جو کہا جاتا تھا کہ معاشرے کے پڑھے لکھے افراد لوگوں کی سوچ اور فکر میں مثبت پہلو پیدا کرتے ہیں لیکن یہاں کے پڑھے لکھے افراد کی شاہی دربار کی سطح پر رسائی اور طاقت ور طبقات کے ساتھ کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر ایک دوسرے کے مفادات کا تحفظ بن جائے تو پھر سماج کے عملی طور پر آگے بڑھنے کا سفر پیچھے کی طرف چلا جاتا ہے۔ یہ جو مذہب کی اعلیٰ روایات کے مقابلے میں ہم نے انتہاپسندی اور عدم برداشت کی جو شکلیں دیکھیں یا دیکھ رہے ہیں اس نے بھی پورے سماجی، سیاسی اور مذہبی ڈھانچے کو خراب کر دیا ہے۔ انتہاپسندی کا عمل اب محض مذہبی سیاست تک محدود نہیں بلکہ اس نے پوری سیاست کو بھی انتہاپسند سیاست اور سیاسی تقسیم کا شکار کر دیا ہے۔ اس کے مقابلے میں ریاست اور حکومت کا عملی بیانیہ برے طریقے سے ناکامی سے دوچار ہے۔ ویسے بھی جب سماج میں علم وفکر کی اہمیت کم ہو جائے اور اس کے مقابلے میں دولت مند افراد بالادست ہوں تو پھر علم کے میدان کا پیچھا رہنا فطری امر ہوتا ہے۔ اس لیے جب ریاست اور حکمرانوں کی ترجیحات میں تعلیم، کتاب، تحقیق، کتاب گھر، علمی و فکری مباحث، ان کی فکری سطح کی پذیرائی کا عمل پیچھے رہ جائے یا ریاست اور حکومت کے نظام میں ان کے لیے مالی طور پر مالیاتی وسائل نہ ہوں یا وہ ان کی ترجیحات کا ہی حصہ نہ ہوں تو سماج میں بہتری کا عمل کیسے آگے بڑھ سکتا ہے۔ اس کا اندازہ ہم حکومتی سطح پر تعلیم اور تحقیق کے مختص مالیاتی بجٹ کی بنیاد پر پرکھ سکتے ہیں کہ حکمرانوں کی ترجیحات کیا ہیں۔ مسئلہ معاشے کے بانجھ پن یا فکری انحطاط کا نہیں ہے بلکہ ریاست اور حکمران طبقات کی سطح پر ہمیں بانجھ پن کی صورت میں نظر آتا ہے جو نہ تو خود تبدیل ہونا چاہتا ہے اور نہ تبدیل کرنے والوں کو پذیرائی دینے کے لیے تیار ہے۔ ان کی سطح پر اسٹیٹس کو کی موجودگی ہی ان کی سیاسی طاقت کے زمرے میں آتا ہے اور وہ اسی نظام کو تحفظ دے کر اپنی جنگ لڑنا چاہتے ہیں۔ لیکن جب یہ ہی حکمران طبقات سماجی علوم اور سماجی کلچر سمیت ادب اور تھیٹر یا فلسفے پر پابندی لگا دیں اور طاقت ور طبقات اپنا نظام جبر کی بنیاد پر دوسروں پر لاگو کرنا شروع کر دیں تو پھر اس نتیجہ مزید انتہاپسندی یا پر تشدد رجحانات کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ یہ جو ہم نے اپنے ادارہ جاتی نظام میں سیاسی مداخلتوں اور اقربا پروری کے کھیل کو پروان چڑھایا ہے اس سے سماج کسی بھی طور پر آگے نہیں بڑھ سکیں گے بلکہ یہ ادارے عملی سطح پر سیاسی اور انتظامی جمود کا شکار ہوں گے۔

دانشور خورشید ندیم صحافت کے کردار پر بھی بات کرتے ہیں، ان کا سوال ہے کہ یہ کن ہاتھوں میں چلا گیا ہے، عرض کرنا ہے کہ یہ ان ہی ہاتھوں میں ہے جہاں طاقت ور طبقات اسے لے کر جانا چاہتے ہیں۔ کیونکہ اس میڈیم کے ذریعے طاقت ور طبقات کی باہمی کشمکش کا کھیل کھیلا جاتا ہے، یہ عملی اور فکری میدان نہیں اور نہ ہی سنجیدہ مباحث کا مرکز۔ موجودہ حالات میں پرنٹ میڈیا غنیمت ہے کیونکہ وہ آج بھی سنجیدہ مباحث، آراء اور تحقیقی خبر کا قابل اعتماد فورم ہے وگرنہ الیکٹرانک و سوشل اور ڈیجیٹل فورمز تو کھیل تماشہ کی حد تک محدود ہو چکا ہے۔ البتہ اس نے معاشرے کے مجموعی مزاج میں تشدد اور مخالفت برائے مخالفت کے رجحان کو زندہ رکھا ہوا ہے۔ اگر ہم نے سماج کو اعلیٰ علمی یا فکری بنیادوں پر آگے بڑھانا ہے تو بہت کچھ تبدیل کرنا پڑے گا مگر کیا کوئی تبدیلی کے لیے تیار ہے، اس پر غور ہونا چاہیے۔ (بشکریہ، روزنامہ ایکسپریس)

ایمانیات

حضور اکرمؐ کی وصیت

حضرت ابو ہارون عبدیؒ (تابعی) سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدریؓ نے فرمایا کہ نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا کہ مشرق کی جانب سے لوگ تمھارے پاس علمِ دین سیکھنے آئیں گے، لہٰذا جب وہ تمھارے پاس آئیں تو میری وصیت ہے کہ تم اُن کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کرنا۔ حضرت ابوسعید خدریؓ کے شاگرد ابو ہارون عبدیؒ کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوسعید خدریؓ ہمیں دیکھتے تو فرماتے: خوش آمدید اُن لوگوں کو جن کے بارے میں رسول اللہؐ نے ہمیں وصیت فرمائی۔ (رواہ الترمذی) (بحوالہ منتخب احادیث ۲۷۳)

فائدہ: اللہ اکبر! کیا مقام ہے طالبانِ علومِ دینیہ کا کہ محسنِ انسانیت سرورِ کونین جناب محمد رسول اللہؐ نے خود اُن کے حق میں خیر کی وصیت فرمائی ہے۔ اسلامی معاشرے کے چند خاص طبقوں کے بارے میں آپؐ نے خصوصیت کے ساتھ خیر کی وصیت فرمائی ہے۔ طالبانِ علومِ دینیہ کے لیے یہ کتنی بڑی سعادت کی بات ہے کہ اُن طبقوں میں اُن کا بھی شمار ہے اور عام مسلمانوں کو یہ تاکیدی حکم دیا گیا ہے کہ وہ اِن کے ساتھ بھلائی، خیر خواہی اور ہمدردی کا معاملہ کریں۔

اِسی سے یہ بات بھی متفرع ہوتی ہے کہ چونکہ اساتذۂ کرام ہی کا سب سے زیادہ واسطہ پڑتا ہے طلبہ عزیز سے، اِس لیے طلبہ کے ساتھ سب سے زیادہ خیر خواہی بھی انہی کو کرنا چاہیے۔ اصول وضابطہ، تادیب وسرزنش، سزا وعقاب سب اپنی جگہ، لیکن استاذ پر بہرصورت طلبہ کے تئیں شفقت ومحبت اور خیر خواہی کا جذبہ غالب ہونا چاہیے کہ یہ رسول اللہؐ کی وصیت ہے۔ راویٔ حدیث حضرت ابوسعید خدریؓ کے پاس جب اُن کے تلامذہ (شاگرد) آتے تو انھیں رسول اللہؐ کی یہ وصیت یاد آ جاتی اور وہ بڑھ کر شفقت بھرے انداز میں اُن کا استقبال کرتے۔

مڈل ایسٹ کا دیر پا سیکیورٹی سٹرکچر

احوالِ عالم
جاوید حفیظ

شرق اوسط کی جنگ نے نہ صرف خطے کو بلکہ پوری دنیا کو متاثر کیا ہے۔ تیل اور اشیاء صرف کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ ہوا ہے۔ دنیا بھر میں حصص منڈیاں بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ خلیجی ممالک کی پریشانی روزانہ عرب چینلز پر عیاں ہوتی ہے۔ ایران کو صدر ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ ہماری بات نہ مانی تو پتھر کے زمانے میں واپس بھیج دیے جاؤ گے۔ صدر ٹرمپ نے کل یہاں تک کہہ دیا کہ آج رات ایران کی پوری تہذیب ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے گی۔ ایران میں تو تہذیب تب سے ہے جب امریکہ کا کسی کو پتا بھی نہیں تھا۔ مجھے تو یہ بات سوچ کر ہی کپکپی آتی ہے کہ فردوسی، حافظ اور شیخ سعدی کے وطن کو تباہ کر دیا جائے گا۔ لیکن رستم و سہراب کا ملک بہت بڑی طاقت کا کمال صبر اور دلیری سے سامنا کر رہا ہے۔ سرکردہ عرب لیڈروں کو رام کرنے یا ختم کرنے کی پالیسی عرصے سے جاری ہے اور اس میں امریکہ اور اسرائیل کو کئی کامیابیاں بھی ملی ہیں۔ مصر کے انور سادات 1973ء میں اسرائیل کے خلاف لڑے تھے۔ 1978ء میں کیمپ ڈیوڈ کے معاہدے کے بعد وہ صلح جو جدوجہد سے علیحدہ ہو گئے۔ قاہرہ میں اسرائیلی سفارتخانہ کھل گیا، مصر کو خاطر خواہ امریکی امداد ملنے لگی۔ یاسر عرفات کو دورہ ریاستی حل کا جھانسا دیا گیا اوسلو کا معاہدہ ہوا جس پر اسرائیل نے عمل نہیں کیا۔ جب فلسطینیوں نے دیکھا کہ یاسر عرفات مسلح جدوجہد ترک کر چکے ہیں تو حماس وجود میں آگئی۔ گویا فلسطینی خاکستر میں چنگاری ابھی باقی تھی۔ 2004ء میں یاسر عرفات کی موت انتہائی پر اسرار طریقے سے ہوئی۔ شیخ احمد یاسین جو حماس کے بانی تھے کو اسرائیل نے شہید کر دیا۔ 2003ء میں اسرائیل کے کہنے پر امریکہ نے عراق پر حملہ کیا کیونکہ صدام حسین فلسطینی حقوق کے حامی تھے۔ مہلک ہتھیاروں کے وجود کو بہانہ بنایا گیا اور بعد میں عالمی اٹامک انرجی ایجنسی نے اعلانیہ تسلیم کیا کہ عراق کے پاس کیمیائی ہتھیار نہیں تھے اور الزام جھوٹا تھا۔ ان میں صدام حسین کا کبھی جانی نہیں، بالکل جس شان سے وہ پھانسی کے پھندے کی طرف گئے اس دلیری نے صدام حسین کو عربوں کا ہیرو بنا دیا۔ عراق جو صدام کے زمانے میں ایک مضبوط رفاہی ریاست تھا آج منقسم اور لاغر نظر آتا ہے۔ اسکے بعد لیبیا کے کرنل قذافی کی باری آئی۔ وہ بھی مغربی استعمار کے خلاف بولتے تھے اور فلسطینی حقوق کے پرجوش حامی تھے۔ ایٹمی پروگرام بھی شروع کر چکے تھے گو کہ بعد میں اس پروگرام سے تائب ہو گئے لیکن ان کی جان بخشی پھر بھی نہ ہو سکی۔ انہیں جس بہیمانہ طریقے سے مارا گیا وہ آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔ لیبیا آج منقسم اور کمزور ہے اور فلسطینی حقوق کیلئے کھڑا ہونے کے قابل نہیں رہا۔ اسکے بعد شام کی باری آئی کیونکہ 1973ء کی جنگ میں مصر کے ساتھ مل کر اسرائیل کے خلاف اس نے خوب لڑائی کی اور اس کے بعد بھی فلسطینیوں کے حق میں آواز اٹھاتا رہا۔ 2011ء میں شام میں خانہ جنگی شروع ہوئی اور ڈیڑھ عشرے تک چلی۔ ہزاروں شہری مارے گئے لاکھوں در بدر ہوئے۔ خانہ جنگی میں امریکہ نے حکومت مخالف قوتوں کا بھرپور ساتھ دیا۔ یہ کوئی سوا سال ہونے کو ہے شام میں نئی حکومت آئی ہے۔ سابق صدر بشار الاسد روس میں بیٹھا ہے۔ شام میں اس وقت قدرے استحکام ہے لیکن ملک اتنا کمزور ہے کہ اس میں اسرائیل کے مقابلے کی سکت نہیں۔ ایران کے سپریم لیڈر سید علی خامنہ ای کی شہادت اسرائیل کے خلاف پرعزم مزاحمت ہی کا شاخسانہ ہے۔ اسلامی دنیا میں شیعہ سنی کی تقسیم یقیناً موجود ہے لیکن مغرب نے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت اس تقسیم کو گہرا کیا ہے۔ ایران عراق جنگ میں مغربی ممالک صدام حسین کیساتھ کھڑے تھے۔ خلیجی ممالک نے بھی کھل کر عراق کی حمایت کی۔ اس کی بڑی وجہ یہ بھی تھی کہ 1979ء کے ایرانی انقلاب کا ایک ہدف اس انقلاب کو دیگر ممالک کی جانب ایکسپورٹ کرنا بھی تھا۔ خلیجی ممالک کے حکمران اس بات سے سخت خائف تھے۔ ایران عراق جنگ کے ردعمل کے طور پر ہی 1981ء میں خلیج تعاون کونسل بنی۔ اس تنظیم کا ہیڈ کوارٹر ریاض میں ہے۔ اقتصادی اور دفاعی تعاون اس تنظیم کے بنیادی مقاصد ہیں۔ 2012ء میں سعودی عرب نے تجویز دی کہ خلیج تعاون کونسل کا نام خلیج یونین رکھا جائے عسکری تعاون بڑھایا جائے اور جزیرہ نما شیلڈ فورس (درع الجزیرہ) کے تحت ممبر ممالک کی مسلح قوت کو یکجا کیا جائے۔ اس تجویز کو خلیجی نیٹو بھی کہا جا سکتا ہے لیکن اس پر اتفاق رائے نہ ہو سکا۔ اب قطر اور ایران نے حال ہی میں تجویز دی ہے کہ خلیجی خطے میں مسلم ممالک کا سکیورٹی اتحاد بننا چاہیے۔ اس تجویز پر خلیجی ممالک کا کوئی ردعمل نہیں آیا۔ بڑی وجہ یہ ہے کہ عرب ممالک کی ایئر لائن اپنے دفاع میں الجھے ہوئے ہیں اور ایران پر گولہ باری ایران کی جانب سے ہو رہی ہے۔ حالیہ جنگ کا ایک بڑا نقصان یہ ہوا ہے کہ ایران عرب تناؤ جو ماضی قریب میں خاصا کم ہو گیا تھا پھر بڑھ گیا ہے۔ مجھے یہ بات بھی سمجھ نہیں آئی کہ ایران نے عمان پر حملے کیوں کیے؟ معتدل مزاج عمانی حکمرانوں نے ایران کے ساتھ ہمیشہ دوستانہ تعلقات رکھے اور قطر کے بھی ایران کے ساتھ تعلقات بہت اچھے رہے ہیں لیکن اب یہ بھی دوریاں نظر آ رہی ہیں۔ دراصل قطر میں امریکی فضائیہ کا ایک بڑا اڈا ہے۔ ایران کا کہنا ہے کہ امریکی حملوں میں اس اڈے کی لاجسٹک سپورٹ شامل ہوتی ہے۔ خلیج کے بارے میں ایرانی عسکری پالیسی کا اہم نکتہ یہ ہے کہ خطے میں بیرونی عسکری وجود نہیں ہونا چاہیے۔ یہ دائے خاصی صائب ہے۔ عرب ممالک میں بھی بیرونی عسکری وجود اور اس کی افادیت کے بارے سوال اٹھنا شروع ہو گئے ہیں۔ اپنے دفاع کیلئے دوسروں پر انحصار کرنا بڑی غلطی ہوتی ہے۔ ماضی میں جب بھی اس قسم کی تجویز پر غور ہوا تو عربوں کو تحفظات اس زاویے سے بھی تھے کہ ایسی تنظیم میں ایران سب سے بڑا اور نمایاں ملک ہو گا اور چھوٹے ممبر ممالک کی آواز دب کر رہ جائے گی لیکن اگر پاکستان، ترکیہ اور مصر اس دفاعی اتحاد میں شامل ہو جائیں تو تنظیم میں خاصا توازن آ سکتا ہے۔ بھارت اور اسرائیل کی بھی تمنا ہے کہ خلیجی خطے میں انکا اثر ورسوخ بڑھے۔ جب ابراہم اکارڈ ہوا تو اسرائیل کی تمنا کسی حد تک پوری ہوتی ہوئی نظر آئی۔ چند سال پہلے او آئی سی کا ایک اجلاس ایک خلیجی ملک میں ہوا تھا جس میں بھارتی وزیر خارجہ سشما سوراج کو مہمان خصوصی کے طور پر بلایا گیا تھا۔ اُس وقت کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے اس اجلاس کا بائیکاٹ کیا تھا۔ بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کو متحدہ خلیجی ممالک نے اعلیٰ ترین سول ایوارڈ دیے ہیں۔ دراصل ہندوتوا اور صیہونیت میں کئی قدریں مشترک ہیں۔ دونوں انتہائی متعصب اور توسیع پسند نظریات ہیں۔ انڈیا اکھنڈ بھارت کا متمنی ہے تو اسرائیل گریٹر اسرائیل کا خواب دیکھ رہا ہے۔ صہیونی کہتے ہیں کہ دجلہ اور فرات کی درمیانی زمین کا اللہ نے ہمارے ساتھ وعدہ کیا ہوا ہے۔ ہندوتوا پر یقین رکھنے والے انڈین کہتے ہیں کہ پاکستان بننے سے گاؤ ماتا کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ اسلام دشمنی دونوں کا مشترکہ ایجنڈا ہے۔ مسلم ورلڈ کا تحفظ باہمی تعاون اور اتحاد ہی میں ہے۔ اس نئے عسکری اتحاد میں ایران، پاکستان، ترکیہ، مصر اور دیگر سنی ممالک شامل ہونے چاہئیں۔ اس سے شیعہ سنی تفریق بھی کم ہو جائے گی۔ ان ممالک کو خوب علم ہے کہ اسرائیل مسلمانوں کو مارتے ہوئے شیعہ سنی کی تفریق نہیں کرتا۔ انڈیا میں 12 فیصد سے زائد مسلمان ہیں مگر کابینہ میں ایک بھی مسلمان نہیں۔ اب تک امریکہ، برطانیہ اور فرانس عرب ممالک کو ایران کا ہوّا دکھا کر اسلحہ بیچتے رہے ہیں اس اتحاد کے بعد یہ ممکن نہیں ہوگا۔ ترکیہ ٹیکنالوجی میں خاصا آگے ہے ایران میزائل اور ڈرون بنا رہا ہے۔ پاکستان جے ایف 17 تھنڈر بنا رہا ہے۔ خلیجی ممالک کے ساتھ مل کر یہ خطے کا دفاع ناقابل تسخیر بنا سکتے ہیں۔ (بشکریہ روزنامہ دنیا)

دور سے آتے ہوئے چیتے کی بو

مہمان کالم
وجاہت مسعود

7 اپریل 2026ء اور جنوبی ایشیا میں دن کے ابتدائی گھنٹے ہیں۔ ہمارے ہمسائے میں مکمل تباہی اور اس کے ناقابل پیش گوئی نتائج کی دھمکی میں بمشکل چند گھنٹے باقی ہیں۔ ان سطروں کی اشاعت تک آگ کے شعلے دنیا کے خدوخال بدل ڈالیں گے اور اگر عقل وخرد کی پکار پر کان دھرے گئے تو بھی غالب امکان یہ ہے کہ موت، دکھ، بھوک اور تباہی کا منظر بوجھل قدموں سے جاری رہے گا۔ جون 1859ء میں سلفرینو کی جنگ بیسویں صدی میں عالمی جنگوں سے قبل آخری بڑی لڑائیوں میں سے ایک تھی۔ اس لڑائی میں تباہی کے مناظر نے انسانی ضمیر کو جھنجھوڑ ڈالا اور پہلی بار یہ احساس جاگا کہ جنگ وجدل کو عالمی سطح پر کچھ متفقہ ضابطوں کا پابند ہونا چاہیے۔ سوئس شہری ہنری ڈونان کی تحریک پر بین الاقوامی ریڈ کراس قائم ہوئی۔ 1864ء میں جنیوا کنونشن کے ابتدائی خدوخال مرتب ہوئے تاہم بیسوی صدی میں دو عالمی جنگوں نے یہ قواعد وضوابط ملیامیٹ کر دیے چنانچہ 1949ء میں جنیوا کنونشن ہی کے عنوان سے چار بین الاقوامی معاہدے تشکیل پائے۔ یہ معاہدے غیر مسلح شہریوں کی حفاظت، بنیادی انسانی ضروریات کی ضمانت اور جنگی قیدیوں کے حقوق سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان دنوں امریکی قیادت کی دھمکیاں ان عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی اور جنگی جرائم کے زمرے میں آتی ہیں۔ جنگ بذات خود انسانیت کے خلاف بدترین جرم ہے۔ تمام انسانوں کسی امتیاز کے بغیر پرامن زندگی اور بنیادی ضروریات مثلاً خوراک، پانی، پناہ اور علاج معالجے کا حق رکھتے ہیں۔ جنگ معمولات زندگی کے تعطل کا نام ہے۔ ماہرین نفسیات جنگ کے بارے میں dehumanization کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں۔ گویا انسانی تکلیف اور بے بسی سے ایسی لاتعلقی جو درجہ انسانیت سے گری ہوئی ہو۔ انسانی ضمیر اور جنگ میں بنیادی اختلاف پایا جاتا ہے۔ جنگ کا جواز خواہ کچھ بھی ہو، جنگ نظریات، وسائل اور شناخت پر قبضے کا جواز تراش کر فرد کی دنیا پر تاریکی اتارنے کا نام ہے۔ طاقت اور کمزوری میں غیر متناسب مقابلہ جنگل کی میراث ہے۔ جنگ کا متبادل صرف ایسی دنیا کا قیام ہے جس میں بقائے باہمی کے اصول پر انسانی زندگی کا احترام یقینی بنایا جا سکے۔ یہ تاریخ کا جبر ہے کہ نپولین سے چرچل، ہٹلر سے اسٹالن، ایریئل شیرون سے نیتن یاہو اور جارج بش سے ملا عمر، مسولینی سے فرانکو اور آئزن ہاور سے ٹرمپ تک جنگ انسانی ضمیر کے مقابل طاقت کا ذلت آمیز مظہر رہی ہے۔ اس میں روشنی کی کرن صرف یہ ہے کہ کوئی جنگ نیک نامی کے درجے کو نہیں پہنچ سکی اور انسانی ضمیر نے ہمیشہ جنگ کی مزاحمت کی ہے۔ اس مزاحمت میں عورتوں کا کردار انسانی تاریخ کا روشن باب ہے۔ 6 اپریل 1917ء کو امریکی صدر ووڈرو ولسن نے پہلی عالمی جنگ میں شرکت کے لیے کانگریس سے رجوع کیا تو امریکی ایوان نمائندگان میں منتخب ہونے والی پہلی امریکی خاتون جینیٹ رینکن نے قرارداد کے خلاف ووٹ دیا۔ رینکن نے کہا تھا، 'تاریخ انسانی میں پہلی بار کسی عورت کو جنگ پر رائے دینے کا موقع ملا اور مجھے خوشی ہے کہ میں نے جنگ کی مخالفت کی'۔ رینکن کا یہ اعلان اس تناظر میں مزید اہمیت اختیار کر جاتا ہے کہ پوری تاریخ میں عورتوں کی بے حرمتی جنگ کا ہتھیار رہی ہے۔ اگست 1892ء میں ڈائنامائٹ کے موجد الفریڈ نوبیل کی دوست لیڈی برتھا جنگ مخالف اجلاس میں شرکت کے بعد اس سے ملنے آئی تو نوبیل نے کہا 'میری ایجاد تمہاری مجلسوں سے پہلے جنگ ختم کر دے گی۔ جس روز دو فوجی دستوں نے پلک جھپکنے میں بارود سے ایک دوسرے کو ملیامیٹ کیا تو انسان دہشت زدہ ہو کر جنگوں سے تائب ہو جائیں گے'۔ الفریڈ نوبیل کی یہ رائے خوش فہمی پر مبنی تھی۔ 1914ء کے موسم بہار میں ویانا کا ایک نوجوان مصنف اسٹیفن زویگ فرانس کے ایک تھیٹر گھر میں فلم دیکھ رہا تھا۔ اچانک کسی تکنیکی خرابی سے اسکرین پر جرمنی کے شہنشاہ ولیم دوم کی تصویر نمودار ہوئی۔ لمحوں میں تمام تماشائی عورتوں اور بچوں سمیت نفرت انگیز نعرے لگاتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ اسٹیفن زویگ خوفزدہ ہو گیا۔ اسے پہلی بار معلوم ہوا کہ جنگی جنون میں اچھے بھلے انسان کس پاگل پن پر اتر آتے ہیں۔ بعد ازاں جنگ میں اسٹیفن زویگ کو ایک ایسی گاڑی میں سفر کرنا پڑا جس میں درجنوں زندہ اور مردہ فوجی لکڑیوں کی طرح تلے اوپر رکھے تھے۔ گاڑی میں دواؤں، گلے سڑے زخموں اور فضلے کی بدبو پھیلی تھی۔ وہاں موجود ڈاکٹر کے پاس نہ کوئی دوا تھی اور نہ زخموں کو صاف کرنے کے لئے پانی۔ اسٹیفن زویگ نے ویانا واپس پہنچ کر ناول بائبل 'کا ایک ڈرامہ 'یرمیاہ' لکھا۔ یہ تمثیل جنگ مخالف شاہکار تھی۔ اسٹیفن زویگ کا کہنا تھا کہ جنگ میں مجھے پہلی بار معلوم ہوا کہ میرا حقیقی دشمن وہ فیصلہ ساز ہے جو موت اور تکلیف سے بہت دور بیٹھا جعلی بہادری کے قصے گھڑ کر دوسروں کو موت کے منہ میں بھیجتا ہے۔ اس میں سیاسی اور عسکری رہنماؤں کی کوئی تمیز نہیں۔ دونوں بے ضمیر ہیں ہر فتح کے نعرے بیچتے ہیں اور ان کی پشت پر کرائے کے قلم فروش جھوٹے قومی وقار کے نام پر انسانی آلام کی بدنما تصویر پر خوش نما نعروں کا پردہ ڈالتے ہیں۔ اسٹیفن زویگ کے ڈرامے کا آخری مکالمہ یہ تھا۔ 'کوئی جنگ مقدس نہیں ہوتی۔ کوئی موت مقدس نہیں ہوتی، صرف انسان کی زندگی مقدس ہے'۔ جرمن مصنف ایرک ماریا ریمارک کا 1929ء میں شائع ہونے والا ناول all quiet on the western front تو جنگ مخالف ادب کا شاہکار ہے۔ اس ناول کا پیغام اس قدر توانا ہے کہ اسے متعدد ممالک میں نذر آتش کیا گیا۔ اسی روایت میں ہدایت کار اسٹینلے کیوبرک کی 1957ء میں بننے والی فلم paths of glory جنگی جنون کے خلاف طاقتور پیغام کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس فلم میں کرک ڈگلس نے غالباً اپنی زندگی کا بہترین کردار ادا کیا تھا۔ پاکستانی ادیب اجمل کمال نے جاپانی مصنفہ ساکاتے تسوبوئی کا ناول 'چوبیس آنکھیں' اردو میں ترجمہ کر رکھا ہے۔ یہ چند اشارے ان باضمیر دماغوں کیلئے ہیں جو جنگ کی المناک حقیقت کو جاننا چاہتے ہیں۔ چونکہ آج 7 اپریل 2026ء ہے اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مکمل تباہی کے الٹی میٹم میں چند گھنٹے باقی ہیں۔ (بشکریہ، روزنامہ جنگ)

کلامِ اقبال

یقین محکم، عمل

اپنے پروانوں کو پھر ذوقِ خود افروزی دے
برقِ دیرینہ کو فرمانِ جگر سوزی دے
قوم آوارہ عناں تاب ہے پھر سوئے حجاز
لے اڑا بلبلِ بے پر کو مذاقِ پرواز

فرمانِ قائد

ایمان، اتحاد، تنظیم

وہ رواداری اور خیر سگالی جو شہنشاہ اکبر نے غیر مسلموں کے حق میں برتی کوئی نئی بات نہیں۔ یہ تو مسلمانوں کی تیرہ صدی قبل کی روایت ہے۔

"درمیانی راہ" ڈھونڈنے میں میری قطعی ناکامی

بَرملا
نصرت جاوید

اردو کے نامور ادیبوں میں سے سب سے زیادہ میں نے قرۃ العین حیدر اور سعادت حسن منٹو کو پڑھا ہے۔ ان کی کئی تحریروں کے علاوہ ان کے فن کا جائزہ لینے سے زیادہ ان کی نجی زندگی کے بارے میں لکھے کئی مضامین بھی ایک سے زیادہ مرتبہ کچھ نئی شے دریافت کرنے کو پڑھے۔ قرۃ العین حیدر کی زندگی کئی حوالوں سے ایک خوش حال گھرانے سے اٹھی ضرورت سے زیادہ اصول پسند خاتون کی عملی مثال تھی۔ سعادت حسن منٹو مگر نفسیاتی اعتبار سے بے پناہ الجھنوں سے نبرد آزما رہے۔ خلل دماغ کی وجہ سے انہیں پاگل خانے میں بھی رہنا پڑا تھا۔ اپنی آسانی کے لئے فرض کر لیا جاتا ہے کہ کثرت شراب نوشی ان کے پاگل پن کا سبب تھی۔ نفسیات کی الف ب جانے بغیر مگر میں شدت سے محسوس کرتا ہوں کہ ان کی حساس طبیعت معاشرے میں پھیلی منافقت اور آپادھاپی سے سمجھوتے کو آمادہ نہیں تھی۔ قیام پاکستان کے دوران ہوئے فسادات، لوٹ مار اور قتل وغارت گری نے انہیں انسانوں کے اندر موجود درندگی کا شدت سے احساس دلایا۔ جو درندگی انہوں نے دریافت کی سراہنے کے بجائے فحش نگاری ٹھہرا دی گئی۔ سرکار مائی باپ نے بھی قوم کا "اخلاق" بچانے کے نام پر ان کے خلاف مقدمات قائم کرنا شروع کر دیئے۔ رپورٹر سے زبردستی "کالم نگار" ہوا میں بے ہنر ایک سطر بھی ایسی نہیں لکھ سکتا جو پڑھنے والوں کو منٹو کی یاد دلائے۔ "حق گوئی" کی خواہش بھی عرصہ ہوا دل سے نکال چکا ہوں۔ ملکی سیاست کے بجائے عالمی امور پر لکھتے ہوئے دانشوری جھاڑتا اور نوکری برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ خود پر قابو برقرار رکھنا مگر اب دشوار سے دشوار تر ہو رہا ہے۔ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے مسلط ہوئی جنگ کو 5 ہفتے گزر چکے ہیں۔ اس جنگ کے دوران اسر راہ ملے دیہاڑی داروں کے علاوہ نہایت پڑھے لکھے افراد کے ساتھ ملاقاتیں بھی ہوتی رہیں۔ گھر میں ہوں تو بی بی سی یا سی این این میرے سوتے ہوئے بھی ٹی وی سکرین پر آن رہتے ہیں۔ دس یا پندرہ منٹ گزرنے کے بعد کم از کم 30 سے 35 منٹ سوشل میڈیا کے ایکس پلیٹ فارم پر "تازہ ترین" بھی ڈھونڈتا ہوں۔ گھر آئے اخبارات کے پلندے میں چھپے مضامین غور سے پڑھتے ہوئے جنگ کی سمت طے کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ تمام تر ذہنی مشقت کے باوجود منگل کی صبح اٹھ کر یہ کالم لکھتے ہوئے میں ہرگز اعتماد کے ساتھ بیان نہیں کر سکتا کہ بدھ کی صبح اٹھوں گا تو امریکی صدر اپنی افواج کو ایران کو "پتھر کے زمانے" میں واپس بھیج دینے کا حکم دے چکا ہو گا کہ نہیں۔ میرے ذہن میں جو سوال ہے اس کا جواب ڈھونڈنے کے لئے میں نے بے تحاشہ پاکستانیوں کے مختلف ٹی وی شوز میں بیان کئے خیالات کو غور سے سنا ہے۔ ہمارے تبصرہ نگاروں کی بھاری بھرکم اکثریت طے کر چکی ہے کہ ایران نے امریکہ اور اس کے عرب ممالک میں موجود اتحادیوں کو حیران کن مزاحمت سے پچھاڑ دیا ہے۔ امریکہ اگر واقعتاً اپنی رہی سہی ساکھ بچانا چاہتا ہے تو اسے ایران کی شرائط تسلیم کرتے ہوئے جنگ بندی کو آمادہ ہونا پڑے گا۔ ٹرمپ کی ممکنہ پسپائی پر شاداں محسوس کرتے ذہین وفطین تبصرہ نگار پانچ ہفتوں سے ہمارے ہمسائے میں جاری جنگ کی وجہ سے پاکستان پر نازل ہوئی مشکلات پر توجہ دینے کو مگر چند لمحے بھی وقف کرتے سنائی نہیں دیتے۔ میرا ذہن جبکہ اس جنگ کے وطن عزیز پر ممکنہ اثرات پر غور کرتے ہوئے ماؤف ومفلوج ہونا شروع ہو گیا ہے۔ اتوار کے روز ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ایک پیغام لکھا۔ اس میں ایرانیوں کے لئے جو تضحیک آمیز الفاظ لکھے وہ اتنے غیر اخلاقی کہ ان کا ذکر کرنے سے پہلے سی این این کے اینکر نے ناظرین سے درخواست کی کہ وہ بچوں کو سکرین سے دور کر دیں کیونکہ ٹرمپ کا جو پیغام وہ پڑھنے جا رہا ہے اس کے کئی الفاظ غیر مہذب ہیں۔ اس کے دئے پیغام کا کلیدی نکتہ تھا کہ اگر ایران نے آئندہ 48 گھنٹوں تک آبنائے ہرمز کو بے خطر بحری تجارت کے قابل نہ بنایا تو وہ اس کے بجلی پیدا کرنے والے کارخانوں اور شہروں کو ملانے والے پلوں کو تباہ کرتے ہوئے ایران کو پتھر کے زمانے میں دھکیلنا شروع ہو جائے گا۔ ٹرمپ کا دھمکی آمیز پیغام پڑھتے ہی مجھے یہ خدشہ لاحق ہوا کہ اپنے پلوں اور بجلی کے انتظام پر حملوں سے قبل ہی ایران اپنے خلیجی ہمسایوں میں موجود تیل کے ذخیروں اور بجلی فراہم کرنے والی تنصیبات پر حملوں میں پہل کر سکتا ہے۔ اس خدشے کا اظہار سوشل میڈیا کے ایکس پلیٹ فارم پر کیا تو تبصرہ کرنے والوں کی اکثریت نے میری کم عقلی کی ملامت شروع کر دی۔ غلیظ زبان استعمال کرتے ہوئے یاد دلانے لگے کہ ایران پر جنگ مسلط کی گئی ہے اور وہ پتھر کے زمانے میں لوٹانے والے حربے استعمال کرنے میں بھی پہل نہیں دکھائے گا۔ منگل کی صبح اٹھتے ہی مگر مجھ بدنصیب کو یہ خبر دیکھنا پڑی کہ ایران سے اچھالے ڈرونز نے سعودی عرب کے مشرقی شہر میں واقع دنیا کے دس بڑے پیٹروکیمیکل پلانٹس میں سے ایک پر حملہ کر دیا ہے۔ اس سے بھی کہیں زیادہ خوف ناک خبر کویت کے ایک ایسے پلانٹ پر حملے کے بارے میں تھی جو سمندری پانی کو انسانی استعمال کے قابل بناتا ہے۔ کویت میں انسانی استعمال کا 90 فی صد پانی ایسے پلانٹس سے حاصل ہوتا ہے۔ خلیجی ممالک کی اکثریت بھی انسانی استعمال کے لئے سمندر کے پانی کو صنعتی ذرائع سے مصفا بناتی ہے۔ انسانی استعمال کے لئے صحراؤں کے قلب میں آباد لاکھوں افراد کے لئے پانی کی نایابی جو قیامت برپا کر سکتی ہے اس کا اندازہ لگانے کی کوئی شخص ضرورت محسوس نہیں کر رہا۔ پٹرول کو صاف کرتے ہوئے جو کیمیاوی اجزاء نکالے جاتے ہیں وہ زمین سے زیادہ سے زیادہ اناج اگانے کیلئے بطور کھاد استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ صنعتی استعمال کیلئے بے شمار نوعیت کے کیمیائی عناصر بھی کشید کئے جاتے ہیں۔ ٹرمپ ایران کو پتھر کے زمانے میں بھیجنے کے خیال پر ڈٹا رہا تو ہم تو ڈوبے ہیں صنم...... کی منطق استعمال کرتے ہوئے ایران خلیجی ممالک کو پتھر کے زمانے میں اپنے ہمراہ لے جانے کے لئے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے۔ دور حاضر کے انسان کی سب سے بڑی بدقسمتی ہے کہ فی الوقت ایسا کوئی عالمی ادارہ موجود نہیں جو ایران اور اس کے مخالفین کو معقولیت کی راہ دکھا سکے۔ پاکستان مسلم امہ کی واحد ایٹمی قوت ہے۔ اس کی فوجی طاقت بھی مسلمہ ہے۔ 25 کروڑ کی آبادی کا حامل ملک ہونے کے باوجود ہم مگر معاشی اعتبار سے فریقین پر دباؤ ڈال کر اپنی بات منوا نہیں سکتے۔ ترکی اور مصر کے ساتھ مل کر فریقین کے مابین مذاکرات میں مصروف ہیں۔ فوری جنگ بندی اور آبنائے ہرمز سے بلا خطر بحری تجارت کی بحالی جنوبی اور مشرقی ایشیاء کے کروڑوں انسانوں کی بقاء کے لئے فی الفور درکار ہے۔ امریکہ نے مگر مذاکرات کے دوران ہی ایران پر اچانک حملہ کرتے ہوئے اسے یہ سوچنے کو مجبور کر دیا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ جنگ بندی کے وقفے کو دائمی امن کی تلاش کے لئے نہیں بلکہ ایک اور حملے کی تیاری کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ "عارضی جنگ بندی" کو لہٰذا وہ آمادہ نہیں۔ اپنی شرائط پر آبنائے ہرمز کھولنے کو بضد ہے۔ ٹرمپ اگر اس کی شرائط تسلیم کر لے تو امریکہ کے دنیا کی واحد سپر طاقت ہونے کا بھرم خاک میں مل جاتا ہے۔ "درمیانی راہ" گھنٹوں سوچ بچار کے باوجود میں کند ذہن ڈھونڈنے میں قطعاً ناکام رہا ہوں۔ رب کریم سے فریاد ہی کر سکتا ہوں کہ رحم کرے۔ اس کے علاوہ گفتار کے غازیوں سے فریاد یہ بھی ہے کہ محض اس حقیقت کا ادراک اور اس کے ممکنہ اثرات کا جائزہ لینے کی بھی کوشش کریں کہ فرض کیا کہ ہمارے ہمسایے میں جنگ اگر آج ہی بند ہو گئی تب بھی تیل کی قیمت کو 28 فروری کی سطح پر لوٹنے کے لئے کم از کم 5 ماہ درکار ہوں گے۔ اس کے علاوہ ڈیزل، کھاد اور صنعتی ضروریات کے لئے لازمی تصور ہوتے کیمیاوی عناصر کا حصول بھی آئندہ کئی مہینوں تک دشوار تر رہے گا۔ کامل تباہی، بھوک اور بے روزگاری کا سیلاب شیر کی طرح دھاڑتا ہمارے عوام کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ہم مگر ہمسایے میں ہوئی جنگ کو یوں زیر بحث لا رہے ہیں جیسے ٹی 20 میچوں پر تبصرہ آرائی ہوتی ہے۔ (بشکریہ روزنامہ نوائے وقت)

سیانا غصہ

مہمان کالم
محمد محسن اقبال

میرے رشتہ داروں میں ایک صاحب تھے جو نہایت خوش حال تھے، اور دولت کے ساتھ ایک ایسا غیر محسوس اقتدار بھی رکھتے تھے جو ان کے مزاج اور برتاؤ میں جھلکتا تھا۔ وہ عموماً تیز مزاج تھے۔ جب کوئی بات ان کی مرضی یا طبیعت کے خلاف ہوتی تو وہ غصے کی شدت میں آ کر اپنے ان عزیزوں اور دوستوں پر برس پڑتے جنہیں وہ سماجی یا مالی لحاظ سے اپنے سے کم تر سمجھتے تھے۔ ان کے قریبی لوگ ان کے اس رویے کا سامنا کرنے کے بجائے ایک آسان سا جواز پیش کر دیتے کہ وہ بلند فشار خون کے مریض ہیں، اس لیے ان کا غصہ غیر ارادی ہے اور قابل درگزر بھی۔ یوں ان کی زیادتیوں کو نہ صرف برداشت کیا جاتا بلکہ گویا خاموشی سے قبول بھی کر لیا جاتا۔ مگر ایک دن ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے اس ساری توجیہ کو بے معنی بنا دیا۔ ان کا ایک پڑوسی سے تنازعہ ہو گیا، جو کوئی معمولی آدمی نہ تھا۔ اس کا ایک بیٹا پولیس میں اعلیٰ عہدے پر فائز تھا اور دوسرا امریکہ میں مقیم تھا۔ معاملہ پنچایت تک جا پہنچا۔ اس مجلس میں، جہاں ہر لفظ کا وزن ہوتا ہے اور ہر بات کے اثرات ہوتے ہیں، پڑوسی نے نہایت صاف اور دوٹوک انداز میں اپنی بات کہی۔ سب کی حیرت کے برخلاف میرے اس رشتہ دار نے نہ غصہ کیا اور نہ ہی ان کا فشار خون بڑھا۔ وہ تحمل سے سنتے رہے، الفاظ کو تولتے رہے اور نہایت نپی تلی گفتگو کے ساتھ جواب دیا۔ وہاں موجود ایک بزرگ نے بڑی معنی خیز بات کہی کہ ان کا غصہ اور بلڈ پریشر واقعی بہت سمجھدار ہیں؛ یہ صرف کمزوروں کے سامنے ہی بڑھتے ہیں۔ یہ بظاہر ایک عام سا واقعہ اپنے اندر انسانی رویوں کی ایک گہری حقیقت سموئے ہوئے ہے، خاص طور پر طاقت اور اس کے استعمال کی حقیقت۔ غصہ، جسے عموماً ایک بے قابو جذبہ سمجھا جاتا ہے، اکثر نہ تو اندھا ہوتا ہے اور نہ ہی بے سمت۔ وہ سوچا سمجھا، منتخب اور عموماً وہاں ظاہر ہوتا ہے جہاں مزاحمت کمزور ہو۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ طاقتور افراد غصے کی شدت سے محفوظ رہتے ہیں جبکہ کمزور اس کا آسان ہدف بن جاتے ہیں۔ یہی منظر آج کی عالمی سیاست میں بھی کسی نہ کسی صورت دکھائی دیتا ہے۔ ریاستی قائدین کا طرزِ گفتگو ہمیشہ سے ایک وقار اور توازن کا متقاضی رہا ہے، کیونکہ ان کے الفاظ محض ذاتی جذبات کا اظہار نہیں بلکہ عالمی اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔ سفارت کاری کا تقاضا ہے کہ زبان میں شائستگی، وقار اور احتیاط ہو۔ مگر تاریخ اور حالیہ حالات اس حقیقت کی گواہی دیتے ہیں کہ یہ معیار ہمیشہ برقرار نہیں رہتا۔ حالیہ دنوں میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے بارے میں جس زبان کا استعمال کیا، وہ سفارتی اور اخلاقی حدود سے باہر محسوس ہوتی ہے۔ ان کے بیانات میں سختی، تلخی اور ناشائستگی نمایاں ہیں، جو بین الاقوامی تعلقات کے لیے مطلوبہ سنجیدگی سے مطابقت نہیں رکھتی۔ یہ تصور کرنا مشکل نہیں کہ اگر یہی زبان چین، روس یا شمالی کوریا کے خلاف استعمال کی جاتی تو اس کا ردعمل کہیں زیادہ شدید اور فوری ہوتا۔ یہاں بھی وہی اصول کارفرما نظر آتا ہے جو میں نے اپنے رشتہ دار کے رویے میں دیکھا تھا؛ سختی کا رخ اکثر وہاں ہوتا ہے جہاں جواب کا امکان کمزور ہو۔ تاہم یہ رجحان امریکی تاریخ میں بالکل نیا نہیں۔ مختلف ادوار میں امریکی صدور کی نجی گفتگو میں سخت یا غیر مہذب زبان کے استعمال کے شواہد ملتے ہیں، جو بعد میں یادداشتوں، ریکارڈنگز اور تاریخی تحقیق کے ذریعے سامنے آئے۔ ہیری ایس ٹرومین اپنی صاف گوئی اور سخت لہجے کے لیے مشہور تھے۔ جان ایف کینیڈی، جو عوامی سطح پر نہایت شائستہ اور پرکشش خطابت کے حامل تھے، نجی محفلوں میں نسبتاً بے تکلف زبان استعمال کرتے تھے۔ لنڈن بی جانسن نے تو اس معاملے میں ایک الگ ہی پہچان قائم کی، جن کی گفتگو میں دیہی سادگی کے ساتھ ایک غیر مہذب رنگ بھی شامل تھا۔ سب سے نمایاں مثال رچرڈ نکسن کے دورِ صدارت میں سامنے آئی، جب واٹر گیٹ اسکینڈل کے بعد ان کی خفیہ ریکارڈنگز منظر عام پر آئیں۔ ان گفتگوؤں نے نہ صرف فحش زبان بلکہ تعصب اور تنگ نظری کے کئی پہلوؤں کو بھی بے نقاب کیا۔ بعد کے ادوار میں جارج ڈبلیو بش اور باراک اوباما جیسے رہنما بھی بعض اوقات غیر رسمی یا سخت زبان کے استعمال سے وابستہ رہے، تاہم یہ زیادہ تر نجی یا محدود حلقوں تک ہی رہا۔ موجودہ دور کی خاص بات یہ ہے کہ ایسی زبان اب محض نجی گفتگو تک محدود نہیں رہی بلکہ سوشل میڈیا کے ذریعے کھلے عام سامنے آتی ہے۔ صدر ٹرمپ نے بارہا اپنے بیانات میں ایسی زبان استعمال کی ہے جو سیاسی بیان اور ذاتی حملے کے درمیان لکیر کو دھندلا دیتی ہے۔ ایران کے حوالے سے ان کے حالیہ بیانات، جن میں دھمکی آمیز اور غیر شائستہ الفاظ شامل ہیں، روایتی سفارتی اصولوں سے انحراف کی ایک واضح مثال ہیں۔ مشرق وسطیٰ جیسے حساس خطے میں، جہاں ایک لفظ بھی حالات کو بدل سکتا ہے، وہاں ایسے بیانات کشیدگی کو کم کرنے کے بجائے بڑھا سکتے ہیں۔ اس طرزِ بیان کے اثرات محض الفاظ تک محدود نہیں رہتے۔ زبان انسانی سوچ کو تشکیل دیتی ہے، اور سوچ عمل کی بنیاد بنتی ہے۔ جب قیادت کا لہجہ غیر مہذب ہو جائے تو یہ رویہ معاشرے میں بھی سرایت کر جاتا ہے۔ اس سے نہ صرف داخلی سطح پر اقدار متاثر ہوتی ہیں بلکہ عالمی سطح پر بھی وقار مجروح ہوتا ہے اور سفارت کاری کا نازک توازن متاثر ہوتا ہے۔ چاہے یہ سبق ایک سادہ پنچایت سے حاصل ہو یا عالمی سیاست کے ایوانوں سے، حقیقت ایک ہی رہتی ہے۔ اصل طاقت کمزور کو دبانے میں نہیں بلکہ خود کو قابو میں رکھنے میں ہے۔ قیادت کا حسن اس میں ہے کہ وہ طاقت کے ساتھ حکمت کو جوڑے، کشیدگی کے لمحوں میں بھی وقار کو برقرار رکھے اور ایسے معیار قائم کرے جو خوف نہیں بلکہ احترام کو جنم دیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ غصہ جو طاقتور اور کمزور میں فرق کرے، نہ تو اخلاص کی علامت ہے اور نہ ہی قوت کی۔ یہ دراصل ایک سوچا سمجھا رویہ ہے۔ اور جب یہی رویہ ان لوگوں کی زبان میں ظاہر ہو جو قوموں کی تقدیر کا تعین کرتے ہیں، تو یہ محض ایک ذاتی کمزوری نہیں رہتا بلکہ ایک عالمی مسئلہ بن جاتا ہے۔

جنگ بندی میں پاکستان کا کردار کیسے ممکن ہوا؟ (1)

زنگار
محمد عامر خاکوانی

سب سے پہلے تو پاکستان اور دنیا بھر کو جنگ بندی مبارک، امن کو موقع ملا، یہ خطہ جنگ کی آگ میں جلنے سے سردست بچ گیا۔ ان شااللہ آگے بھی امن قائم ہوگا۔ یہ سب کیوں، کیسے اور کیونکر ہو پایا، اس پر بات کرتے ہیں۔ یہ بات اب انڈین میڈیا یا کسی حد تک اسرائیلی میڈیا کے سوا باقی پوری دنیا تسلیم کر رہی ہے کہ پاکستان کا کردار بہت مثبت، نمایاں، مرکزی اور اہم رہا۔ پاکستان کے کردار کے بغیر یہ جنگ بندی ممکن نہیں تھی۔ پاکستان نے ایران کے لیے بھی فیس سیونگ پیدا کی اور امریکیوں کو بھی ایک قدم پیچھے ہٹنے اور ان کو کچھ مزید وقت دینے پر آمادہ کیا۔ اس کی دو تین وجوہات ہیں۔ اس بحران میں چین ایران کا معاشی پارٹنر تھا اور خلیجی ممالک امریکہ کے اتحادی لیکن پاکستان وہ واحد ملک رہا جس کے روابط واشنگٹن (ٹرمپ انتظامیہ) اور تہران (ایرانی قیادت) دونوں کے ساتھ ہموار رہے۔ پاکستان نے کسی کا فریق بننے کے بجائے 'پل' بننے کو ترجیح دی، جس کی وجہ سے دونوں ممالک نے اسلام آباد کو ایک قابل بھروسہ پیغام رساں تسلیم کیا۔ پاکستان نے دونوں اطراف سے دباؤ کے باوجود اپنی غیر جانبداری برقرار رکھی۔ پاکستان نے ایران پر امریکی، اسرائیلی حملوں کی مذمت کی اور ساتھ ہی خلیجی ممالک پر ایرانی حملوں کی بھی مذمت کی۔ یہ اتنا آسان نہیں تھا جتنا لگ رہا ہے۔ اس لیے کہ دونوں سائیڈز سے پاکستان پر بہت پریشر تھا کہ صرف ان کے حق میں بات کی جائے، ان کے خلاف مذمتی بیان نہ آئے۔ ہماری سول ملٹری قیادت نے مگر یہ دباؤ برداشت کیا اور غیر جانبدارانہ موقف اپنایا۔ آخری تجزیے میں یہی کام آیا۔ یہ بھی اہم نکتہ ہے کہ کیونکہ بعض اوقات حکومت کے سول عہدے دار کچھ اور سوچ رہے ہوتے ہیں، جبکہ عسکری حلقے یا خفیہ ایجنسیوں کی سوچ مختلف۔ خاص کر ایران میں تو آج کل یہ تقسیم بہت نمایاں ہے۔ اس حوالے سے اسلام آباد کو تہران تک بھی رسائی حاصل تھی اور واشنگٹن کے ساتھ بھی ادارہ جاتی سطح پر رابطہ موجود تھا۔ پاکستان سٹیو وٹکاف، جیرارڈ کشنر اور نائب صدر جے ڈی وینس کے ذریعے وائٹ ہاؤس تک رسائی رکھتا تھا، اسٹیٹ آفس اور پینٹاگون تک بھی۔ دوسری طرف الجزیرہ کے مطابق پاکستان ایران کے مذہبی علماء، سفارتکاروں اور فوجی قیادت تینوں سے براہ راست رابطے میں تھا۔ یہ اعتماد برسوں کے تعلق سے بنا تھا، کوئی بھی دوسرا ملک یہ دعویٰ نہیں کر سکتا تھا۔ پاکستان نے عملی طور پر ثابت کیا کہ وہ ایران کا دوست بھی ہے اور امریکا، سعودی سکیورٹی فریم ورک کا حصہ بھی۔ یہ دوہری پوزیشن اسے منفرد ثالث بناتی تھی۔ پاکستان نے ایران کے ساتھ اعلیٰ ترین سطح پر براہ راست رابطے کی کوشش بھی کی۔ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر خود تہران جا کر سپریم لیڈر سے ملنے کو تیار تھے۔ سکیورٹی معاملات کی وجہ سے ایسا نہ ہو سکا مگر اس سے ایرانی ٹاپ لیڈرشپ میں بہت اچھا اور مثبت اثر پڑا۔ پھر جب اسرائیل پاکستان مذاکرات کے لیے آنے والے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور اسپیکر باقر قالیباف کو نشانہ بنانا چاہتا تھا، تو پاکستان نے فوری طور پر امریکیوں کو یہ اطلاع دے کر انہیں ٹارگٹ لسٹ سے نکلوایا۔ اس کا بھی ایرانیوں نے اچھا اثر قبول کیا۔ پاکستانی سیاست دان عام طور سے بڑبولے اور شور مچانے والے ثابت ہوتے ہیں، جلد کریڈٹ لینے والے۔ ماضی میں ہم نے بہت بار ایسا دیکھا۔ ماضی کی عمران خان حکومت کے بعض وزراء افواد چودھری وغیرہ تھے یا موجودہ کابینہ کے خواجہ آصف وغیرہ، یہ کچھ زیادہ بول جاتے ہیں۔ اس بار مگر نہایت خاموشی سے میڈیا کے شور شرابے سے دور سفارت کاری ہوئی۔ بیک چینل رابطے جاری رکھے گئے، کشیدگی کے عروج پر بھی کمیونیکیشن لائنز منقطع نہیں ہونے دی گئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک عملی اور قابل عمل فریم ورک پیش کیا گیا۔ فوری جنگ بندی، محدود مدت کا وقفہ، اور اس کے بعد مذاکرات کا آغاز۔ یہ کوئی محض کتابی یا نظریاتی تجویز نہیں تھی بلکہ ایک حقیقت پسندانہ راستہ تھا۔ ممکن ہے یہ خاموش مگر بھرپور سفارت کاری عسکری قیادت کی انوالمنٹ سے ممکن ہوئی ہو۔ مگر وزیر خارجہ اسحاق ڈار کو بھی کریڈٹ دینا چاہیے۔ وہ وزارت خزانہ کے آدمی ہیں، خارجہ امور ان کا شعبہ نہیں، مگر اسحاق ڈار نے بڑی پختگی، تحمل اور عمدگی سے کام کیا، ایک پیشہ ور سفارت کار جیسا۔ وہ اس دوران حادثاتی طور پر نیچے گرنے سے زخمی بھی ہوئے، کندھے میں ہیئر لائن فریکچر آیا، مگر اس کے باوجود نہایت متحرک رہے۔ آخری تجزیے میں پاکستانی اینڈ پر یہ پوری ٹیم کی مشترکہ کوشش تھی جو ثمر بار ہوئی۔ اس پورے منظر نامہ میں سب سے اہم نکتہ یہ ہے کہ پاکستان نے یہ سب کچھ امریکا کے قریب رہتے ہوئے کیا، لیکن چین کو ناراض کیے بغیر۔ چین خود ایران کا بڑا حامی ہے، اور پاکستان نے چینی قیادت کو اعتماد میں لے کر یہ ثابت کر دیا کہ پاکستان وہ واحد ملک ہے جو بیجنگ اور واشنگٹن دونوں کے مفادات کو ایک ہی میز پر لا سکتا ہے۔ یہ توازن برقرار رکھنا کسی بھی ملک کے لیے سفارتی معجزے سے کم نہیں ہوتا، مگر پاکستان نے کر دکھایا۔ دنیا بھر میں پاکستانی کردار کو سراہا گیا۔ کسی نے بہت کھل کر اور بعض نے قدرے محتاط انداز میں مگر بہر حال پاکستانی سفارتی کردار نمایاں رہا۔ اہم امریکی، یورپی، عرب، چینی، روسی، ایرانی اخبارات اور میڈیا ہاؤسز نے لکھا اور کہا کہ پاکستان کی ثالثی کے بغیر یہ جنگ بندی ممکن نہیں تھی۔ فارن پالیسی جیسے اہم میگزین نے کہا کہ جنگ بندی پاکستان کی ان تھک سفارتی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ بی بی ایس نیوز نے صدر ٹرمپ کو کوٹ کیا کہ انہوں نے جنرل عاصم منیر اور وزیر اعظم شہباز شریف کی درخواست پر ایسا کیا۔ ایکسوس جیسی اہم جنگی سفارتی ویب سائٹ کے مطابق پاکستان کئی ہفتوں سے امریکا اور ایران کے درمیان بنیادی ثالث رہا ہے۔ اٹلانٹک کونسل، آئرش ٹائمز، بی بی سی، رائٹر، الجزیرہ، عرب میڈیا، روسی، چینی میڈیا ہاؤسز سب پاکستان کو سراہ رہے ہیں۔ اسے ایمرجنگ میڈیئٹر کہہ رہے ہیں۔ کئی بڑے میڈیا ہاؤسز اور تجزیہ کاروں نے اسے پاکستان کی عالمی دنیا میں بھرپور واپسی کا نام بھی دیا ہے کہ پاکستان ایک بار پھر دنیا بھر میں اہم ہو گیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اس پورے معاملے میں انڈین میڈیا، تجزیہ کار خاص کر پرو بی جے پی حلقے شدید تلملائے اور جھنجھلائے ہوئے ہیں۔ انہیں تکلیف ہے کہ بھارت خود کو مہا گرو اور عالمی استاد کہتا تھا، وہ دیوار سے لگا ہوا ہے اور پاکستان ہی مرکزی سٹیج پر ہے۔ انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف کے اس ٹویٹ کا مذاق اڑایا ہے جس میں صدر ٹرمپ اور ایران دونوں سے جنگ بندی کی اپیل کی گئی۔ جب یہ ٹویٹ پہلی بار کیا گیا تو اس میں اوپر ڈرافٹ برائے پاکستانی وزیر اعظم کے الفاظ لکھے رہ گئے جنہیں بعد میں ایڈٹ کر دیا گیا۔ انڈین میڈیا جیسے این ڈی ٹی وی، اکنامک ٹائمز، انڈیا ٹوڈے وغیرہ اور ان کا سوشل میڈیا شور مچا رہا ہے کہ یہ ٹویٹ دراصل امریکیوں نے ڈرافٹ کر کے شہباز شریف کو بھیجا تھا جو اس نے کر دیا اور پاکستان نے محض ایک پیغام کنندہ کا کردار ادا کیا، پاکستان کٹھ پتلی ہے وغیرہ وغیرہ۔ (جاری ہے)

ادویات مہنگی، زندگی سستی

صدا بصحرا
رفیع صحرائی

یہ محض ایک خبر نہیں بلکہ ایک اجتماعی المیہ ہے کہ ملک میں ادویات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور عوام اس بوجھ تلے دبتے چلے جا رہے ہیں۔ سال میں ایک دو بار نہیں بلکہ بار بار ادویہ مہنگی ہوتی ہیں اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ حکومت سے اس کی اجازت لینے کی ضرورت بھی محسوس نہیں کی جاتی۔ یہ الگ بات ہے کہ اگر حکومت سے ادویہ مہنگی کرنے کی اجازت مانگی بھی جائے تو غالباً یہ اجازت حکمیہ انداز میں مانگی جاتی ہوگی کیونکہ حکومت کو کبھی انکار کی جرات کرتے دیکھا نہیں گیا۔ صحت کا شعبہ کسی بھی ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہوتا ہے مگر بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ ذمہ داری رفتہ رفتہ ایک کاروبار کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ جب زندگی بچانے والی ادویات ہی عام آدمی کی دسترس سے باہر ہو جائیں تو سوال صرف مہنگائی کا نہیں رہتا بلکہ یہ انسانی بقا کا مسئلہ بن جاتا ہے۔ حالیہ اضافوں نے خصوصاً ان مریضوں کو شدید متاثر کیا ہے جو دائمی امراض جیسے ذیابیطس، دل اور بلڈ پریشر کے مسائل میں مبتلا ہیں۔ ان کے لیے ادویات کوئی عارضی ضرورت نہیں بلکہ روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ ہیں۔ لیکن جب ایک ہی دوا کی قیمت بار بار بڑھتی ہے دل یا بلڈ پریشر کا مریض ڈپریشن کا مریض بھی بن جاتا ہے۔ ایسے میں مریض یا تو علاج ادھورا چھوڑ دیتا ہے یا اپنی دیگر ضروریات قربان کر دیتا ہے۔ یوں بیماری صرف جسم تک محدود نہیں رہتی بلکہ پورے خاندان کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ حکومت کی جانب سے اکثر یہ موقف اختیار کیا جاتا ہے کہ ادویات کی قیمتوں میں اضافہ ناگزیر ہے کیونکہ پیداواری لاگت، درآمدی اخراجات اور ڈالر کی قیمت میں اضافہ ہو چکا ہے۔ اس دلیل میں وقتی وزن ضرور ہو سکتا ہے مگر سوال یہ ہے کہ اس بوجھ کا سارا وزن ہمیشہ عوام پر ہی کیوں ڈالا جاتا ہے؟ کیا کبھی یہ غور کیا گیا کہ فارماسیوٹیکل کمپنیوں کے منافع، سپلائی چین کی خامیاں اور مارکیٹ میں موجود غیر شفاف طریقہ کار بھی اس مسئلے کی جڑ ہیں؟ اصل المیہ یہاں ایک اور بھی ہے جس پر کم ہی بات کی جاتی ہے۔ ہمارے منتخب عوامی نمائندگان، وزراء اور مشیران کو اندرون و بیرون ملک سرکاری خرچ پر مفت علاج کی سہولیات حاصل ہوتی ہیں۔ جب علاج، ادویات اور ہسپتال ان کے لیے کسی مالی دباؤ کا باعث ہی نہ ہوں تو وہ عام آدمی کی اس اذیت کو کیسے محسوس کر سکتے ہیں جو ایک ایک گولی کے لیے ترستا ہے؟ یہی وجہ ہے کہ ادویات کی قیمتوں میں اضافے کی منظوری دیتے وقت یہ طبقہ نہ صرف خاموش رہتا ہے بلکہ اکثر معمولی سی مزاحمت بھی نہیں کرتا۔ سننے میں تو یہ بھی آیا ہے کہ اسمبلیوں میں بیٹھے "عوامی نمائندگان" کی ایک بڑی تعداد فارماسیوٹیکل کمپنیز کی مالک یا پارٹنر ہے۔ ایسی صورت میں ان نمائندگان سے عوام کی بھلائی کی توقع رکھنا بھی حماقت ہی ہے کہ کاروباری لوگ چمڑی جائے پر دمڑی نہ جائے کے فارمولے پر پوری سچائی سے عمل پیرا ہوتے ہیں۔ مراعات یافتہ طبقے کو علاج معالجے کی مفت سہولیات کی فراہمی اور عوام کی جیبوں پر بھاری بوجھ کا تضاد صرف معاشی نہیں بلکہ اخلاقی بھی ہے۔ ایک طرف وہ عوام ہیں جو اپنی بیماری کے علاج کے لیے قرض لینے پر مجبور ہیں اور دوسری طرف وہ اشرافیہ ہے جس کے لیے علاج ایک استحقاق ہے، مسئلہ نہیں۔ جب پالیسی ساز خود مشکلات سے آزاد ہوں تو ان کے فیصلے بھی زمینی حقائق سے کٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت ادویات کی قیمتوں کے تعین کا نظام شفاف بنائے، فارماسیوٹیکل کمپنیوں کی من مانی کو روکے اور سب سے بڑھ کر صحت کے شعبے کو حقیقی معنوں میں عوامی فلاح کا ذریعہ بنائے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی لازم ہے کہ پالیسی ساز طبقے کے لیے مراعات کا از سر نو جائزہ لیا جائے تاکہ وہ بھی اسی نظام کا حصہ بنیں جس کے لیے وہ فیصلے کرتے ہیں۔ جب تک حکمران اور عوام ایک ہی صف میں کھڑے نہیں ہوں گے تب تک انصاف کا توازن قائم نہیں ہو سکتا۔ اگر آج اس مسئلے کو سنجیدگی سے نہ لیا گیا تو کل یہ صرف ادویات کی قیمتوں کا نہیں بلکہ انسانی جانوں کے ضیاع کا بحران بن جائے گا۔ ریاست کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ منافع کو ترجیح دیتی ہے یا انسان کو۔ کیونکہ ایک مہذب معاشرے کی پہچان اس کے ہسپتالوں اور وہاں دستیاب ادویات اور سہولیات سے ہوتی ہے نہ کہ محض بلند بانگ دعوؤں سے۔

چندہ............(اکبر الٰہ آبادی)

ملتا نہیں گوشت خیر ہڈی ہی سہی
کچھ کھیل ضرور ہے پھسڈی ہی سہی
موقع جو پریڈ پر قواعد کا نہیں
چندہ تحصیل کر کبڈی ہی سہی

(ادارے کا کالم نگاروں کی آراء سے متفق ہونا ضروری نہیں) editorialmumtaz@gmail.com

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر امور کشمیر و جی بی امیر مقام ملاقات کر رہے ہیں

قانون کا یہی حال رہا تو یہ جنگل کا قانون بن جائیگا، سپریم کورٹ

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) سپریم کورٹ نے چار مرلہ زمین کیلئے باپ کو قتل کرنے والے بیٹے کی ضلع کی بنیاد پر رہائی کیس میں ریمارکس دیئے ہیں کہ اگر دماغی خرابی تھی تو ملزم خود کو گولی مار لیتا یا چھت سے چھلانگ لگا لیتا، باپ کو گولی مارنا ذہنی بیماری کیسے ہو سکتی ہے؟ ایک قتل پر ملزم 15 سال سزا کاٹ کر باہر آ جاتا ہے جبکہ دس قتل کرنے والا بھی 15 سال بعد رہا ہو جاتا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 37)

وزیراعظم سے امیر مقام، نگران وزیراعلیٰ GB کی ملاقات

خطے میں امن کے قیام کیلئے کوششوں پر وزیراعظم کو خراج تحسین

یار محمد نے وزیراعظم کو گلگت بلتستان کے منصوبوں پر پیش رفت سے آگاہ کیا

اسلام آباد (وقائع نگار) وزیراعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے ملاقات کی جس میں انہوں نے حالیہ علاقائی صورتحال کے تناظر میں خطے میں امن کے قیام کیلئے کوششوں پر وزیراعظم کو خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے بدھ کو جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام نے وزیراعظم کے قومی کفایت شعاری و بچت کے لیے اقدامات کو بھی سراہا اور کہا کہ مشکل حالات میں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 36)

سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نبیل اعوان کو چیئرمین اوگرا کا اضافی چارج تفویض

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وائس چیئرمین اوگرا شہزادہ اقبال سے چیئرمین اوگرا کا چارج لے لیا گیا۔ سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نبیل اعوان کو چیئرمین اوگرا کا اضافی چارج تفویض کر دیا گیا۔ وفاقی حکومت کی منظوری کے بعد نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا، تیل قیمتوں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 25)

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر اورنگزیب اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جنگ بندی عارضی بہتری، پاکستان و اسلامی ملک فائدہ اٹھائیں: فضل الرحمن

اسرائیل کا وجود عالمی امن کیلئے خطرہ بن چکا، اسلامی برادری کا اس بات پر متفق ہونا ضروری ہے، بیان

جمعیت علماء اسلام ف کے امیر سے وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء، طارق فضل، محسن نقوی کی ملاقاتیں

اسلام آباد (وقائع نگار) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ امریکی حملے کا ٹل جانا عارضی بہتری ہے، پاکستان سمیت چار برادر اسلامی ممالک اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اپنے بیان میں مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ امریکی حملے کا ٹل جانا عارضی بہتری ہے، پاکستان سمیت چار برادر اسلامی ممالک اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار امن کے لئے مشترکہ حکمت عملی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 38)

عمران دستخط معاملہ، سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ کو قانونی خط

بانی پی ٹی آئی کے بنیادی حق رسائی میں رکاوٹ ڈالی جا رہی ہے، متن

خط میں سپرنٹنڈنٹ جیل پر اختیارات کے ناجائز استعمال کا الزام عائد

راولپنڈی (کورٹ رپورٹر) اڈیالہ جیل میں عمران خان کے قانونی دستاویزات پر دستخط کے معاملے میں وکیل خالد یوسف چوہدری نے سپرنٹنڈنٹ جیل ساجد بیگ کو قانونی خط لکھ دیا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کے بنیادی حق رسائی برائے انصاف میں رکاوٹ ڈالی جا رہی ہے۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے حکم کیخلاف سپریم کورٹ میں اپیل کیلئے پاور آف اٹارنی ناگزیر ہے، وکیل نے بتایا کہ میں 2 مرتبہ اڈیالہ جیل پہنچا مگر پاور آف اٹارنی پر بانی پی ٹی آئی کے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 35)

چین کی ثالثی، پاکستان افغانستان کا تنازع کے جامع حل کی تلاش پر اتفاق

اورومچی مذاکرات میں کشیدگی کم رکھنے اور مسائل کے جامع حل کیلئے رابطے جاری رکھنے کا عزم ہوا، چینی وزارت خارجہ

موجودہ جغرافیائی سیاسی صورتحال کے تناظر میں ضروری ہے کہ افغانستان اور پاکستان باہمی اعتماد کو فروغ دیں، کابل میں چینی سفیر

بیجنگ/کابل (مانیٹرنگ ڈیسک) چین کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان نے چین کے شہر اورومچی میں ہونے والے امن مذاکرات کے دوران باہمی تنازع کے جامع حل کی تلاش پر اتفاق کیا ہے اس پیش رفت کو خطے میں امن، استحکام اور تعاون کے فروغ کی جانب اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کی ترجمان Mao Ning نے بیجنگ میں روزانہ کی پریس بریفنگ کے دوران بتایا چین نے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 26)

بجلی یونٹ ایک ماہ کیلئے 1 روپے 42 پیسے مہنگا

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) نیپرا نے بجلی قیمت میں 1 روپے 42 پیسے فی یونٹ اضافے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا جس کا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 39)

پشاور، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی ورچوئل اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اڈیالہ روڈ پر ہنگامہ، عمران کی بہنوں پر مقدمہ درج

علیمہ خان، ڈاکٹر عظمیٰ اور نورین نیازی سمیت 400 کارکن نامزد

راولپنڈی (کورٹ رپورٹر) راولپنڈی میں اڈیالہ روڈ پر ہنگامہ آرائی میں علیمہ خان، ڈاکٹر عظمیٰ اور نورین نیازی کیخلاف مقدمہ درج کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق اڈیالہ جیل کے قریب دھرنا، احتجاج اور جلاؤ گھیراؤ کرنے پر مقدمہ درج کیا گیا، مقدمہ میں خواتین سمیت 400 سے زائد کارکنان نامزد ہیں۔ مقدمہ میں بانی پی ٹی آئی کی تینوں بہنیں علیمہ خان (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 40)

اسلام آباد، مشیر وزیراعظم رانا ثناء امیر جے یو آئی مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کر رہے ہیں

غضب للحق، افغان طالبان رجیم کو بدترین پسپائی کا سامنا

پاکستان کے ہاتھوں بزدل افغان طالبان رجیم کی شرمناک ہزیمت کی تصدیق

افغان طالبان صوبے نورستان اور کنڑ میں سرحدی چوکیاں چھوڑ کر فرار ہوئے

اسلام آباد (وقائع نگار) آپریشن غضب للحق میں پاکستانی سکیورٹی فورسز کے ہاتھوں افغان طالبان رجیم کو بدترین پسپائی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پاکستانی سکیورٹی فورسز بلا اشتعال حملوں کا بھرپور جواب دیتے ہوئے افغان طالبان کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ افغان میڈیا نے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 41)

پاکستان سے مشرق وسطیٰ کی 79 اور اندرون ملک کی 14 پروازیں منسوخ

کراچی، لاہور، اسلام آباد (ممتاز نیوز) پاکستان کے مختلف شہروں سے مشرق وسطیٰ کی 79 جبکہ اندرون ملک کی 14 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 34)

ہتک عزت کیس، عمران نظر ثانی درخواستوں پر سپریم کورٹ کا فیصلہ محفوظ

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) سپریم کورٹ نے بانی پی ٹی آئی سے متعلق ہتک عزت کیس میں نظر ثانی درخواستوں پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ بدھ کو دوران سماعت بانی پی ٹی آئی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 33)

ایران کا سعودیہ کی اہم تیل پائپ لائن پر حملہ، رائٹرز

یہ پائپ لائن روزانہ تقریباً 7 ملین بیرل تیل منتقل کر رہی تھی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والی سعودی عرب کی آئل پائپ لائن پر حملہ کر دیا۔ ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والی سعودی عرب کی تیل پائپ لائن کو نشانہ بنایا ہے جو خام تیل برآمد کرنے کا واحد راستہ بھی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق یہ پائپ لائن سعودی عرب کے مشرقی تیل کے ہارٹ (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 28)

سونے کی قیمت میں 15 ہزار 700 روپے فی تولہ اضافہ

کراچی (کامرس رپورٹر) سونے کی قیمت میں 15 ہزار 700 روپے فی تولہ اضافہ ہو گیا۔ آل پاکستان جیمز اینڈ جیولر (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 27)

اسلام آباد، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے چینی سفیر مصافحہ کر رہے ہیں

پشاور، ادویات خریداری کرپشن، سابق ڈی جی ہیلتھ گرفتار

ڈاکٹر شوکت علی کو قومی احتساب بیورو نے احاطہ عدالت سے گرفتار کیا

ادویات خریداری میں 1 ارب 80 کروڑ سے زائد کی کرپشن ثابت ہوئی تھی

پشاور (بیورو رپورٹ) ادویات کی خریداری میں مبینہ بے ضابطگیوں اور کرپشن سکینڈل میں سابق ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر شوکت علی کو احاطہ عدالت سے گرفتار کر لیا گیا۔ پشاور ہائی کورٹ نے کیس میں ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر شوکت علی کی قبل از گرفتاری ضمانت کی درخواست (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 29)

وزیراعظم، فیلڈ مارشل کی موثر ڈپلومیسی سے پاکستان کا وقار عزت بڑھی: وزراء، گورنرز، سیاسی رہنما

دنیا امن کیلئے ہماری طرف دیکھتی، رانا تنویر، اپنی صلاحیت منوائی، حنیف عباسی، دنیا کو بچا لیا، مریم اورنگزیب

ناممکن کو ممکن بنایا، اویس لغاری، قوت بن کر ابھرے، طارق فضل، سالک حسین، خرم شہزاد، قیصر شیخ، خالد مقبول

نہال ہاشمی، فیصل کنڈی، جعفر مندوخیل، سلیم حیدر، شرجیل میمن کا قیادت کو خراج تحسین، پی ٹی آئی کا بھی خیر مقدم

اسلام آباد، پشاور، لاہور، کراچی، کوئٹہ (نمائندگان ممتاز) امریکہ اور ایران میں جنگ بندی کرانے میں سفارتی کردار ادا کرنے پر حکومتی وزراء، گورنرز، پی ٹی آئی سمیت اپوزیشن اور سیاسی رہنماؤں نے وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خراج تحسین پیش کیا ہے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 42)

کشمیری عوام کیلئے مفت ٹرانسپورٹ سروس شروع

سیکرٹری آزاد حکومت خوشحال خان کا مظفر آباد میں سروس کا افتتاح

انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ ادارے مفت سروس فراہمی یقینی بنائیں، ہدایات

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی جانب سے کشمیری عوام کے لیے مفت ٹرانسپورٹ سروس کی فراہمی شروع کر دی گئی۔ بدھ کے روز چیف سیکرٹری آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر خوشحال خان نے دارالحکومت مظفر آباد میں مفت ٹرانسپورٹ سروس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر کمشنر مظفر آباد ڈویژن بدر منیر، ڈپٹی کمشنر منیر احمد قریشی، اسسٹنٹ کمشنر (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 32)

اسحاق ڈار متحرک، سعودیہ، ترکیہ، قطر، مراکش، مصر، یورپی یونین سے رابطے

نائب وزیراعظم نے مشرق وسطیٰ میں بدلتی صورتحال پر اعتماد میں لیا، وزرائے خارجہ کی پاکستان کے ثالثی کردار کی تعریف

وزیر خارجہ سے چینی سفیر کی ملاقات، سفارتی کوششیں خطے میں پائیدار امن کا باعث بنیں گی، دونوں رہنماؤں کی گفتگو

اسلام آباد (ممتاز نیوز) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار بدستور متحرک! سعودی عرب، ترکیہ، قطر، مراکش، مصر، یورپی یونین سے رابطے، چینی وزیر خارجہ سے ملاقات، تفصیلات کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے گزشتہ رات سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان سے ٹیلیفونک گفتگو کی۔ بدھ کو ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ اور وسیع تر خطے میں جاری صورتحال اور ابھرتی ہوئی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ نائب وزیراعظم نے خطے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے پاکستان کی جانب سے بات چیت اور (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 30)

اسلام آباد، وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری سے کینیڈین ہائی کمشنر طارق علی ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان کینیڈا میں توانائی شعبہ میں تعاون پر اتفاق

صنعتوں کو سستی بجلی دینے کا منصوبہ متعارف کروا رہے ہیں، اویس لغاری

کینیڈین ہائی کمشنر کی ملاقات، تکنیکی سطح پر مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد (وقائع نگار) وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری سے پاور ڈویژن میں کینیڈا کے ہائی کمشنر طارق علی خان نے ملاقات کی، دو طرفہ تعلقات، توانائی کے شعبے میں تعاون اور سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ توانائی کے شعبے سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ گزشتہ برس پاکستان نے اپنے انرجی مکس میں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 43)

صدر ترک عدالت اور وفد کا وفاقی آئینی عدالت کا دورہ

چیف جسٹس امین الدین خان اور ججز کے ساتھ خصوصی نشست کا انعقاد

لاہور ہائیکورٹ میں ترک آئینی عدالت کے ججز کے اعزاز میں ظہرانہ

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) ترکیہ کی آئینی عدالت کے صدر جسٹس قادر اوزکایا کی قیادت میں وفد نے وفاقی آئینی عدالت کا دورہ کیا اور چیف جسٹس کے چیمبر میں نشست منعقد ہوئی، ترک وفد نے وفاقی آئینی عدالت کے جج صاحبان اور چیف جسٹس امین الدین خان کے ساتھ مفید تبادلہ خیال کیا۔ نشست میں سپریم کورٹ پاکستان کے چیف جسٹس، اسلام (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 31)

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال سنٹرل ڈیولپمنٹ ورکنگ پارٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسلام آباد میں امریکہ ایران مذاکرات کی تیاریاں، جمعرات، جمعہ کو تعطیل کا اعلان

وفاقی دارالحکومت میں فائیو سٹار ہوٹلز خالی، متعلقہ سڑک کو کنٹینرز لگا کر بند کرنے کا فیصلہ، روٹس بھی فائنل کر لئے گئے

اسلام آباد کی حدود میں 9 اور 10 اپریل کو تعطیل کا نوٹیفکیشن جاری، ضروری سروسز کے ادارے تعطیلات سے مستثنیٰ ہوں گے

اسلام آباد (ممتاز نیوز) اسلام آباد میں ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کے حوالے سے وفاقی دارالحکومت میں تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی دارالحکومت میں مذاکرات کے شرکا کی میزبانی کیلئے تیاریوں کا آغاز ہو گیا اور غیر ملکی مہمانوں کی آمد، استقبال سمیت رہائش کے انتظامات شروع کر دیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق غیر ملکی مہمانوں کو ٹھہرانے کیلئے نجی فائیو سٹار ہوٹل کو منتخب کیا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 45)

شہباز شریف کی بریت کیخلاف درخواست خارج، تفصیلی فیصلہ جاری

لاہور (کورٹ رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے وزیراعظم شہباز شریف سمیت دیگر کی بریت کے خلاف دائر درخواست پر تفصیلی فیصلہ جاری کرتے ہوئے درخواست خارج کرنے کا حکم دے دیا۔ تحریری فیصلہ چیف جسٹس مس عالیہ نیلم نے درخواست گزار وشال شاکر کی درخواست پر جاری کیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ شہباز شریف کی بریت کے خلاف درخواست پر رجسٹرار (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 44)

SIFC اشتراک سے ایم 12 موٹروے منصوبے کا آغاز

منصوبہ سمبڑیال کو کھاریاں سے براہ راست طور پر منسلک کرے گا

لاہور (وقائع نگار) ایس آئی ایف سی، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی (PPPA) اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے اشتراک سے ایم 12 منصوبے کا آغاز کر دیا گیا۔ ایم 12 موٹروے منصوبہ لاہور سیالکوٹ موٹروے کے اختتامی مقام سمبڑیال کو کھاریاں سے موثر اور براہ راست طور پر منسلک کرے گا۔ چھ لین پر مشتمل یہ موٹروے علاقائی روابط کو مضبوط (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 46)

سنگاپور کے جریدہ میں مودی کی ناکام پالیسیاں بے نقاب

یہودو ہنود گٹھ جوڑ نے بھارتی عوام کا جینا محال کر دیا، دی سٹریٹس ٹائمز

اسلام آباد (وقائع نگار) ہندو انتہا پسند جماعت کے کٹھ پتلی وزیراعظم کی نااہلی اور متنازعہ فیصلوں نے بھارتی عوام کی زندگی اجیرن بنا دی۔ سنگاپور کے جریدہ دی سٹریٹس ٹائمز نے مودی سرکار کی ناکام پالیسیوں اور نااہلی کو بے نقاب کر دیا ہے۔ اس حوالے سے ماہرین کا بھی کہنا ہے کہ یہود و ہنود گٹھ جوڑ نے بھارتی عوام کا جینا محال اور نام نہاد شائننگ انڈیا کا پردہ چاک کر (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 48)

بیرسٹر گوہر نے تحریک انصاف کی چیئرمین شپ سے ہٹانے کی خبروں کی تردید کر دی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) بیرسٹر گوہر نے کہا کہ کسی نے انہیں تحریک انصاف کے عہدے چھوڑنے کا پیغام نہیں بھیجا۔ آج سلمان صفدر سے ملاقات میں بھی کوئی پیغام نہیں آیا اور نہ ہی بانی کی فیملی نے کوئی اطلاع دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ عہدہ بانی تحریک انصاف (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 47)

وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ پبلک ٹرانسپورٹ پر سبسڈی بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مانیٹری پالیسی کمیٹی کا اجلاس 27 اپریل کو ہوگا

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی مانیٹری پالیسی کمیٹی کا اجلاس 27 اپریل کو ہوگا۔ اجلاس میں پالیسی ریٹ کی شرح کے حوالے سے فیصلہ کیا جائے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 49)

امریکہ نے جنگ بندی کیلئے پاکستان پر دباؤ ڈالا، برطانوی اخبار

لندن (این این آئی) ایران اور امریکا کے درمیان ہونے والی جنگ بندی سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک جانب ایران کے خلاف سخت بیانات دیتے رہے اور دعوی کرتے رہے کہ تہران معاہدے کے لیے منتیں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 50)

پی ایم ڈی سی کا بڑا فیصلہ، ایم ڈی کیٹ پاسنگ مارکس میں کمی

پہلے سے موجود اہل امیدواروں کو ترجیح دی جائے، نشستیں خالی رہنے پر رعایت لاگو ہوگی، پی ایم ڈی سی

تمام جامعات کو 15 اپریل تک داخلے مکمل کرنے کا حکم، میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت برقرار رکھا جائے، ہدایات

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) نے ایم ڈی کیٹ کے پاسنگ مارکس میں کمی کرتے ہوئے تمام جامعات کو 15 اپریل تک داخلے مکمل کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ میڈیکل اور ڈینٹل کالجوں میں خالی نشستوں کو مکمل کرنے کے لیے پاسنگ پرسنٹیج میں 3 فیصد رعایت کا اعلان کیا گیا ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ ایم بی بی ایس (MBBS) کے لیے پاسنگ مارکس 55 فیصد سے کم کر کے 52 فیصد اور بی ڈی ایس (BDS) کے لیے اب 50 فیصد کے بجائے 47 فیصد نمبر درکار ہوں گے۔ پی ایم ڈی سی نے تمام جامعات کو 15 اپریل (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 52)

عمران خان سے وکیل بیرسٹر سلمان کی ملاقات

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) عمران خان کے وکیل بیرسٹر سلمان صفدر کو اسلام آباد ہائی کورٹ کی اجازت ملنے کے بعد اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کی۔ رپورٹ (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 51)

جنگ بندی، اسلام آباد کے کردار کو سراہتے ہیں، حافظ نعیم

امریکہ کو 6 ہفتوں کی جنگ میں سفارتی و فوجی شکست ہوئی، امیر جے آئی

لاہور (نیوز رپورٹر) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے امریکہ۔ اسرائیل اور ایران جنگ بندی معاہدہ پر ایرانی قیادت اور قوم کے عزم اور استقامت کو سلام پیش کیا ہے اور حکومت پاکستان کی قیام امن کی کاوشوں کو سراہا ہے۔ منصورہ سے جاری ایک ویڈیو پیغام میں انہوں نے کہا کہ امریکہ و اسرائیل نے جس طرح عالمی قوانین کو روندتے ہوئے ایران پر حملے کیے اور ا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 53)

ملک بھر میں بارش، آندھی اور ژالہ باری کا الرٹ جاری

این ڈی ایم اے کی شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت

اسلام آباد، پشاور (نمائندہ خصوصی، بیورو رپورٹ) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر (این ای او سی) نے ملک کے مختلف حصوں میں جاری بارشوں کے باعث ممکنہ خطرات اور آفات کے پیش نظر الرٹ جاری کر دیا ہے۔ این ڈی ایم اے کے مطابق موجودہ موسمی صورتحال جنوری میں جاری کیے گئے آئندہ تین سے چار ماہ (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 54)

کراچی، گورنر سندھ نہال ہاشمی ٹرانسپورٹرز اور تاجر رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

شاہد آفریدی نے پاکستان کو پیس میکر قرار دیدیا

لاہور (نیوز رپورٹر) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے پاکستان کو پیس میکر قرار دے دیا۔ سوشل میڈیا ویب سائٹ پر سابق کپتان نے پوسٹ شیئر کرتے ہوئے ایران امریکہ اسرائیل جنگ بندی میں پاکستان کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے جنگ بندی پر ردعمل دیتے ہوئے لکھا کہ اسلام امن کا نام ہے۔ اس لیے پاکستان پیس میکر ہے۔ شاہد (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 55)

ایڈیٹر انچیف و پبلشر عاقل جمال بٹ نے نئی بات پرنٹنگ پریس، پلاٹ نمبر 93 سٹریٹ نمبر 7، انڈسٹریل ایریا آئی ٹین تھری، اسلام آباد سے چھپوا کر دفتر روزنامہ ممتاز، پلاٹ نمبر A-8 سٹریٹ نمبر B-1 انڈس بلاک ممتاز سٹی راولپنڈی، ایم جی سی کمپلیکس، پلاٹ نمبر E-12، جی ایٹ مرکز اسلام آباد سے شائع کیا۔
مینجنگ ایڈیٹر ڈاکٹر احسن طارق بٹ
فون نمبر 051-8437993
فیکس نمبر 051-8357772، ای میل
mumtazisb9@gmail.com